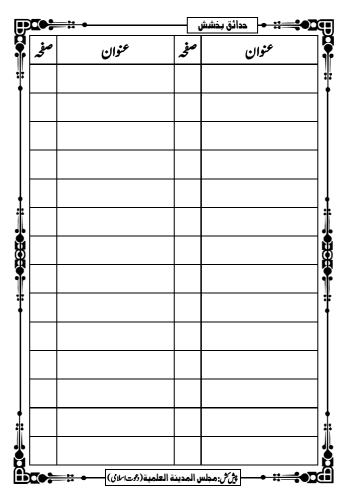
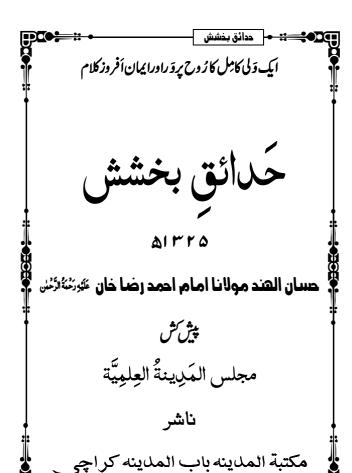


مدنی پھول

از: شخطر يقت،امير ابلسنت ، بإني دعوت اسلامي حضرت علامه مولانا ابوبلال محد الماس عطار قادري دَامَتْ بَوَ كَاتُهُمُ الْعَالِيَهِ ''اردوکلام سننے کیلئےمشورةً ''**نعت رسول''** کےسات حروف کی نسبت سے سات اسائے گرامی حاضر ہیں {۱} امام اہل سنّت ،مولیٰیا شاہ امام احمد رضاخان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَلُ (حدائق بخششُ) {٢ }استاذِ زَمَن حفزت موللينا حسن رضا خان عَليْهِ رَحُمةُ الْمَنَّانِ (وَوَلْغت) ٣٦ خليفة اعلى حضرت مَدَّاحُ الحبيب حضرت موللينا تجميل الرَّمْن رضوي عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْقَوِي (قبالرَّخْشْنُ) (٣) إشنراد و إعلى حضرت، تا جدار الهسنّت حضور مفتى اعظم بهندمولينا مصطَفْح رضاخان عَلَيْه رَحْمَةُ الْحَنَّانِ (سامان بخشش) {٥ أَشْبَرادِهِ اعْلَى حضرت، حجة الاسلام حضرت موللينا حامد رضاخان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَّانِ (بَياضِ ياك) {٢} إخليفهُ اعلَىٰ حضرت صدرُ الا فاضل حضرتِ علامه موللينا سيّد مُحرَثيم الدّين مُرادرٌ باديءَ لئه و رَحْـمَةُ اللهِ الْهَادِي (رياض النعيم) { 4 }مُقَتَّرِ شهيرِ حكيم الامَّت حضرتِ مفتى احمد يارخان عَلَيْهِ رَحُمَةُ الْحَنَّان (ديوان سالك)-"

		يادداش	😁 • دائق بد	
ٹ فر ما کیجئے! ^ق 	ت لکھ کر صفحہ نمبر نو ر		طالعەضرورتاً انڈر لە عَزَّوَجَلَّ عَلَم مِد	
صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	
				-
		مجلس المدينة العلم		





وُثِي كُن: مجلس المدينة العلمية(دُوت اللاي)

www.dawateislami.net



حدائق بخشش

ٱلْحَمْدُيلِّهِ رَبِّ الْعُلَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعُدُ فَأَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ السَّيْطِنِ الرَّجِيْعِ فِهُ عِلْالْهِ الرَّحْلُ الرَّحِيْعِ (

فرمان مصطفى صَلَّى الله تعالى عليه واله وَسلَّم: "نِيَّةُ الْمُوْمِنِ حَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ" مسلمان كى نيّت اس كمل سي بهتر ب-

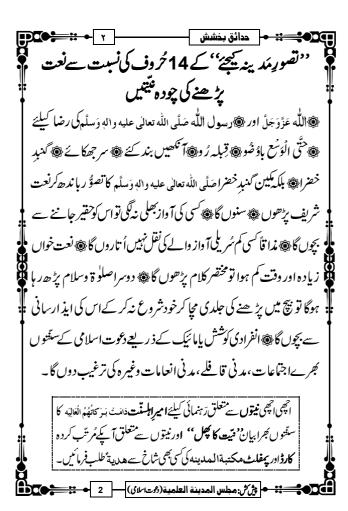
(اَلْمُعُجَمُ الْكَبِيرِ لِلطَّبَراني، ج٦، ص١٨٥،الحديث:٩٤٢)

دومَدُ نی پھول: ﴿ اَ ﴾ نیر اچھی بیّت کے سی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ماتا۔ ﴿ ٢﴾ جتنی الجھی نیّتیں نے یادہ، اُنٹا ثواب بھی نیادہ۔

"کلام رضا"ک 7 ٹروف کی نسبت سے کتاب پڑھنے کی سات نیتیں

پر بارتمد و اسلوۃ اور اور التو تعود و التم سمیہ سے کتاب کا آغاز کروں گا (اس صَفْح مر پر اُوپر دی ہوئی عربی عبارت پڑھ لینے سے چاروں نتیوں پرعمل ہوجائے گا) الله عَزَّوجَلَّ و السول الله صَلَّى اللهُ تعالیٰ عَلَیْهِ وَاللهِ وَسَلَّم کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا دوسروں کو یہ کتاب خریدنے کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا اللہ ووسروں کو یہ کتاب خریدنے کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا اور دوسروں کو یہ کتاب خریدنے کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا اللہ وسروں کو یہ کتاب خریدنے کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا اللہ علیہ دوسروں کو یہ کتاب خرید نے کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا کا دوسروں کو یہ کتاب خرید نے کی رضا کیلئے دوسروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کے دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کے دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کے دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کی دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کروں گا کہ دوسروں کا کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کو یہ کتاب کا مطالعہ کروں گا کہ دوسروں کی دوسروں کا کتاب کا مطالعہ کا کتاب کا دوسروں کا کتاب کا دوسروں کی دوسروں کا کتاب کا دوسروں کا کتاب کا دوسروں کروں گا کروں گا کی دوسروں کی دوسروں کروں گا کرو

بشش مجلس المدينة العلمية (دوساساي)





'' نعت ِرسولِ پاک' کے 10 کروف کی نسبت سے نعت سے نعت سننے کی دس میں ہیں۔

الله عَزَوَجَلَ اور رسول الله صَلَى الله تعالى عليه واله وَسلَم كى رضا كيكِ الله عَلَى الْوَسُع باؤضُو قَ قِبله رُو آئك مِين بندك من سرجها عن دوزانو بيشرك الوسول الله تعالى عليه واله وَسلَم كا تصوُّر بيشرك الله تعالى عليه واله وَسلَم كا تصوُّر بانده كرنعت تثريف سنول گا فل رونا آيا اور ريا كارى كا خدشه محسوس ہوا تو رونا بندكر نے كے بجائے ريا كارى سے بينے كى كوشش كرول گا الله كسى كو

" نعت خوانی"

روتا تڑیتاد بکھ کرید گمانی نہیں کروں گا۔

نعت خوانی کشور پر گرنور مشافع یوم النّشُور صلّی الله تعالی علیه و الله و الله

كُنُّ: محلس المدينة العلمية(دُوت اللاي)

حدائق بخشش

المدينة العلمية

ازشخ طريقت،اميراال سنّت ،باني دعوتِ اسلامي حضرت علامه مولا ناابوبلال محرالياس عطارقادري رضوي ضيائي دَامَتْ بَرَ عَاتَهُمُ الْعَالِية ٱلْحَمُدُ لِلَّهِ عَلَى إِحْسَانِهِ وَبِفَضُلِ رَسُولِهِ صَلَّى الله تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم تبلغ قرآن وسقت کی عالمگیر غیر سیاس تحریک "دعوت اسلامی" نیکی ک دعوت، إحيائے سنّت اور**اشاعت علم شريعت** كودنيا بھر ميں عام كرنے كا عزم مفتم کھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد عاس كاقيام مل مين لايا كيا ب جن مين المكيل المدينة العلمية بھی ہے جودعوت اسلامی کے علاء ومفتیان کرام کَشَرَ هُمُ اللهُ تَعَالَى بِمِشْمَلَ ہے،جس نے خالص علمی، تحقیقی اورا شاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔اس کے

بشش مجلس المدينة العلمية (دوساساي)

مندرجه ذيل جه شعبي بين:

2} اشعبة درسي كُتُب [1 }شعبهٔ كُتب اعلى حضرت 4} }شعبهٔ تراجم کت 3} }شعبهُ اصلاحی مُثب 5} أشعبة تقتيش كثب (6 }شعبهٔ تخ تخ "المدينة العلمية "كالولين ترجيح سركارِ اعلى حضرت إمام أبلسنّت، عظيم البركت، عظيم ُالمرتبت، بروانهُ شمع رسالت، مُجدِّد دِين ومِلَّت ، حامي سنّت ، ماحي بدعت، عالم شُر يُعَت ، بيرطريقت، باعثِ خَيْر وبرُ كت، حضرتِ علاً مه موللينا الحاج الحافظ القارى شاهام مأحرر ضا خان عَليه رَحْمَةُ الرَّحْمُن كَى گراں مایہ تصانیف کوعصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّبی الْوَسْعِسُهُل اُسلُوب میں پیش کرناہے۔ تمام اسلامی جمائی اور اسلامی بہنیں اِس علی ، تحقیق اوراشاعتی **مدنی کام م**یں ہرممکن تعاون فرمائیں اور**جلس** کی طرف سے شائع ہونے والی مُثب کا خود بھی مطالعہ فر مائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔ الله عَزُوجَةُ " وعوتِ اسلامي" كاتمام جالس بَشُمُول" المدينة العلمية" كودن كيار جوي اوررات بارجوي ترقى عطافرمائ اور

حدائق بخشش

ہ ہارے ہرعملِ خیر کو**زیو ِ اخلاص** ہے آ راستہ فرما کر **دونوں جہاں کی ۔** بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں ز**یر گنبدِ خضرا شہادت،جنّت ا**لبقیع میں م**دن**ن اور جنّ**ت الفردوس میں جگہ ن**صیب فرمائے۔

المِين بِجَاهِ النَّبِيّ الْآمِين صَلَّى الله تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم



رمضان المبارك ٢٥ ١ ١ ١١٥

رسول اکرم بشہنشاہ معظم صلّی الله تعالیٰ عَکَیْهِ وَسَلّه کافر مانِ عظمت نشان ہے: بےشک الله عَزَّوجَلَّ نے میرے لیے دُنیا کواٹھا کراس طرح میرے سامنے پیش فر مادیا کہ میں تمام دنیا کواوراس میں قیامت تک جو کچھ بھی ہونے والا ہے ان سب کواس طرح د مکھ رہا ہوں جس طرح میں اپنی تھیلی کود کھ رہا ہوں۔ د حکی رہا ہوں جس طرح میں اپنی تھیلی کود کھ رہا ہوں۔

آلْحَمْدُيِدُ وَرَتِ الْعُلَمْيْنَ وَالصَّالُوَّةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَبِّي الْمُرْسَلِيْنَ آمَّابَعُدُ فَأَعُودُ بِاللَّهِ مِنَ النَّيْطِنِ الرَّحِيْمِ مُسْمِ اللَّهِ الرَّحْمُ الرَّحْمُ پيش لفظ اعلیٰ حضرت،امام ابل سنت ،مجد د دین وملت ،مولا ناامام احمد رضا خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَن كي واتِ بإبركات كوالله عَزَّوجَلَّ ني إندازه علوم جليله اوران گنت صفات حميده ي نوازا، آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے مختلف موضوعات برکم وبیش ایک ہزار کتب تصنیف فرما ئیں جن سے آپ کی فقاہت اور تبحرعلمی کا انداز ہ لگا نامشکل نہیں، جس فن اور جس موضوع J پر کھا تحقیق و تد قیق کے دریا بہائے۔اگرفن شاعری کی بات کی جائے تو اس میں بھی آپ کمال مہارت رکھتے تھے،شریعت وادب کے دائرے میں رہ کراورعشق ومستی میں ڈوب کرنعت گوئی آپ ہی کا طر وِامتیاز ہے بڑے بڑے نامورشعرااس میدان میں لغزشیں کھا گئے، شریعت کی پاس داری اور بارگاهِ رسالت كا دب نه كرسك كيكن اعلى حضرت دَحْمَهُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهُ كا کلام سراسراُ دب اوریاس داریِ شرع کانمونہ ہے چنانچہ آپ اینے نعتیہ ديوان" حدائق بخشش " مين فرمات بين:

جو کھ شعارہ میں میں روٹ ہیں: جو کھ شعرہ یا ہی شرع دونوں کا گئیں کیوں کرآئے لا اسے پیش جلوہ زمزمہ رضا کہ یکوں جنت ایس مطلق المدینة العلمیة (وساسای) [7]

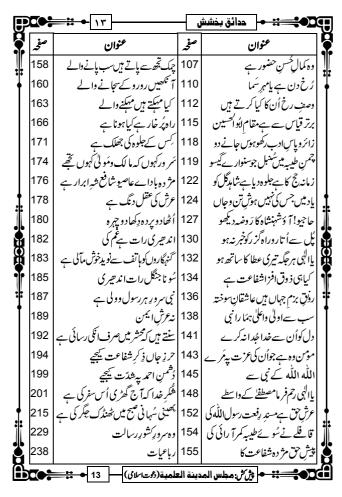
ا ایک جگہ یوں فر ماتے ہیں: يجا سے ہے اکہنّة لله محفوظ ہوں اینے کلام سے نہایت محظوظ لینی رہے اُحکام شریعت ملحوظ قرآن ہے میں نے نعت گوئی سکھی مَلفو ظات شريف ميں بكر آب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْه فرماتِ ہیں:''حقیقةً نعت شریف لکھنا نہایت مشکل ہے جس کولوگ آسان سمجھتے ہیں، اِس میں تلوار کی دَھار پر چلنا ہے،اگر بڑھتا ہے تو اُلوہِیّت میں پہنچا جا تا ہےاور کمی کرتا ہےتو تنقیص (یعنی شان میں کمی و گتاخی) ہوتی ہے،البقّه ''حمر'' آسان ہے کہ اِس میں راستہ صاف ہے جتنا جا ہے بڑھ سکتا ہے۔ { غرض''حرُ'' میںایک جانباصلاً حدَّہیںاور''نعت تثریف'' میں دونوں جانب تخت حد بندى بين (ملفو ظاتِ اعلىٰ حضرت،ص٢٢٧،مكتبة المدينه) معلوم ہوانعت گوئی ہرایک کے بس کی بات نہیں اور یہ بھی سمجھ لینا عائے کہ ہرکسی کا کلام اٹھا کریڑھ لینا بھی درست نہیں جب تک کہ بیافتین نه ہوکہ بہ کلام شری غلطی سے پاک ہے لہذا ہو سکے تو علاء و ہزرگوں کا ہی کلام یر ها جائے کہ اس میں عافیت ہے، اس صمن میں شیخ طریقت، امیر اہلسنت، باني دعوت اسلامي حضرت علامه مولا ناابو بلال محمد البياس عطار قادري دَامَتْ بَرَ كَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے ایک موقع پر نعت خواں اسلامی بھائیوں کومدنی پھول عطا

فر ماتے ہوئے ارشادفر مایا:''اردوکلام سننے کیلئےمشورةً '' نعت رسول'' کے سات حروف کی نسبت سے سات اسائے گرامی حاضر میں [1] امام اہل سنّت ،موللينا شاه امام احمر رضا خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمِيٰ (حدا لَلْ بَخْشُ) ٢٦ }استاذِ زَمَن حضرت مولليناحسن رضاخان عَلَيْه رَحْمَةُ الْمَنَّان (وَوَلَ نعت) ٣ إخليفة اعلى حضرت مَدَّاحُ الحبيب حضرت موللينا حجيل الرحمٰن رضوى عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْقَوِي (قبالةُ تَخشُشُ) {٣ }شنرادِ واعلىٰ حضرت، تاجدارِ املسنّت حضور مفتى اعظم مندموللينام صطفى رضاخان عَلَيه رَحْمَةُ الْحَدَّان (سامان بحشش) [4] شنراد وإعلى حضرت، حجة الاسلام حضرت موللينا حامد رضا خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ ا الْمَنَّان (بياض ياك) {٢ }خليفة اعلى حضرت صدرُ الا فاضِل حضرتِ علامه موللينا سيّد مُحرَّقِيم الدِّين مُراد آباديءَ لَهُ وَحُمَةُ اللهِ الْهَادِي (رياض انتيم) { 4 }مُفَسّر شهير حكيم الامَّت حضرت مفتى احمد بإرخان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْحَنَّانِ (ديوان سالك) ـ'' الله عَزَّوَجَلَّ بهمين بزرگانِ دين كے فيوضات مستفيض فرمائے۔ آميد، الْحَمْدُ لِلَّهُ عَزَّوَجَلَّ تَبلِغَ قرآن وسنت كي عالمَكَيرغيرسياسي تحريك دعوت اسلامی کی مرکز ی مجلس شور کی کے رکن اور یا کستان انتظامی کا بینہ کے نگران صاحب کے حکم پرلبک کہتے ہوئے مجلس" المدیبنة العلمیة" امام عشق ومحبت كاحيا شني عشق سے تربتر كلام " حدائق بخشش " دورِجديد يُثْرُجُ : محلس المدينة العلمية(رُوت اللاي)

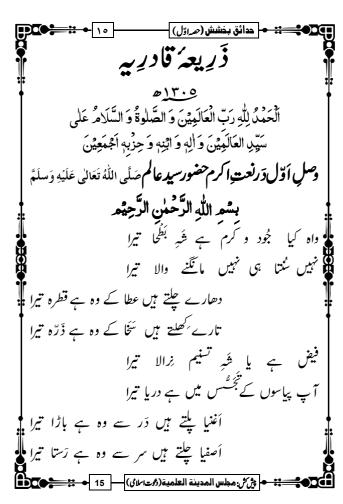
کے تقاضوں کو مُدنظر رکھتے ہوئے بہتر انداز میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔اس سے بل سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ بَعَالیٰ عَلَیٰه کے ترجمهُ قرآن" كنز الإيمان" اور" جده الممتاد" سميت مجيسرًا كت شائع كى جاچكى بين- ذلك فَضُلُ اللهِ-ا حدائق بخشش بركام كے ليه درج ذيل جارت خسامندر كھ كئة: [1] كمكتبه حامديه، كنج بخش رودٌ ،مركز الا ولياء لا مهور {٢} }مَدينه پبلشنگ للمپنی،میکلوڈ روڈ، باب المدینه کراچی ۳۴ }ناظر پرنٹنگ پریس، باپ المدينه كراجي سيطبع شده نسخه جومولا نامفتى ظفرعلى نعماني دِّحْمَةُ اللَّهِ مَعَالَمِ عَلَيْهِ كِزِيرِامِتِمام ٢٩ سال ه**ي**ں شائع ہوااورمولا ناعبدالمصطفیٰ الازہری ٓ حُمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْه فِي اس كُلْقِي فرمائي اور ٢٦ إرضا اكيرُ مي مبئي (مطبوعه ١٥١٨ه)، جس کے بارے میں (صفح ۱۳ یر) مصحح نے ''اختتامیہ' کے تحت لکھا ہے: "زيرنظرحدائق بخشش حصّه الله للع الآل كى ترتيب كے مطابق بجو حضرت صدرالشر لعِه عَلَيْهِ الرَّحْمَه كزيرا متمام حضرت امام احمد رضارَ حُمّةُ اللّهِ تعالى عَليْه كى حيات مقدسه مين اشاعت يذير يهونى اورحصّه دوم مولا ناحسنين رضاعَلَيهِ الرُّحْمَه كِمرتب نعن كمطابق بيد " ﴿ كميدور كميوز نككا تقابل رضاا كيدى والنسخه يكيا كياب اورحتى المقدورا حتياط برتى كئي كدرسم الخط

میں بھی مطابقت ہو، دوران تقابل جن مقامات پر بیاض پائی وہاں حدائق بخشش کے دیگر (ندکور) نسخوں سے دیکھ کرالفاظ لکھے ہیں اور حواشی میں وضاحت کردی گئی ہے۔ ﴿ كلام ﴿ كعبہ کے بِدُو اللَّهِ جِيْ مِينِ بِشَعْرِ اک طرف اُعدائے دیں ایک طرف حاسدیں بندہ ہے تنہا شہا تم یہ کروروں درود مکتبہ حامد بہلا ہوراور مَدینہ پیلشنگ کمپنی کراچی کے حوالے سے شامل کیا گیا ہے نیزان ننخوں میں جوحواثی زائد تھےوہ بھی شامل کر کے حاشیہ میں ان کا حوالہ لکھ دیا ہے۔ ﴿ جا بجاالفاظ پراعراب کا اہتمام کیا گیا ہے جو کہ کا فی ونت اورمحنت طلب کام تھااس سلسلے میں اردوو فارسی کے قدیم الفاظ کے لیے مختلف لغات کی طرف مراجعت کی گئی۔ ﴿ ہر کلام کی ابتداء نئے صفح سے کی گئی ہےاور کلام کے پہلے مصر عے کو ہیڈنگ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ الله عَزَّوَ جَلَّ كَى بارگاه ميں إِسْتِدُ عاہے كماس كتاب كوپيش كرنے ميں علائے کرام دَامَت فُیُوصُهُم نے جومحت وکوشش کی اسے قبول فر ما کرانہیں بہترین جزاد ہےاورا نکے علم عمل میں برکتیں عطافر مائے اور دعوت اسلامی كىمجلس"الــمدينة العلمية "اورديگرمجالسكودن گيارهويسرات بارهويس . ترقى عطافر مائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی الله علیه و سلم

		17		حدائق بخشش 🕶 😅	.				
		فهرست (حصادّل)							
1	صفحه	عنوان	صفحه	عنوان					
	67	اےشافعِ اُم شهِ ذِي جاه لے خبر	2	نعت نثریف پڑھنے اور سننے کی نیتن	Ĭ				
	69	بنده قادر کا بھی قادر بھی ہے عبدالقادر	15	واہ کیا جودو کرم ہےشہ بطحا تیرا					
	70	گزرے جس راہ سے وہ سیدوالا ہوکر	19	واہ کیامر تبدا نےوث ہے بالاتیرا					
	71	نارِدوزخ کوچن کردے بہارعارِض	23	تو ہے وہ غوث کہ ہرغوث ہے					
	73	تمہارے ذر ہے کے پرتوستار ہائے فلک	28	الامال قهربےانغوث وہ ٹیکھا تیرا					
	75	کیاٹھیک ہورُخِ نبوی پر مثالِ گل	32	ہم خاک ہیں اور خاک ہی	+				
	78	سرتا بقدم ہے تنِ سِلطانِ زمن چھول	34	عُمُ ہو گئے بشاراً قاصلاً لله عليه وسلم	#				
	80	ہے کلام الٰہی میں شمس وضلح	37	محمد مظہر کامل ہے حق کی شانِ عزت کا	1				
	82	پاڻ وه ڳھودَ ھاريہ ڳھزارہم	40	لطف ان کا عام ہوہی جائے گا	Ü				
	86	عارضِ مثمس وقمر ہے بھی ہیں انوراً بڑیاں	43	لَهُ يَاتِ نَظِيْرُكَ فِي نَظَرِ	9				
	88	عِشق مولیٰ میں ہوخوں بار کنارِ دامن	45	نهآسال کو بول میرکشیده هوناً تھا					
	90	رشكِ قمرهُول رنگ رُخِ آفياب هُولِ	48	شورِمهِ نُوسَ كرجهُ الله مين دوان آيا	Ţ				
	93	پُوچھتے کیا ہوءَرش پر یوں گئے مصطفٰے	50	خراب جال كيادِل كو پُرمُلال كيا					
	94	پھر کے کلی کلی تباہ	52	بنده ملنے کو قریب حضرت قادر گیا					
	96	یا دوطن ستم کیا دشت حرم سے لائی کیوں	55	لعمتين بانتتاجس سمت وه ذِيثان گيا					
	98	اہلِ صِراط رُوحِ امیں کوخبر کریں	57	تابِ مرآت يحرِكر دِيابانِ عرب					
	99	وہ سُوئے لالہزار پھرتے ہیں	60	وبهر أٹھاولولۂ یادِمُغیلانِعرِب					
	101	اُنگی مہک نے دِل کے غنچے کھلادیئے	62	جوبنول پرہے بہارِ چمن آرائي دوست	2 2				
	103	ہے لبِ عیشی سے	64	طُوبِ میں جوسب سے اُو کِی نازک					
	105	راوعرفال سے جوہم نادیدہ رومحرمنہیں	65	زہے عزت واعتلائے مُحَمَّد	8				
		ولمدة(دوت الاي) ا 12 ●	دينة الع	• ÷ ÷ في ش: مجلس المد	4				

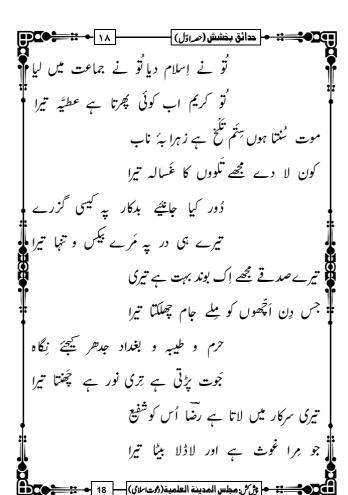


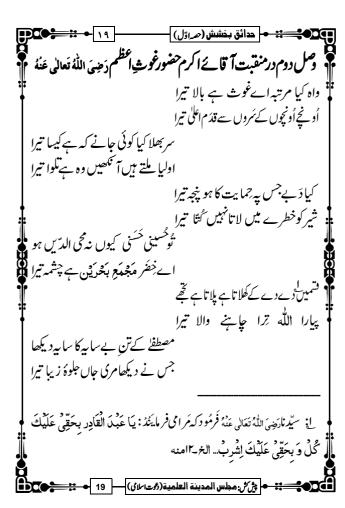
		1 2		حدائق بخشش	- :== •D	Ŧ			
		فهرست (حصددم)							
**	صفحہ	عنوان	صفحہ	ن	عنواا	‡			
Ī	335	شاهِ بركات السابوالبركات	240		الَّا يْنَاتُّهَا السَّاقِئُ اَدِرُ	IĬ			
	337	بندهام والامر امرك آنجيداني كن بمن	242	تاہے باڑا نور کا	صبح طيبه ميں ہوئی با				
	338	ياالهي ذيل اين شيرال گرفتم بنده را	250		أمتتان وسياه كاريبها				
	339	مصطفح خيرالورا بهو	251			ë			
	341	مِلكِ خاصِ كبريا ہو	254) ہے یاغوث	جو تیراطفل ہے کامل				
	343	السَّلام اے احمدت صهر و برا درآ مده	258		بدل يا فرد جو كامل _	╽			
:	345	اے بدورِخودامام اہلِ ایقال آمدہ	261	ابل ہے یاغوث	طلب كامنھ تو كس قا	#			
•	348	زَمین وزَمان تمہارے لئے	264	م په کروروں درود	کعبہ کے بدرالدجی	4			
0	352	نظراِک چن سے دوجاِرہے			زعكست ماوتابالآ	·			
Q •	356	ایمان ہے قالِ مصطفائی	273		سَقَانِي الْحُبُّ كَأْسَا	\$			
	359	ذر ہے جھڑ کرتری پیزاروں کے			خوشاد لے کہد ہندش				
Ţ	361	سرسوئے روضہ جھکا پھر تجھ کوکیا	295	په لا ڪھول سلام	مصطفع جان رحمت	1			
	363	وہی رب ہے جس نے جھے کو ہمتن کرم بنایا	317		اےشافعِ تر دامناں و				
	366	بكارِخوليش حيرانم أغِثْنِي يأ رَسُولَ الله	319		ياخدا بهرجناب مصط				
	369	لحدمیں عشقِ رخِ شہرکا داغ لے کے چلے			مرتضي شير خدا مرحه				
	372	انبیا کوبھی اجل آنی ہے	326		ياههيد كربلايا دافع ك				
	373	تظم معطر	328		باقي اسياد يا سجاديا ش				
;	397	إنسيراعظم			يلكے خوش آمدم دركو.	212			
	417	مثنوی ردّامثالیه			آه ياغوثاه ياغيثاه ياا				
	442	رباعيات ِنعتيه	333	اعبدرزاق الورئ	يا ابن هذا المرتجه يأ				
		<u>کلمی</u> ة(دوت الای) — 14 • ••	دينة الا	يُشُ ش: مجلس الم	• ∷ ⇒⊅	4			

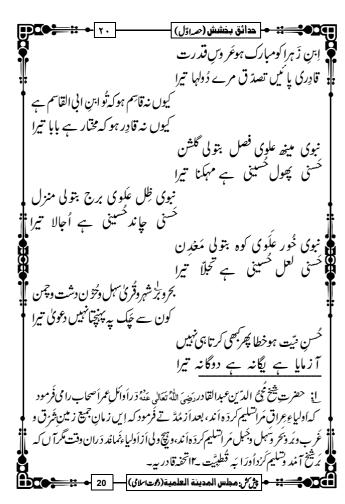


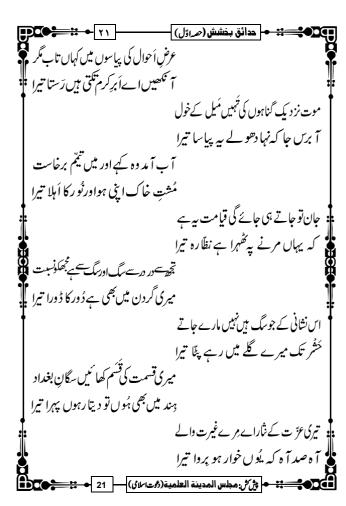
🤦 فرش والے بری شوکت کا عُلو کیا جانیں نُصُر وا عرش یہ اُڑتا ہے پھر برا تیرا آسال خوان، زمین خوان، زمانه مهمان صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب لیخی محبوب و محت میں نہیں میرا تیرا تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں : کون نظروں یہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا 🖁 بح سائل کا ہوں سائل نہ کنوئیں کا پیاسا ُ خود بچھا جائے کلیجا مِرا چھینٹا تیرا چور حاکم سے چھیا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف تیرے دامن میں چھیے چور انوکھا تیرا آ تکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب سيِّے سورج وہ دِل آرا ہے اُجالا تیرا دِل عبث خوف سے پتا سا اُڑا حاتا ہے ؛ یلّہ ملکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا 🚓 🌣 مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي) 🗕 16

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اِشارہ تیرا مُفت یالا تھا کبھی کام کی عادت نہ بڑی اب عمل پوچھتے ہیں ہائے بلمّا تیرا تیرے ٹکڑوں سے یلے غیر کی ٹھوکر یہ نہ ڈال چھو کیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صَدقہ تیرا خوار و بهار و خطا وار و گنه گار هول میں! رافع و نافع و شافع لقب آقا تیرا میری تقدیر بُری ہو تو تھلی کر دے کہ ہے محو و اثبات کے دفتر یہ کڑوڑا تیرا تُو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دُھلیں کہ خُدا دِل نہیں کرتا تبھی میلا تیرا کس کا منہ تکیے کہاں جائیے کس سے کہیے تیرے ہی قدموں یہ مِٹ جائے یہ یالا تیرا يُرُّى كُنْ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)









خاك مُدينه

فرمان مصطفى صلَّى الله تعالى عَلَيْهِ وَسَلَّم: "غُبَارُ الْمَرِيْنَةِ شِفَاءٌ مِّنَ الْجُذَاهِرِ، تعِنْ مَدينهُ مُنوَّره كي خاكِ ياك جُذام كے ليے شِفاہے۔ (الجامع الصغيرللسيوطي، الحديث: ٥٧٥٣، ص٥٥٥، دارالكتب العلمية بيروت)

إِنَّ اشَاره بقولِ او رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ " وَ إِنْ لَهُ يَكُنْ مُرْدِرِي جَيِّمًا فَأَنَا

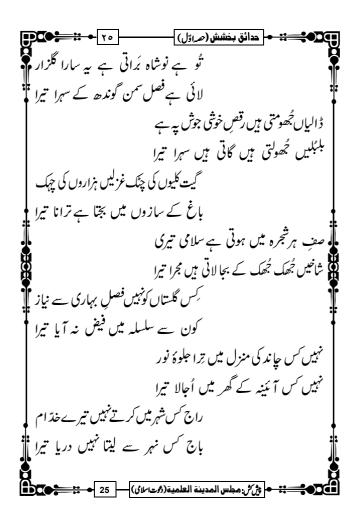
پِرُيُرُ ومجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

وَصلِ سوم وَرَحْسنِ مُفاخَرُت أَرْس كَارِقا وربيت وَضِى اللهُ تَعالَى عَنْهُ تُو ہے وہ غوث کہ ہرغوث ہے شیدا تیرا تُو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا سور پنج اگلول کے حمکتے تھے چیک کرڈویے اُفق نور یہ ہے مہر ہمیشہ تیرا مُرغ شب بولتے ہیں بول کے پُپ رہتے ہیں ہاں اُصیل ایک نوا سنج رہے گا تیرا جو ؑ وَ لَى قَبْل شّے یا بعد ہوئے یا ہوں گے _ا سب أدب رکھتے ہیں دِل میں مِرے آتا تا تیرا } إِنْ تَرْجِمُ آنَ خِفْرُمُودُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ شَعْرِ" أَفَلَتْ شُمُوسُ الْأَوْلِينَ وَشُمْسَنَا أَبِدًا عَلَى أَفُقِ الْعُلِي لَا تَغُرُبُ " ١٢-٢ٍ: ترجمهُ ٱنجيسيِّدي تاج العارفين الوالوَفاقُدِّسُ سِرُّه سيدُنادَ ضِيهَ الله يَعَالى عَنْه أُفْت: "كُلُّ دِيْكِ يَصِيْحُ وَ يَسْكُتُ الَّا دِيْكُكَ فَانَّهُ يَصِيْحُ الْي يَوْمِ الْقَلِمَة" بِمِرْرُ وَسِ ما نَكُ كُنُد وخاموشْ شُود جُرْ خُرُ وَسِ شُما كه مّا قيامت دريا نگ است ١٢٠ سِلْ ترجمهار شادِحفرت خضر عَلَيْهِ السَّلام: "مَا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلِيًّا كَانَ أَوْ يَكُونُ

إِلَّا وَهُوَ مُتَا دِّبٌ مَعَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيلَمَةِ۔"

پڑے '' محلس المدینة العلمیة (روت ایرای)

بقسم کہتے ہیں شاہانِ صریفین و حریم کہ ہُوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا تجھ سے اور دَ ہر کے اقطاب سے نسبت کیسی قطب خود کون ہے خادم ترا چیلا تیرا سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبہ کا طواف کعبہ کرتا ہے طواف درِ والا تیرا اور پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبہ یہ نثار 🎚 ستمع اِک تُو ہے کہ یروانہ ہے کعبہ تیرا**(** شجر سروسہی کس کے اُگائے تیرے معرفت کیول سہی کس کا کھلایا تیرا ن لینی حضرت الوغمر وعثان صریفینی والوڅر عبدالحق حریمی که هر دواز اولهاءِ معاصر بن حضور سيّرنا بوده اندرَضِيَ الله تعَالَى عَنْهُ وَعَنْهُمْ إِلَا ٢: ردِآل بِخردآ نكه بهمها قطاب راباسيّد نارَضِيَ الله تَعَالَي عَنْهُ مساوي المرتبه وانند، واين دوشعرترجمهُ آل اشعاراست كها زحضورسيّدنارَخِيرَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ لِعَلَّى مِيْهُ لِعَل كنند كماذ كرنافي المجير المعظم والله تعالي اعلم ١٢١ پش ش: مجلس المدينة العلمية (رئوت الال)



مزرعِ چشت و بخاراً و عِراق ً و اجمير کون سی رکشت په برسانهیں جھالا تیرا

اور محبوب عبين، ہاں پر سبھی مکساں تو نہیں

یُوں تو محبوب ہے ہر چاہنے والا تیرا

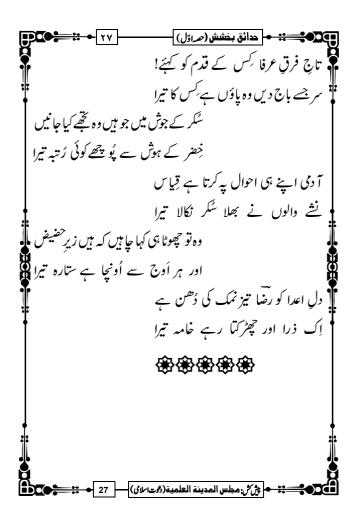
اس کو سو فرد سراپا بفراغت اوڑھیں تنگ ہو کر جو اُترنے کو ہو نیا تیرا

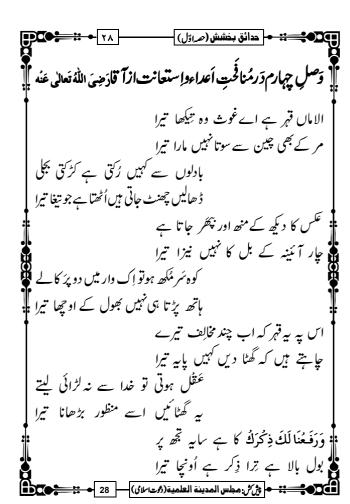
گردنیں جھک گئیں سر بچھ گئے دِل لوٹ گئے کشفی^س ساق آج کہاں بیہ تو قدم تھا تیرا

ا: حضرت خواجه بهاءالحق والدّين نقشبند قدس سده العزيز بخارى است ۱۲ ع: حضرت شخ اشيوخ سهروردى قدس سده از اولياء عراق است سيّد نارغِسى اللّه تُعَالَى عَنْهُ اورافرمود: "أَنْتَ الحهُ " المَيْشَهُ ورْيِن بالْعِرِ اقْ ۲۰۱

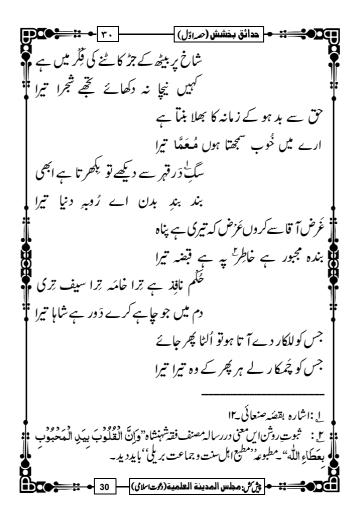
سل: روِجا بلانيكه بهم محبوبال راجمسر حضرت سيّدنادَ خِي اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَانْمُد

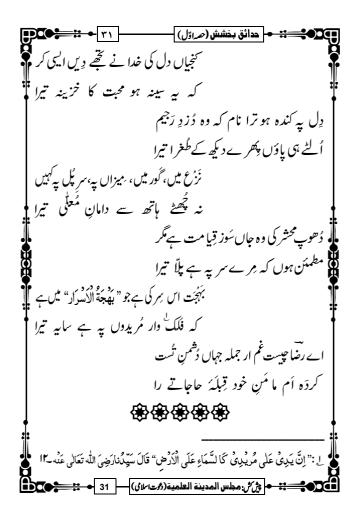
٧: يقول كانهم لكمّال الدهش ذهبَت اذّهَا نهُم إلى قولم تَعالى: "يُوم يكشف عن سَاق" مَع انّه لم يكن إلّاجلوة العبد لا تجلى المعبود كما تسجد اهل الجنة حين يَرون نور رداء عثمان رضِي الله تَعَالى عَنْه عند تحوله من بيت الى بيت

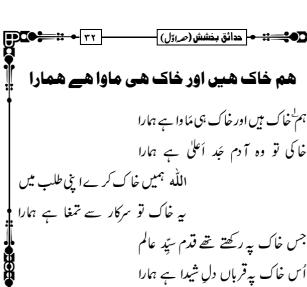




مِٹ گئے مِٹنے ہیں مِٹ جا ئیں گاعدا تیرے نہ مِٹا ہے نہ مِٹے گا کبھی جرجا تیرا ا تُو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے جب برهائے تھے الله تعالی تیرا سَمِ لِ قاتل ہے خدا کی قسم اُن کا اِنکار مُنكَرَ فَصْل حُضُور آه بيه لكھا تيرا میر کے سگاف کے فنجر سے تخصے ماکنہیں چیر کر دکھے کوئی آہ کلیجا تیرا ابن زَہراہے ترے دل میں ہیں بہدز ہر بھرے ا ئل بے اُومُنکر بے باک بیہ زَہرا تیرا 🎚 بازِ اُھُہُب کی غلامی سے یہ آئکھیں پھرنی دیکھ اُڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیرا لِ: قَالَ مَولاناوسَيَّدُنَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْه " تَكُن يُبُكُمْ لِيْ سُمٌّ قَا تِلُّ لِأَدْيَانِكُمْ وَ سَبُ لِنهَابِ دُنيًا كُمْ وَ أَخْرَاكُمْ "١٦ ل ع: قَالَ سَيَّدُنَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ " أَنَا سَيَّافٌ أَنَا قَتَّالٌ أَنَا سَلَّابُ الأَحُوال" ١٢٠ ♦ ﴿ صُرْحُ مُجلس المدينة العلمية (دُوت الاي)







جس خاک یہ رکھتے تھے قدم سیّد عالم 🕻 اُس خاک یہ قرباں دلِ شیدا ہے ہمارا

خم ہوگئی پشت فلک اس طعن زَمیں سے !

س ہم یہ مکدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

اس نے لقب خاک شہنشاہ سے یایا

جو حیدرِ کرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

: له: دَرردِّ مبتدى كه بعض علائے كرام رانسبت به پیرخود گفته بُود۔ چه نسبت خاك را

حدائق بخشش (صراوّل)

اے مدّعیو! خاک کوتم خاک نہ سمجھے ایسین مدر میں بطال میں

اس خاک میں مدفوں شبہ بطحا ہے ہمارا '

ہے خاک سے تغیر مزارِ شہر کونین معمور اِسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

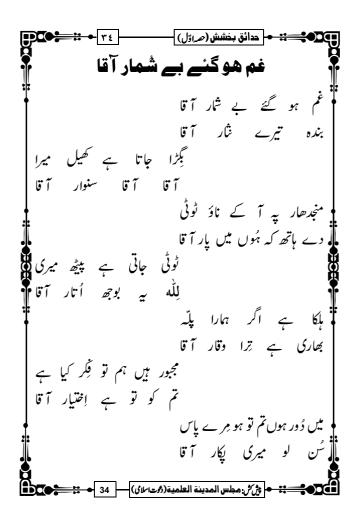
ہم خاک اڑا کیں گے جووہ خاک نہ پائی آباد رضا جس یہ مدینہ ہے ہمارا

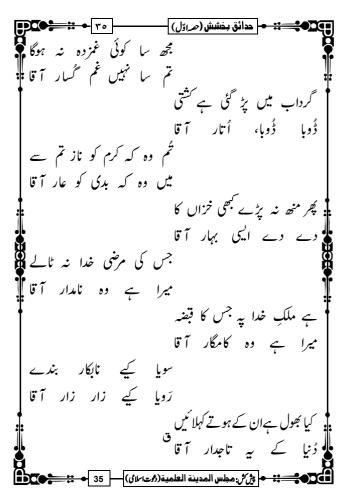
多多多多

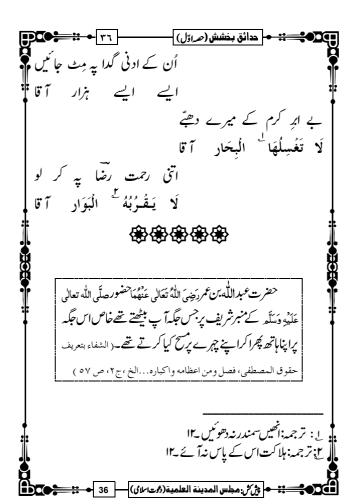
حضرت ابوابرا بیم تحییی علیه دحمة الله الغنی کافر مان ہے:

"بر مومن پر واجب ہے کہ جب وہ رحمت عالم صلّی الله تعالی عکیّهِ
وَسَلَّه کاذکرکرے یا سکے سامنے آپ کاذکر کیا جائے تو وہ پرسکون

ہوکر نیاز مندی وعاجزی کا اظہار کرے اور اپنے قلب میں آپ کی
عظمت اور بیت وجلال کا ایما بی تاثر پیدا کر ہے جیسا کہ آپ صلّی
الله تعالی عَلَیْهِ وَسَلَّه کے روبر وحاضر ہونے کی صورت میں آپ
کے جلال و بیت ہے متاثر ہوتا۔" (الشفاء، ج۲، ص۲۲)









محمه مظهرِ کامل ہے حق کی شانِ عزّ ت کا

محمد مظہر کامل ہے حق کی شانِ عزّ ت کا نظر آتا ہے اِس کثرت میں کچھانداز وحدت کا

یبی ہے اصل عالم مادہ ایجادِ خلقت کا

يهال وحدت ميں بريا ہے عجب ہنگامه كثرت كا

ا گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا

خدا دِن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

گنهٔ مَغفُور، دل روش، خنک آئکھیں، جگر ٹھنڈا

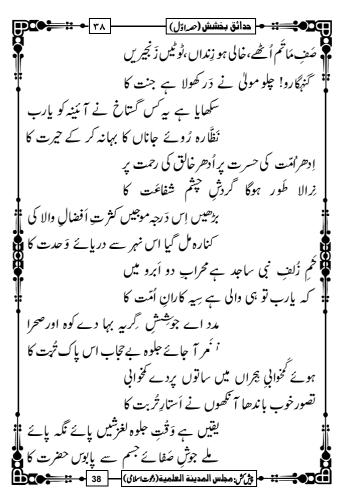
تَعَالَى الله! مَاهِ طيبه عالم تيري طلعت كا

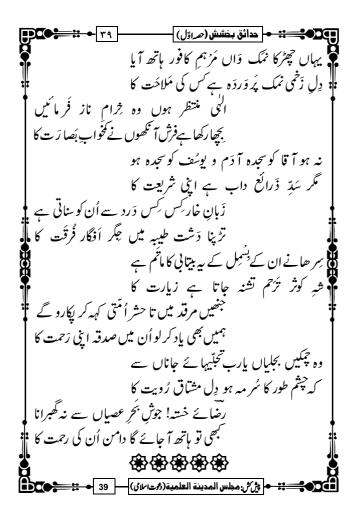
نہ رکھی گل کے جوشِ حسن نے گلشن میں جا باقی

چنگتا پھر کہاں غنچ کوئی باغِ رسالت کا

برها بير سِلسله رحمت كا دَورِ زلفِ والا مين

تشکسل کا لے کوسوں رہ گیا عصیاں کی ظلمت کا ک





لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

جان دے دو وعدہ دیدار پر

نقتر اپنا دام ہو ہی جائے گا

شاد ہے فردوس یعنی ایک دن قسمتِ خدام ہو ہی جائے گا

ر ن **بات** ما اور د حا^{نکو}

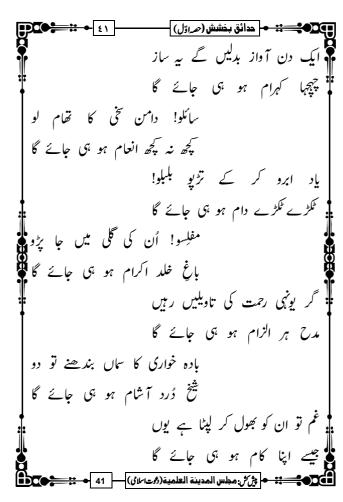
یاد رہ جائیں گی یہ بے باکیاں| نفس تو تو رام ہو ہی جائے گا'

بے نشانوں کا نشاں مِنْتا نہیں

مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

یادِ گیسو ذکر حق ہے آہ کر دل میں پیدا^للام ہو ہی جائے گا

ا: گیسودو ہیں اوران کی تشبیہ 'لام'' اورلفظِ'' آ ہ'' کے دل میں دولام پیدا ہونے سے کلمۃ اللّٰہ آشکارا ہوتا ہے۔ ۲ا



حدائق بخشش (صراوّل)

مِث! که گر یونهی رہا قرضِ حیات

جان کا نیلام ہو ہی جائے گا

عاقلو! ان کی نظر سیرهی رہے بُوروں کا بھی کام ہو ہی جائے گا

اب تو لائی ہے شفاعت عفو پر

بڑھتے بڑھتے عام ہو ہی جائے گا

اے رضا ہر کام کا اِک وقت ہے۔ دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

������

پاؤں اچھا ہو گیا

حضرت سيرناعبدالله بن عمرر مضى الله تعلى عنه كا پاؤل بن بوگيا، لوگول نے ان كواس مرض كے علاج كے طور پريم مل بتايا كه تمام دنيا ميں آپ كوسب سے زائد جس سے محبت بواس كو يا دكر كے لچار يخ ميرض جاتار ہے گا۔ مين كرآپ نے "يام حمداه" كانعره مارااور آپ كا يا وكرا حيا بوگيا۔ (صلّى الله تعالى عَلَيْهِ وَسُلَّهِ) (الشفاء، ج، ص٣٧)

• 🚓 🕳 طلس المدينة العلمية(رُوت الال) 🕳 😅

لَمُ يَاتِ نَظِيُرُكَ فِي نَظَرِ

لَمْ يَاتِ نَظِيُرُكَ فِي نَظَرِ مثلِ تو نه شُل پيلا جانا جگ راج كوتاج تورے سرسو ہے تجھ كوشہ دَوسُرا جانا

ٱلْبُحُرَّ عَلَا وَالْمَوُ جُ طَغَى مَن بيكس وطوفان هوشرُبا

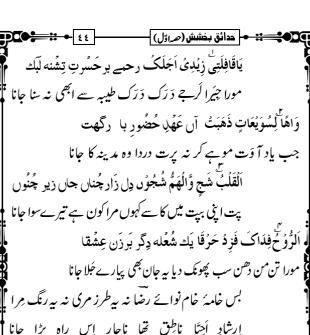
منجد ھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری میّا پار لگا جانا

یَاشَمُسَ یَظُرُتِ اِلَی لَیلی چو بطیبه رسی عوضے بکنی وری جوت بکنی توری جوت کی جمل جمل جگ میں رَبِی مری شب نے ندون ہونا جانا

لَکَ عَبُدُرٌ فِی الْوَجُهِ الْاَجُمَلُ خط ہالہ مه زُلف أبر أجل و تورے چندن چندر پرو كنڈل رصت كى جرن برسا جانا

أَنَّا فَى عَطَشٍ وَسَخَاكَ اَتَهُ الْ كَيسوئْ پك الْ الدِ كُوم برس ہارے رم جھم رم جھم دو بوند اِدھر بھی گرا جانا

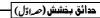
ا: ترجمہ: حضور کانظیر کی کونظر نہ آیا۔ نے ترجمہ: سمندراو نچا ہوا اور موجیس طغیا فی پر
ہیں۔ سے ترجمہ: اے آفاب تونے میری رات دیکھی۔ اِس میں اشارہ ہے کہ میری
رات آفاب کے سامنے بھی رات ہی رہی۔ ۱۱ سے ترجمہ: حضور کیلئے سب سے زیادہ
خوب صورت چرہ میں ایک چودھویں رات کا جاندہے۔ ۱۲ ہے: ترجمہ: میں پیاس
میں ہول اور تیری سخاوت سب سے زیادہ کامل و تام ہے۔ ۱۲
میں ہول اور تیری سخاوت سب سے زیادہ کامل و تام ہے۔ ۱۲



إرشادِ أجبًا ناطِق تها ناجار إس راه يرا جانا **像像像像**

> ل: ترجمه: المرير حقا فلحايين قيام كي مدت زياده كري١١ ٢; ترجمه: آ وافسوں وہ چندلیل گھڑیاں کہ گزرگئیں۔۱۱ ' سن ترجمہ: دل زخمی ہےاور پریشانیاں رنگ رنگ کی ہیں۔ سم: ترجمه: جان تیرے قربان اپنی سوزش زیادہ کر۔

پش کش محلس المدینة العلمیة(دوت ایرای)



نه آسمان کو یوں سرکشیدہ هونا تھا

نه آسان کو یوں سرگشیدہ ہونا تھا حضور خاک مکدینہ خمیدہ ہونا تھا

اگر گلول کو خزال نارسیده ہونا تھا

كنار خار مدينه دَميده مونا تها

م حضور اُن کے خلافِ اُدب تھی بیتانی م ری امید! کچھے آرمیدہ ہونا تھا

الميد! هج أرميده هونا ها

نظارہ خاکِ مَدینہ کا اور تیری آنکھ

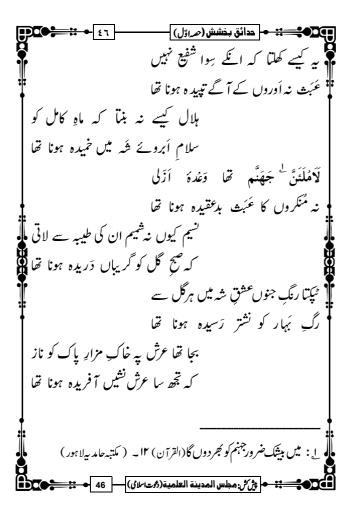
نه اسقدر بھی قمر شوخ دِیدہ ہونا تھا

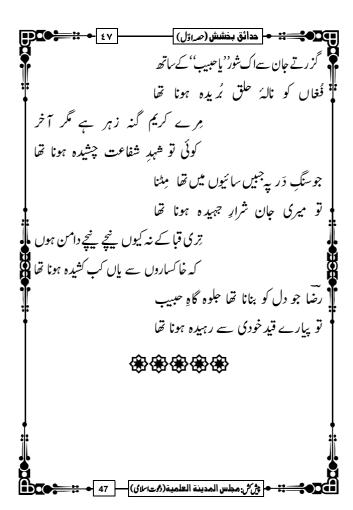
كنارِ خاكِ مدينه ميں راحتيں ملتيں

دلِ حزين! تحجّه أشك حكيده هونا تفا

پناہِ دامنِ وَشتِ حرم میں چین آتا

نه صبر دل کو غزالِ رَمیده ہونا تھا 🌡







شورِ مهِ نوس کر تجھ تک میں دواں آیا ساقی میں ترصدقے مے دے رمضال آیا

اس گل کے سوا ہر پھول با گوش گراں آیا سے میں ملیاں میں میں

د کھے ہی گی اے بلبل جب وقتِ فغال آیا ب

جب بامِ تخلّٰی پر وہ نیّرِ جاں آیا سرتھا جو گرا جھک کر دل تھا جو تیاں آیا

جنّت کو خرم سمجھا آتے تو یہاں آیا

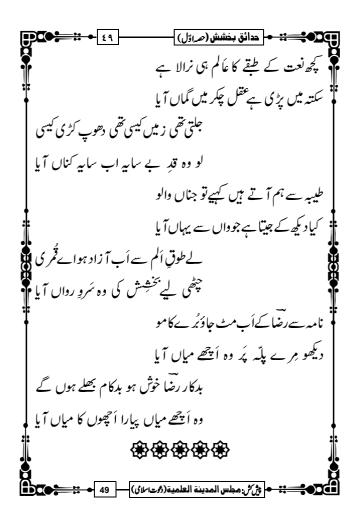
اب تک کے ہراک کامنھ کہتا ہوں کہاں آیا

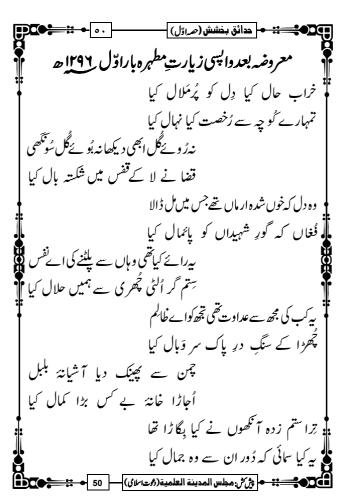
طیبہ کے سواسب باغ پامالِ فنا ہوں گے

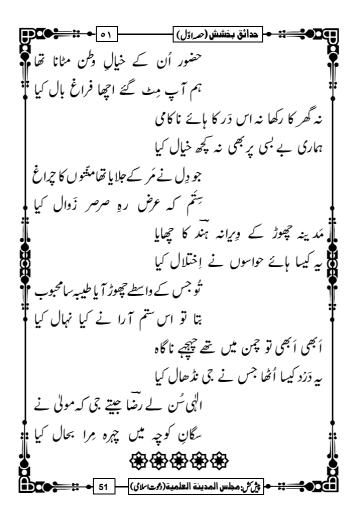
ديكھو كے چمن والو! جب عُهْدِ خزال آيا

سر اور وه سنگ در آنکه اور وه بزم نور درای طریب سیست سیست

ظالم کو وطن کا دھیان آیا تو کہاں آیا 🎚







بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادر گیا لمعہ باطن میں گنے جلوہ ظاہر گیا

تیری مرضی پاگیا سورج پھرا اُلٹے قدم تیری اُنگل اُٹھ گئی مہ کا کلیجا چر گیا

یری ایری ضیا اُندھیر عالم سے گھٹا ۔ ایک میں سیاری ضیا اُندھیر عالم سے گھٹا

کھل گیا گیسو ترا رحمت کا بادل گھر گیا

بندھ گئ تیری ہوا ساؤہ میں خاک اُڑنے لگی

بڑھ چکی تیری ضیا آتش پہ پانی پھر گیا ،

تیری رَحمت سے صَفِیُّ اللّٰہ ۖ کا بیڑا پار تھا

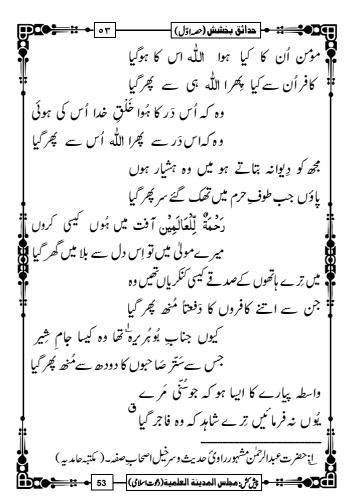
تیرے صدقے سے نَجِیُّ الله عُ کا بجرا تر گیا

أتيرى آمد تھى كە بيئة الله مُجرے كو جھكا

تیری ہیب تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا

ل : حضرت آدم عَلَيْهِ الصَّلَوةُ وَالسَّلَامِ - (مَكتبه حامريه)

ل : حضرت أو ح عَلَيْهِ الصَّلوةُ وَالسَّلام - (مكتبه حامديه)

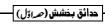


حدائق بخشش (صراوّل)

٥٤

عرش پر وُهومیں مجیں وہ مومن صالح مِلا اُ فرش سے مائم اُٹھے وہ طَبِّب و طاہر گیا اللّٰہ اللّٰہ بیہ عُلُّو خاصِ عبدیت رضا بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادِر گیا شوکریں کھاتے چھروگان کے دَر پر پڑرہو قافلہ تو اے رضا اُوّل گیا آخر گیا

كامل ايمان



نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذِیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جِس سَمْت وہ ذِیثان گیا

ساتھ ہی مُنثیِ رحمت کا قلم دَان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا

میرے مولی مرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آئکھ کہ ناکامِ تُمنّا ہی رہی

ہائے وہ دِل جو ترے دَر سے پُر اُرمان گیا

دِل ہے وہ دِل جو تری یاد سے مُعمور رہا

سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام

لِلّٰهِ الْحَمْد مِين وُنيا سے مسلمان گيا

اُور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی

نُجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی اِحسان گیا ِ

ہے ہے ہے • **حدائق بخشش (ص**ائل) آج کے اُن کی پناہ آج مدد ما نگ اُن سے اُن پھر نہ مانیں گے قبامت میں اگر مان گیا

اُف رے مُنکِر یہ بڑھا جوشِ تَعُصُّب آخر پھیڑ میں ہاتھ سے مُبخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و بڑر سب تو مَدینے پننچے تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

多多多多多

أشك جارى موجات

ذِ تُررسول كوڤت صحابه كرام دخِنى الله تعكلى عنهُ مد بريوقَت طارى ہوجاتى اورائشك جارى ہوجاتے چنانچ حضرت سيدنا عبدالله ابن عمر دخِنى الله تعكلى عنهُ خبه الله عنهُ عكيه وسكم كاتذكره فرماتے تقوق آنكھول سے آنسور وال ہوجاتے تقے۔ (الطبقات الكبرى لابن سعد، تذكرة عبد الله بن عمر بن خطاب، ج٤، ص١٢٧، دار الكتب العلمية بيروت) كاش! ہميل بھى بيسعادت نصيب ہوجاتى! دار الكتب العلمية بيروت) كاش! بميل بھى بيسعادت نصيب ہوجاتى! دار الكتب العلمية بيروت) كاش المهمين مائكو، روناسب كاكام نهيں دونے والى آنكھيں مائكو، روناسب كاكام نہيں در محبت عام نہيں

پژ⁄ش: مجلس المدینة العلمیة(روت الای)



تابِ مرآتِ سحر گردِ بیابانِ عرب غازهٔ رُوئِ قمر دُودِ چِراغانِ عرب

الله الله بهارٍ پَمنِستانِ عرب

پاک ہیں لوثِ خزاں سے گل و رَیحانِ عرب

جوشش اَبرے خونِ گُلِ فردوں کرے

چھٹر دے رَگ کو اگر خارِ بیابانِ عرب

تشهٔ نهر جنال هر عربی و عجمی!

لب ہر نہر جنال تشنۂ نیسانِ عرب

طوقِ غم آپ ہوائے پر ٹمری سے گرے

اگر آزاد کرے سروِ خرامانِ عرب

مهر میزال میں چھپا ہو تو حمل میں چیکے

' ڈالے اِک بُوندشپ دَے میں جو بارانِ عرب و

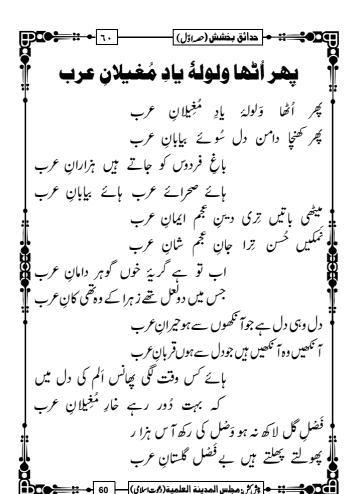
عرش سے مژدہ بلقیس شفاعت لایا طائر ببدُرَه نشين مرغ سليمانِ عرب حُسن لله يوسُف يه كثين مِصْر مين أنكُشتِ زَنال سُر کٹاتے ہیں بڑے نام یہ مردانِ عرب کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بوئے قمیص یوسُفِستاں ہے ہر اِک گوشئہ کنعان عرب بزم قدسی میں ہے یادِ لب جاں بخش حضور عالم نور میں ہے چشمۂ حیوان عرب ا: اس شعر کے دونوں مصرعوں میں ایک ایک لفظ ایسے تقابل سے ہے کہ مفید تفضیل حضور أنورِسيدِعالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلِهِ وَسَلَّهِ بِإِلَا وَسَلَّاهِ مِلْ صَلَّى بِإِل نام (٢) وبال كثنا کہ عدم قصد پر دلالت کرتا ہے یہاں کٹانا کہ قصد و اِرادہ بتاتا ہے (۳) وہاں مصر

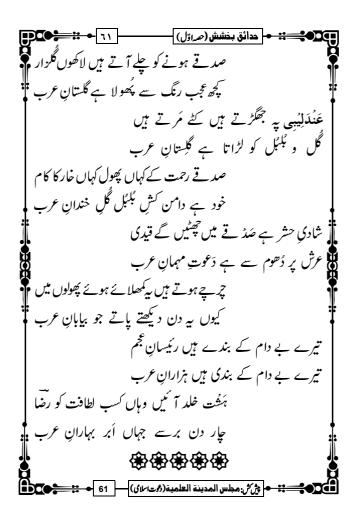
اناں شعر کے دونوں مصرعوں میں ایک ایک لفظ ایسے تقابل سے ہے کہ مفید تفضیل حضور
انورسیدِ عالم صلّی اللّه تعالیٰ علیّه واله و سکّه ہے(۱) وہاں حسن بہاں نام (۲) وہاں گٹنا
کہ عدم قصد پر دلالت کرتا ہے بہاں گٹانا کہ قصد و اِدادہ بتا تا ہے (۳) وہاں مصر
بہاں عرب کہ زمانہ جا بلیت میں اس کی سرشی وخود سری مشہور تھی (۴) وہاں انگشت
بہاں سر (۵) وہاں ذیان بہاں مردان (۲) وہاں انگلیاں کٹیں کہ ایک بار وقوع بتا تا ہے
اور بہاں کٹاتے ہیں کہ اِستمرار پر دلیل ہے اا

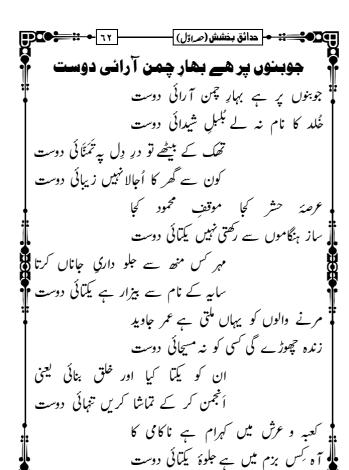
یائے جریل نے سرکار سے کیا کیا القاب تُصرو نُحيلِ ملك، خادمِ سلطانِ عرب بلبل و نيلير و کبک بنو پروانو! مه و خورشيد په بينت بين چراغانِ عرب ٹور سے کیا کہیں موسیٰ سے مگر عرض کریں کہ ہے خود حسن اُزَل طالب جانان عرب کرم نعت کے نزدیک تو کچھ دُور نہیں ا ئہ کہ رضائے مجمی ہو سگ حسّان عرب حضرت على كَدَّدَ اللهُ تَعَالَى وَجْهِهُ الْكَرِيْمِ سَهُ سَى فِي سَوال كَمِا كَهِ آ پ كورسول الله صلَّى الله تعالى عَلَيْهِ وَسَلَّم سَي تَتَنَّى مُحبت ہے؟ آ پ نے فرمایا: خدا کی شم!حضور صلّی الله تعالی عکیّه وسکّه جمارے مال، جماری اولاد، ہمارے باپ، ہماری ماں اور شخت پیاس کے وقت یانی سے

🚅 💝 جَيْنُ ﴿. مجلس المدينة العلمية (وُكَ الأَوَا)

بھی بڑھ کر ہمارے نزو یک محبوب ہیں۔(الشفاء، ج۲،ص۲۲)

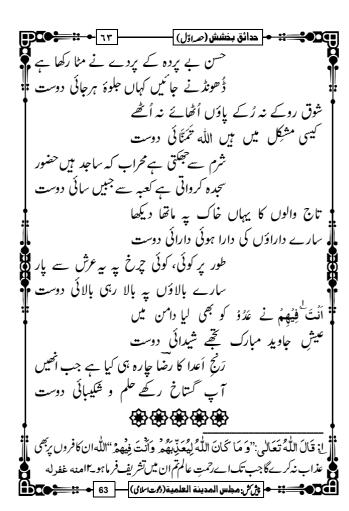


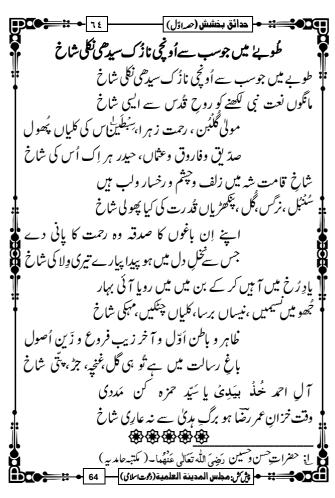




پُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رئوت الاي)

www.dawateislami.net

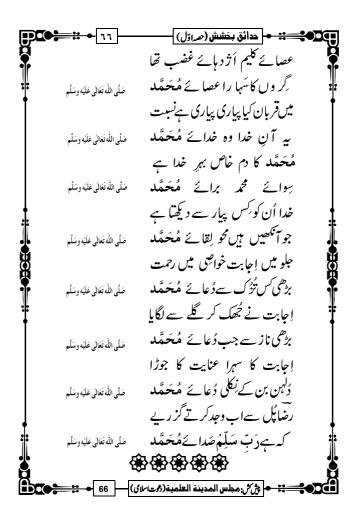


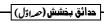


زهے عزّت و إعتلائے مُحَمَّد مُل الْ عَلَى عَدِ اللَّهُ عَلَى عَدْ اللَّهُ عَلَى عَدْ اللَّهُ عَلَى عَدْ اللَّه

زے عرّت و إعتلائے مُحَمَّد صَلَّى اللَّه تَعَالَى عَلَيْه و سَلَّم كه بعرش ق زيريائ مُحَمَّد صَلَّى اللَّه تَعَالَى عَلَيْه وسَلَّم مكال عرش أن كا فلك فرش أن كا مَلَكُ خَادِمَانِ سُرائِ مُحَمَّد صَلَّى اللَّه تَعَالَى عَلَيْه و سَلَّم خدا کی رضا حاہتے ہیں دو عالم صَلَّى اللَّه تَعَالَى عَلَيْه وسَلَّم خدا جاہتا ہے رضائے مُحَمَّد عجب کیا اگر رخم فرما لے ہم پر صَلَّى الله تَعَالَى عَلَيْه وسَلَّم خدائے مُحَمَّد برائے مُحَمَّد مُحَمَّد برائ جناب إللي! جناب الہی برائے مُحَمَّد صَلَّى الله تَعَالَى عَلَيْه وسَلَّم بسی ء مر محبوبی کبریا سے عمائ مُحَمَّد قَائِ مُحَمَّد صَلَّى اللَّه تَعَالَى عَلَيْه و سَلَّم بہم عہد باندھے ہیں وصل ابد کا رضائے خدا اور رضائے مُحَمَّد صَلَّى اللَّه تَعَالَى عَلَيْه وسَلَّم دم نزع جاری ہو میری زباں پر مُحَمَّد مُحَمَّد خدائے مُحَمَّد صَلَّى اللَّه تَعَالَى عَلَيْه و سَلَّم

پژرش: مجلس المدینة العلمیة(روت احلای)





ایے شافع اُمَم شہِ ذِی جاہ لیے خبر

اے شافع اُمُم شہ ذِی جاہ لے خبر لِلّٰہ لے خبر لِلّٰہ لے خبر

دریا کا جوش، ناؤ نہ بیڑا نہ ناخدا میں ڈُوبا، تُو کہاں ہے مرے شاہ لے خبر

ا منزل کڑی ہے رات اندھیری میں نابکدُ

🕻 اے خِضر لے خبر مری اے ماہ لے خبر

پنچ پہنچنے والے تو منزل مگر شہا

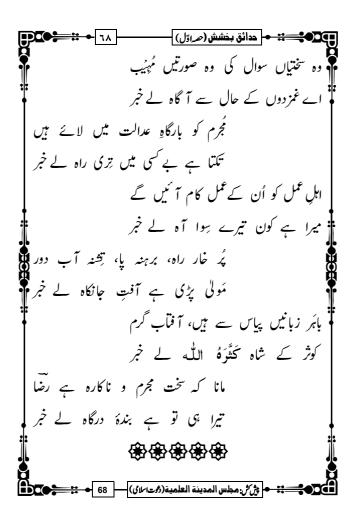
اُن کی جو تھک کے بیٹھے سر راہ لے خبر

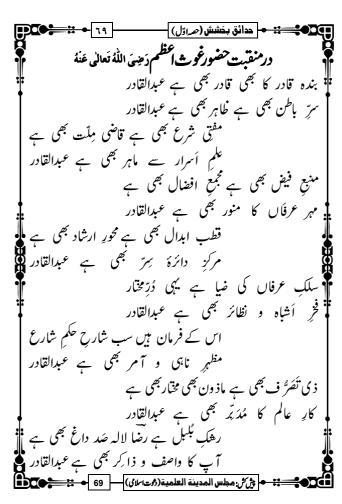
جنگل درندوں کا ہے میں بے بارشب قریب

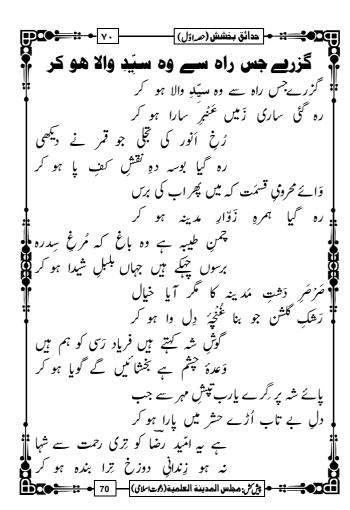
گھیرے ہیں چار سُمُت سے بدخواہ لے خبر

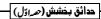
منزل نئی عزیز جُدا لوگ ناشناس

ٹُوٹا ہے کوہِ غم میں پرکاہ لے خبر ا









نارِ دوزخ کو چمن کر دیے بھار عارِض

نارِ دوزخ کو چن کر دے بہار عارض ظلمتِ حشر کو دِن کر دے نہارِ عارض

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحبِ قرآں کو شہا

لاکھ مصحف سے پیند آئی بہارِ عارض

ا جیسے قرآن ہے ورد اس گل محبوبی کا

🕻 یُوں ہی قرآں کا وظیفہ ہے وقارِ عارِض

گرچہ قرآل ہے نہ قرآل کی برابر لیکن

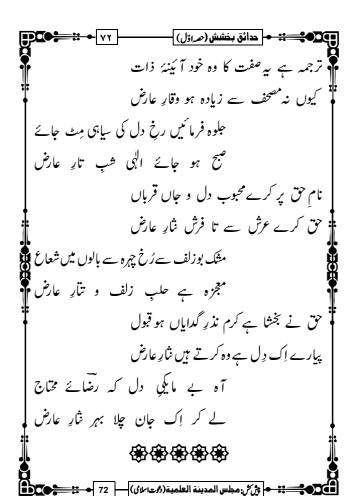
کھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگارِ عارض

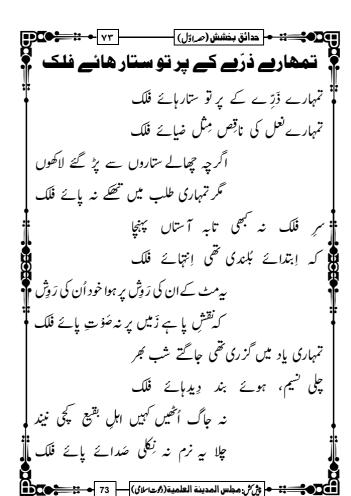
طُور کیا عرش جلے دیکھ کے وہ جلوہ گرم

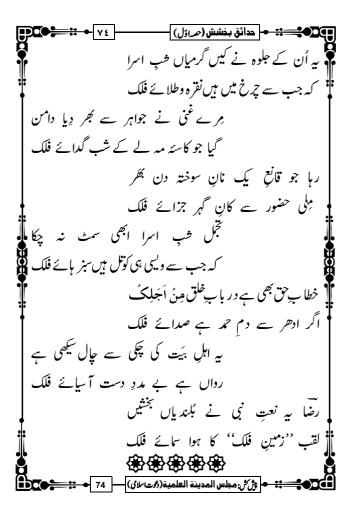
آپ عارض ہو گر آئینہ دارِ عارض

طرفہ عالم ہے وہ قرآن إدھر ديکھيں اُدھر

مصحفِ پاک ہو حیران بہارِ عارض









کیا ٹھیک ھو رُخ نبوی پر مثال گل

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل پامال جلوہ کنِ پا ہے جمالِ گل

جنّت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ و بُو

اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوالِ گل

ا اُن کے قدم سے سلعہ ک^ک غالی ہوئی جِناں ا

والله میرے گل سے ہے جاہ و جلالِ گل

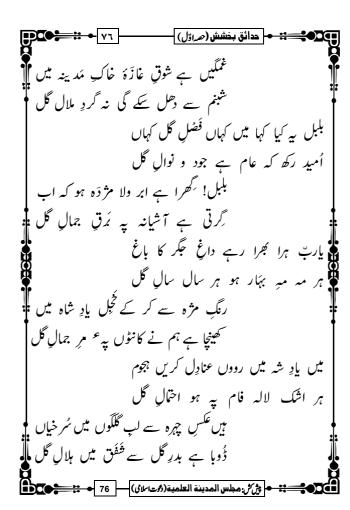
سُنتا ہوں عشقِ شاہ میں دِل ہو گا خُوں فشاں

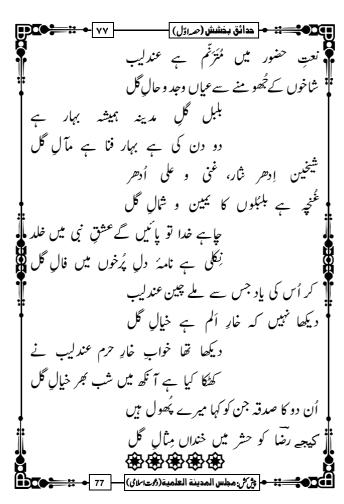
يارب يه مُرُدَه چ هو مبارك هو فالِ گل

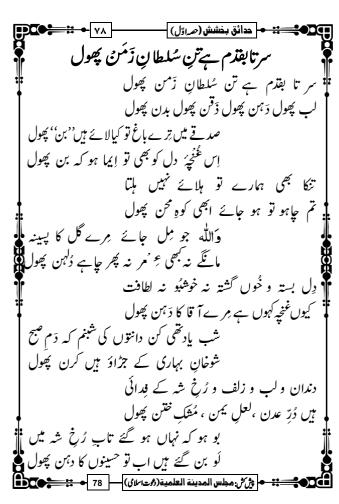
بُلبل حرم کو چل غم فانی سے فائدہ

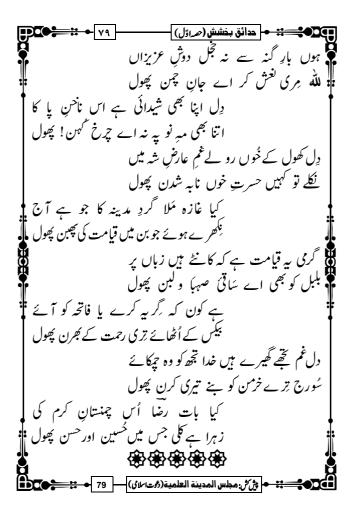
كب تك كبح گى مائے وہ غنج و دَلالِ گل

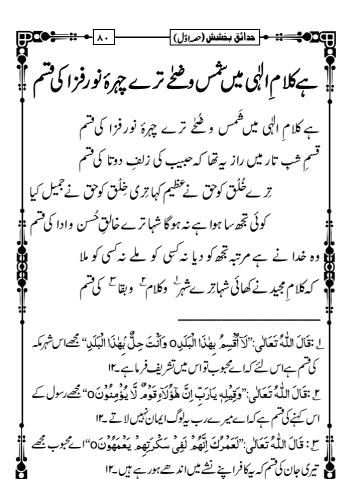
ا: حدیث میں جنت کو'نسلعهٔ غالیهٔ 'فرمایا یعنی متاعِ گراں بہا ۱۲



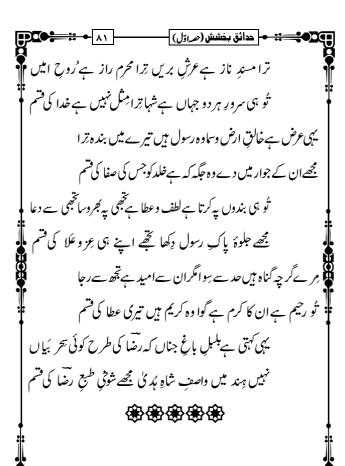




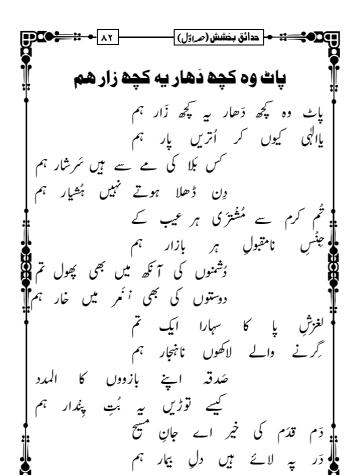




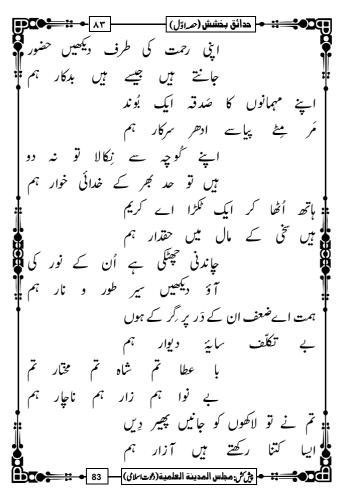
يُرُى كُن: مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي)

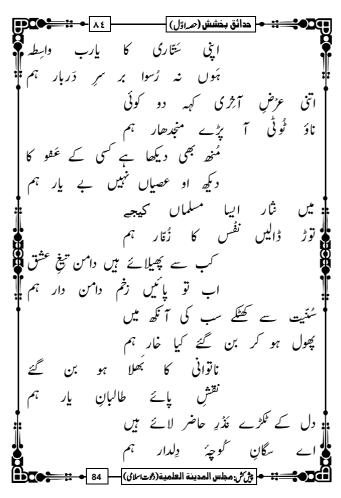


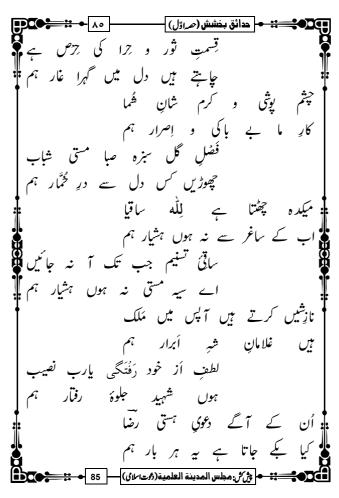
» ﷺ برائر : مجلس المدينة العلمية(دوت الاي)



يُشْكُن: مجلس المدينة العلمية(دوساساي)









عارضِ شمس و قمر سے بھی ھیں انور ایڑیاں

عارضِ سمّس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں عرش کی آئکھوں کے تارے ہیں وہ خوشتر ایڑیاں

جا بجا پُرْتُو فَكُن بين آسان پر ايڙيان

دِن کو ہیں خورشید شب کو ماہ و اختر ایڑیاں

عرش پر پھر کیوں نہ ہوں محسوس لاغر ایڑیاں

دَب کے زیر پا نہ گنجایش سانے کو رہی ،

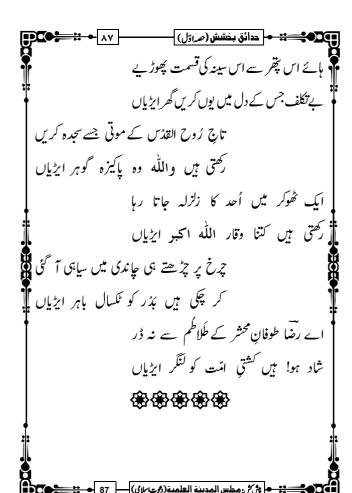
بن گیا جلوہ کفِ یا کا اُنجر کر ایڑیاں

اُن کا منگتا یاؤں سے ٹھکرا دے وہ دُنیا کا تاج

جس کی خاطر مر گئے مُنعَم رگڑ کر ایڑیاں

دو قمر، دو پنجهٔ خور، دو ستارے، دس ملال

ان کے تلوے، پنجے، ناخن، پائے اطہر ایڑیاں





عِشق مولی میں هو خوں بار کنار دامن

عِشق مولی میں ہو خوں بار کنارِ دامن

یا خدا جلد کہیں آئے بہارِ دامن

بہ چلی آ نکھ بھی اشکوں کی طرح دامن پر

که نہیں تارِ نظر جز دو سہ تارِ دامن

الله برساؤل چلے کوچهٔ جانال سے نسیم

ياخدا جلد كہيں نكلے بخارِ دامن

دل شدول کا بیہ ہوا دامنِ اطہر پہ ہجوم }

بيدل آباد هوا نام ديارِ دامن

مُشک سا زلف شه و نور فشال رُوئے حضور

الله الله حلب جيب و تأر دامن

المدينة العلمية(دُوت الاي) المدينة العلمية

تجھ سے اے گل میں ستم دیدۂ دشتِ حرماں :

خلش دل کی کہوں یا غم خارِ دامن

حدائق بخشش (صراوّل)

عکس انگن ہے ہلالِ لبِ شہ جیب نہیں مہر عارض کی شعاعیں ہیں نہ تارِ دامن اشک کہتے ہیں بیشیدائی کی آٹکھیں دھو کر اے ادب گردِ نظر ہو نہ غبارِ دامن اے رضا آہ وہ بلبل کہ نظر میں جس کی جلوہ جیب گل آئے نہ بہارِ دامن

شوق واشتياق

حضرت خالد بن معدان رخینی اللهٔ تعکالی عَدُهُ ہررات جب اپنے بستر پر لیٹنے توانتہا کی شوق واشتیاق کے ساتھ حضور صلّی الله تعالی عَدَیْهِ وَسَلَّمه اور آپ کے اصحاب کونام لے لے کر یاد کرتے اور بید دعاما نگتے کہ یاالله! میراول ان حضرات کی محبت میں بے قرار ہے اور میرااشتیاق اب حدسے بڑھ چکا ہے لہذا تو مجھے جلدوفات دے کران لوگوں کے پاس پہنچا دے ، اور یہی کہتے کہتے ان کونیند آ حاتی تھی۔ (الشفاء ، ج۲، ص ۲۲)



رشکِ قمر هوں رنگ رُخ آفتاب هوں

ر شکِ قمر ہُوں رنگ رُخِ آ فاب ہُوں ذرّہ ترا جو اے شہر گردُوں جناب ہُوں

رُرِّ نجف مُول گوہرِ پاکِ خوشاب مُول

لعنیٰ تُرابِ رہ گزر بُو تُراب ہُوں_ِ

اً گر آئھ ہُوں تو اُہر کی چیثم پُر آب ہُوں

دِل ہُوں تو برق کا دلِ پُر اضطراب ہُوں 🕻

خونیں جگر ہُوں طائر بے آشیاں شہا!

رنگِ پريدهٔ رُخِ گل کا جواب ہُوں

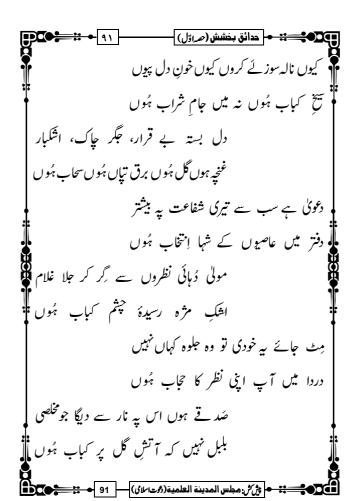
بے اصل و بے ثبات ہُوں بحرِ کرم مدد

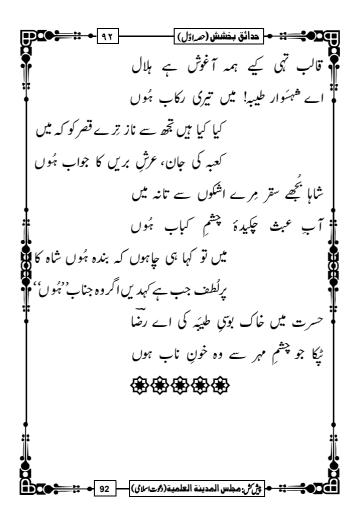
يُرُ وَرُدَهُ كَنَارِ سُرابِ و حَبابِ هُول

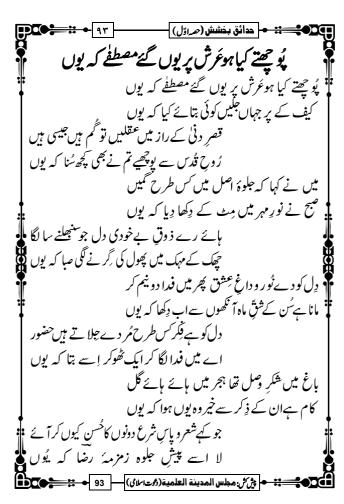
يُثْرُكُ : محلس المدينة العلمية(دُوت) الأي)

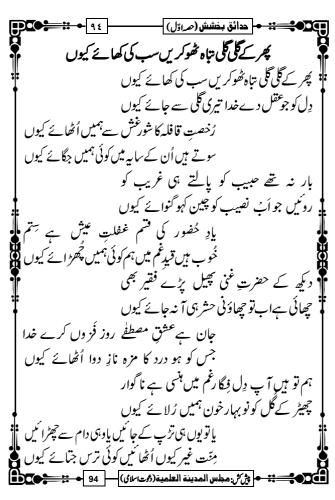
عبرت فزا ہے شرمِ گنہ سے مرا سکوت

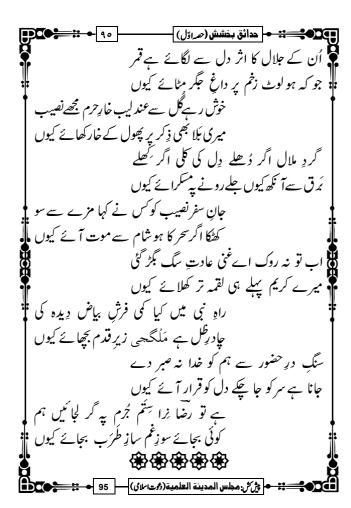
گویا لبِ خموشِ لحد کا جواب ہُوں











یادِ وطن سِتم کیا دشتِ حرم سے لائی کیوں

یادِ وطن سِتم کیا دشتِ حرم سے لائی کیوں بیٹھے وٹھائے بدنصیب سر پہ بلا اُٹھائی کیوں

دِل میں تو چوٹ تھی دبی ہائے غضب أبھر گئی

پُوچھو تو آ ہِ سرد سے ٹھنڈی ہوا چلائی کیوں

۔ چھوڑ کے اُس حرم کوآپ بن میں ٹھگوں کے آبسو

پھر کہوسر پہ دھرکے ہاتھ اُٹ گئی سب کمائی کیوں

باغِ عرب کا سروِ ناز دیکھ لیا ہے ورنہ آج

قُمریِ جانِ غمزدہ گُونج کے چیچپائی کیوں

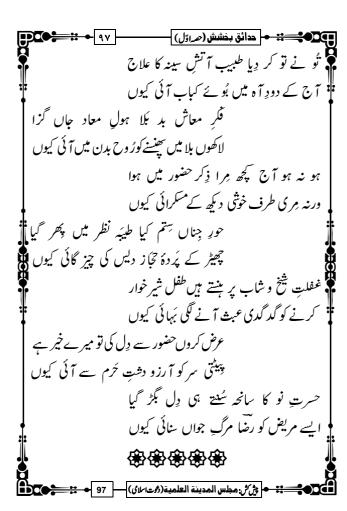
نامِ مدینہ لے دِیا چلنے گی نسیمِ خلد

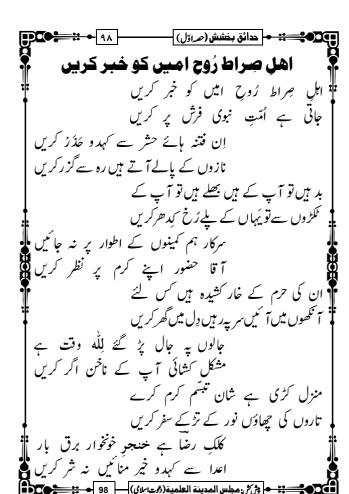
سوزشِ غم کو ہم نے بھی کیسی ہوا بتائی کیوں

يُرُّى ومجلس المدينة العلمية(دُوت الاول)

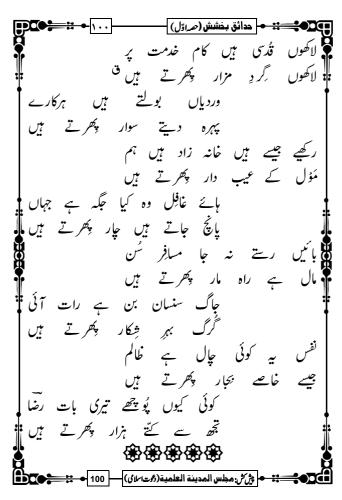
کس کی نگاہ کی حیا چھرتی ہے میری آنکھ میں

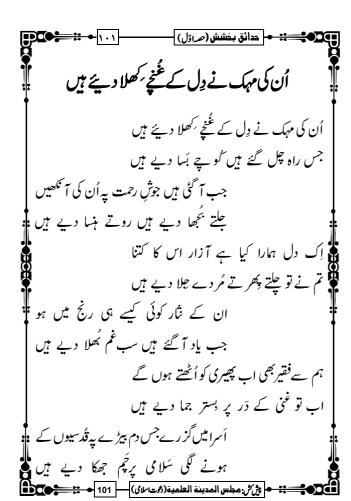
نر گسِ مُست ناز نے مجھ سے نظر پُڑائی کیوں

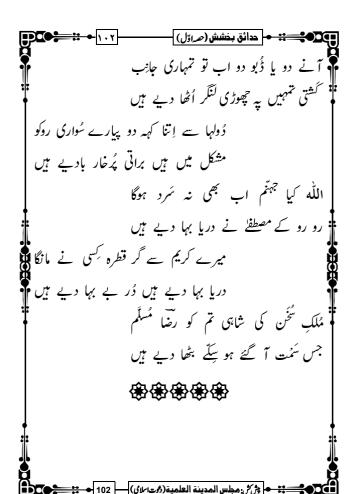


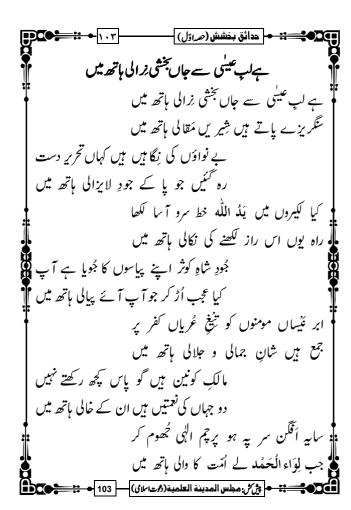


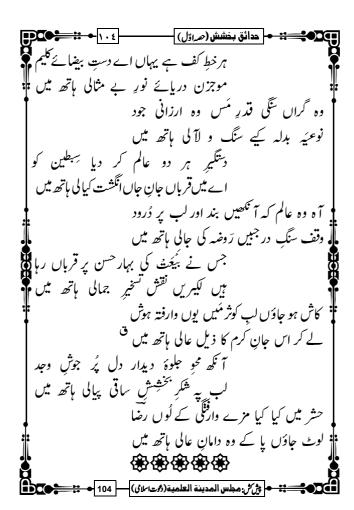
وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ھی وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں تیرے دِن اے بہار پھرتے ہیں جو بڑے در سے یار پھرتے ہیں در بدر یُوں ہی خوار پھرتے ہیں آہ کل عیش تو کیے ہم نے آج وہ بے قرار چھرتے ہیں ان کے ایما سے دونوں باگوں پر خيل کيل و نهار پھرتے ہيں مزار پر قُدسی یروانہ وار پھرتے ہیں اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں مانگتے تاجدار پھرتے جان ہیں جان کیا نظر آئے کیوں عدو رگردِ غار پھرتے ہیں پُھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں وشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں يُخ رُمحلس المدينة العلمية(رُوت الراي)

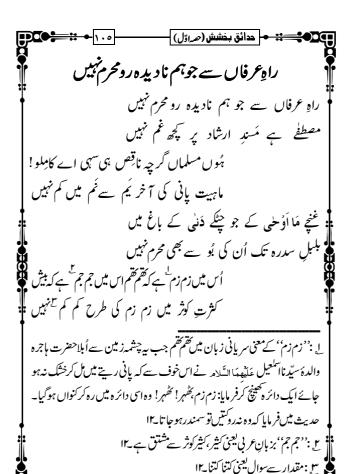




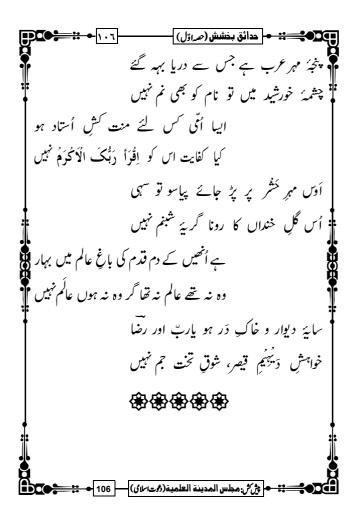


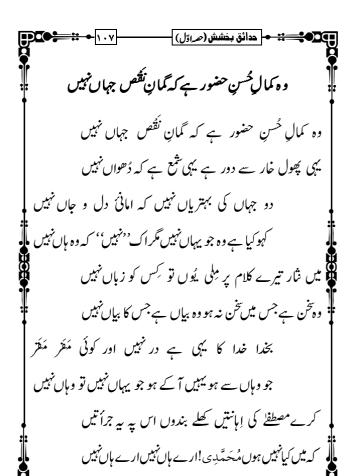






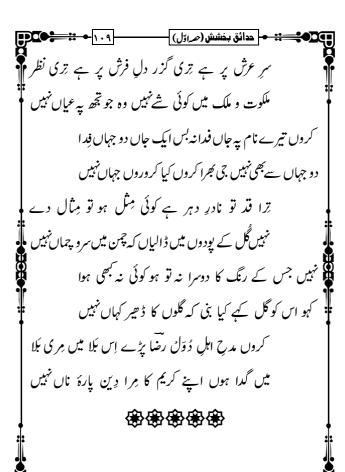
مُنْ كُن مجلس المدينة العلمية (دُرت الازر)



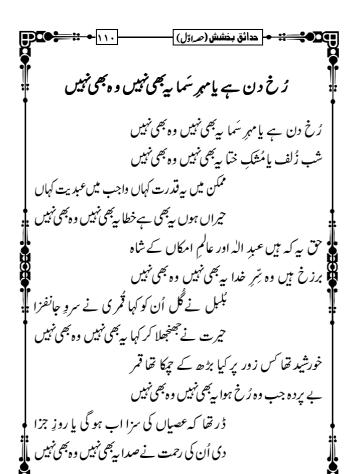


عُرُّى ثُن: مجلس المدينة العلمية (دُوت الالى) 107

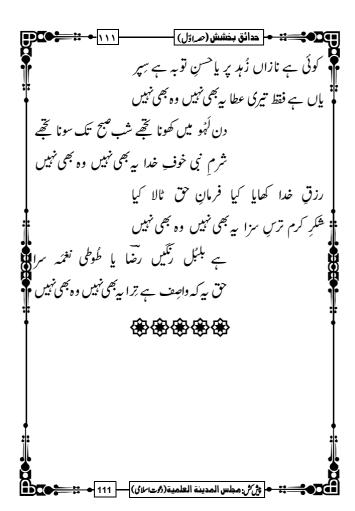
حدائق بخشش (صراوّل) ترےآ گے یُوں ہیں دَبے کُح فَصَحَا عرب کے بڑے بڑے اُ کوئی جانے منھ میں زبان نہیں نہیں بلکہ جسم میں جان نہیں وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں وہ کرم کہ سب سے قریب ہیں کوئی کہدویاں وامید سے وہ کہیں نہیں وہ کہاں نہیں یہ نہیں کہ خُلد نہ ہو نِکو وہ نِکوئی کی بھی ہے آ برو مگر اے مدینہ کی آرزو جسے چاہے تو وہ سال نہیں ا ہے اُنہیں کے نور سے سب عیاں ہے اُنہیں کے جلوہ میں سب نہاں ۔ بے صبح تابش مہر سے رہے پیش مہر یہ جال نہیں وہی نورِحق وہی ظلّ ربّ ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب نہیں ان کی ملک میں آ ساں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے وہ نبی ہے جس کے ہیں بیر مکال وہ خداہے جس کا مکال نہیں بُرُّ ثر مجلس المدينة العلمية(رُوت الاور)

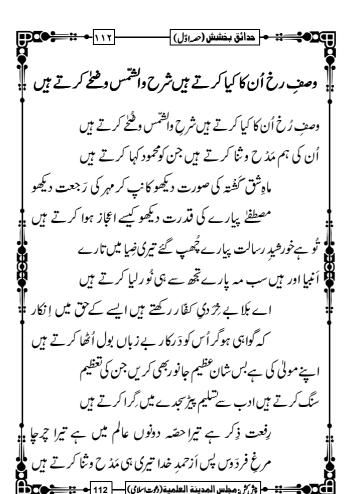


يثريش محلس المدينة العلمية(دُوت الراي)

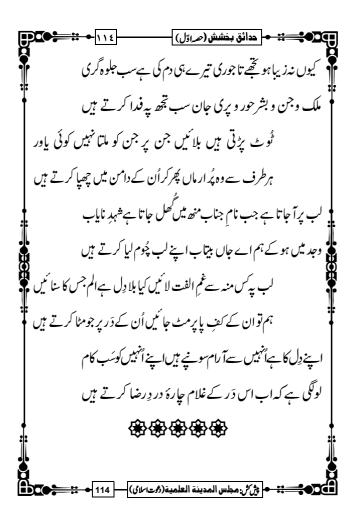


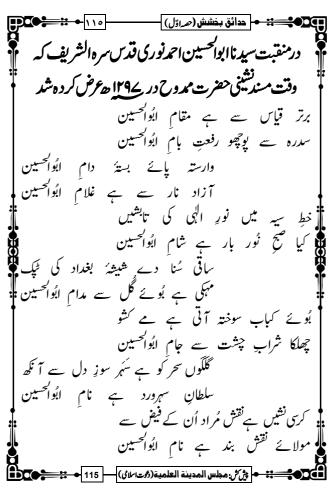
بش ش مجلس المدينة العلمية(رئوت الال)

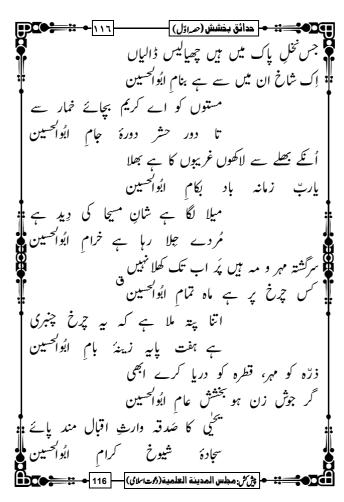


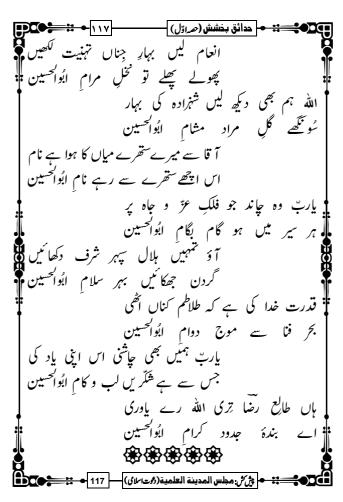


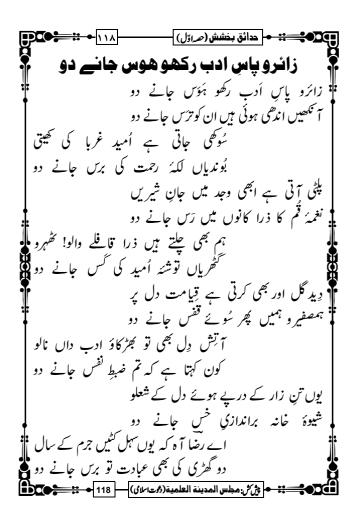
اُنگلیاں یا ئیں وہ پیاری پیاری جن سے دریائے کرم ہیں جاری جوث برآتی ہے جبغم خواری تشخ سیراب ہوا کرتے ہیں ہاں سہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد ہاں سہیں جاہتی ہے ہرنی داد اِسی در بر شترانِ ناشاد گلهٔ رنج و عنا کرتے ہیں آستیں رحمتِ عالم الله کمرِ پاک په دامن باندھے رگرنے والوں کو پچہ دوزخ سے صاف الگ تھینج لیا کرتے ہیں جب صبا آتی ہے طبیبہ سے اِدھر کھلکھلا پڑتی ہیں کلیاں یکس پیول جامہ سے نکل کر ہاہر رُخ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں تُو ہے وہ بادشہ کون و مکال کہ ملک ہفت فلک کے ہرآ ل تیرے مولی سے شہوش ایواں تیری دولت کی دُعا کرتے ہیں جس کے جلوے سے اُحدہے تاباں معدنِ نور ہے اس کا داماں ہم بھی اس حاندیہ ہو کر قرباں دل ِ شکیں کی جلا کرتے ہیں

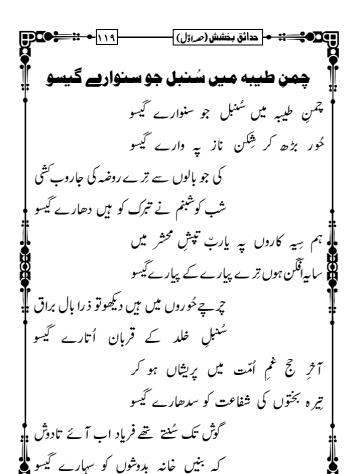






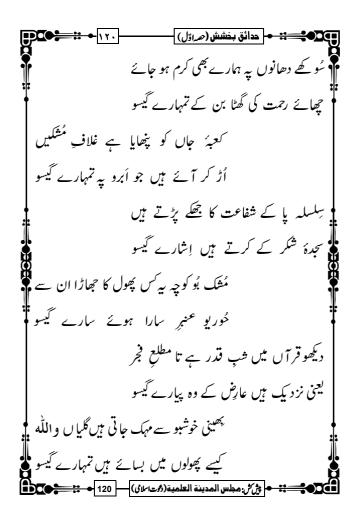


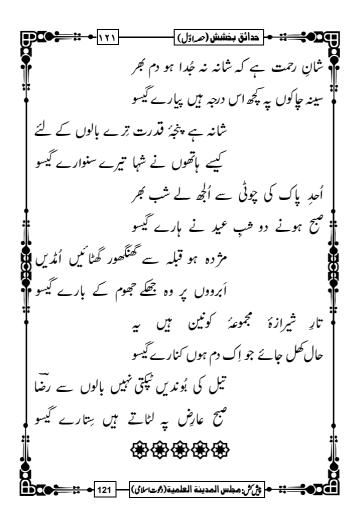


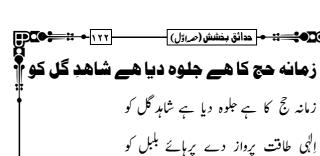


الم المدينة العلمية(روت الروي) - المدينة العلمية (روت الروي)

www.dawateislami.net







بہاریں آئیں جوبن پر گھرا ہے ابر رحمت کا

لبِ مشاق بھیگیں دے اجازت ساقیا مل کو

طےلب سے وہ مشکیں مُہر والی دم میں دم آئے م

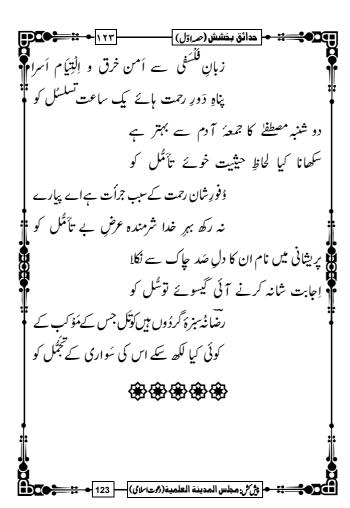
ٹیک سن کر قُمِ عینٰی کہوں مستی میں قُلْقُل کو

مجل جاؤل سوالِ مدّعا پر تھام کر دامن

بہکنے کا بہانہ یاؤں قصدِ بے تأمل کو

وُعا كر بختِ خُفتہ جاگ ہنگام اجابت ہے

اللہ ہٹایا ضح رُخ سے شاہ نے شبہائے کاگل کو





یاد میں جس کی نہیں ہوثٰ بن و جاں ہم کو پھر دِکھا دے وہ رُخ اے مہر فروزاں! ہم کو

در سے آپ میں آنا نہیں ملتا ہے ہمیں

كيا ہى خُود رفتہ كيا جلوہُ جاناں! ہم كو

ا جس تبتّم نے گلتاں پہ گرائی بجلی

پھر دِکھا دے وہ ادائے گلِ خنداں ہم کو

كاش آويزهُ قنديلِ مدينه هو وه دِل إ

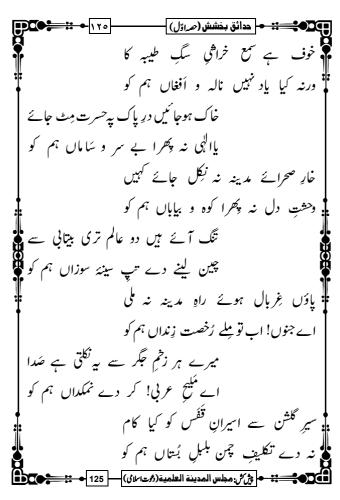
جس کی سوزش نے کیا رشکِ چراغاں ہم کو

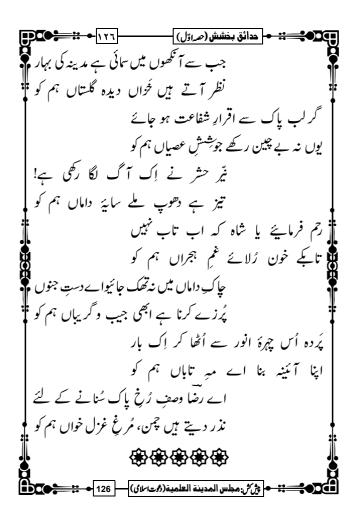
عرش جس خوبي رفتار کا پامال ہوا

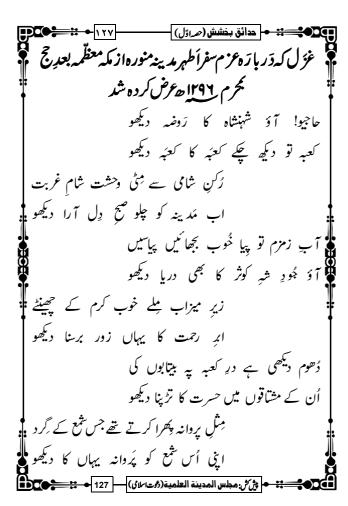
دو قدم چل کے دِکھا سروِ خراماں! ہم کو

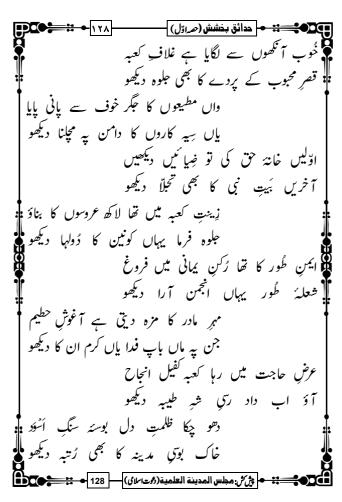
شمعِ طیبہ سے میں پروانہ رہوں کب تک ڈور _ب

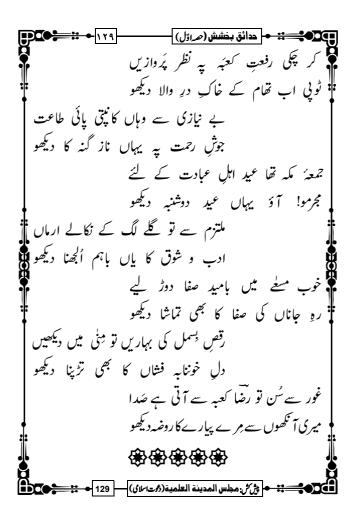
ہاں جلا دے شررِ آتشِ بنہاں! ہم کو 🕷

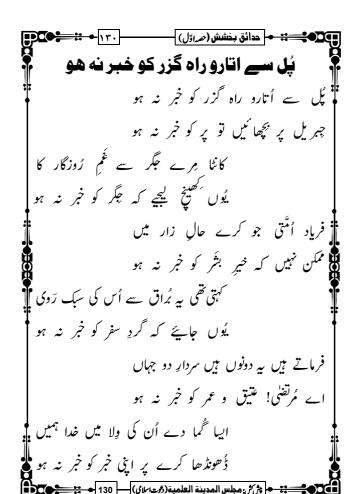


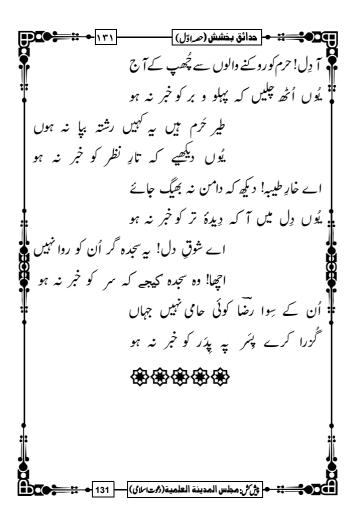


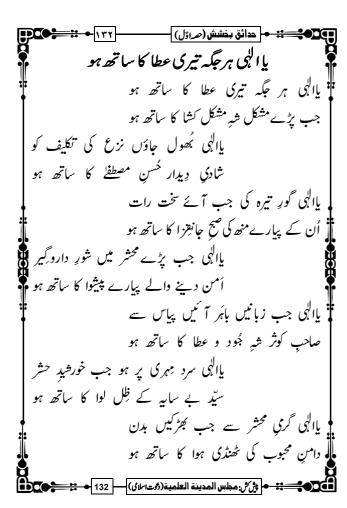


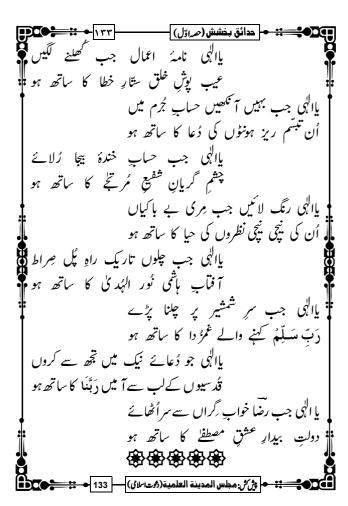


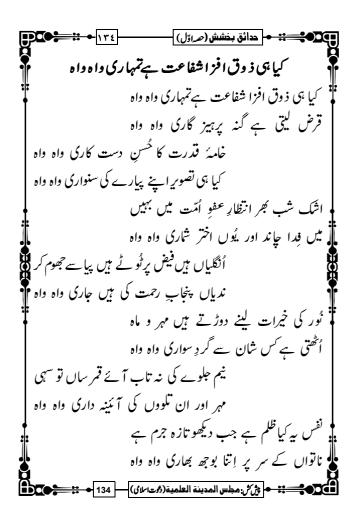


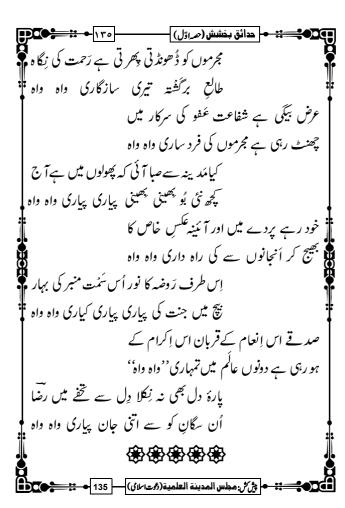














رونقِ برمِ جہاں ہیں عاشقانِ سوختہ کہہ رہی ہے شع کی گویا زبانِ سوختہ

جس کو قرصِ مہر سمجھا ہے جہاں اے مُعمو!

اُن کے خوانِ جُود سے ہے ایک نانِ سوختہ

ا ماہِ من یہ نیرِ محشر کی گرمی تا کج

ہ آتشِ عصیاں میں خود جلتی ہے جانِ سوختہ

برقِ انگشتِ نبی حیمکی تھی اس پر ایک بار

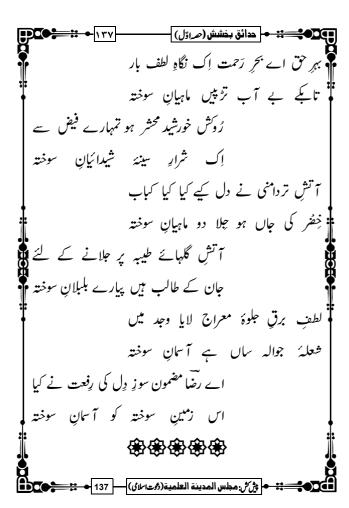
آج تک ہے سینۂ مہ میں نشانِ سوختہ '

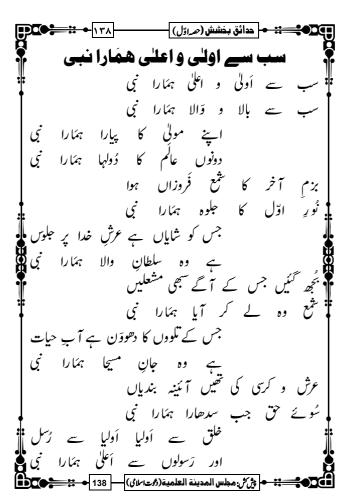
مہر عالم تاب جھکتا ہے پئے تشکیم روز

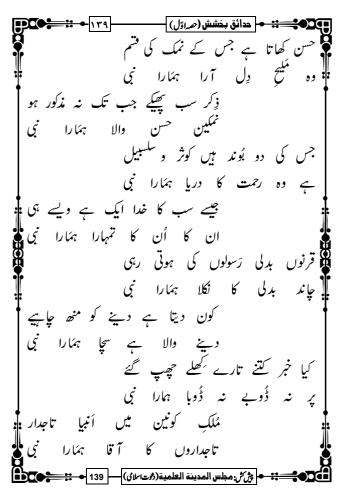
پیشِ ذرّاتِ مزارِ بیدلانِ سوخته

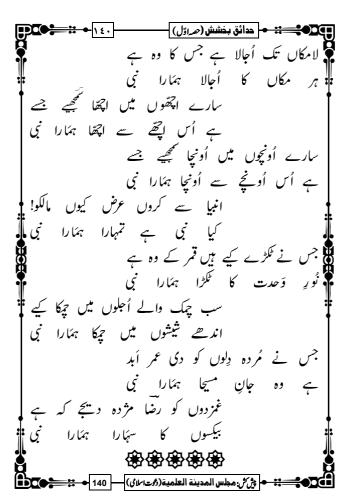
گوچهٔ گیسوئے جاناں سے چلے ٹھنڈی نسیم

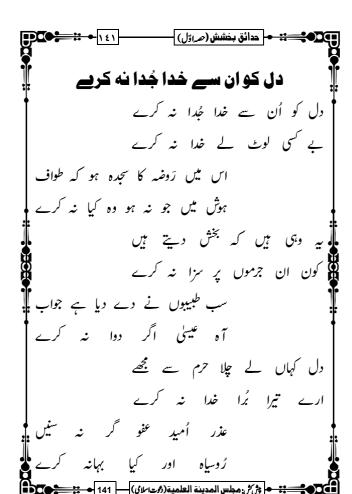
بال و پر افشال هول ماربّ بلبلانِ سوخته کم

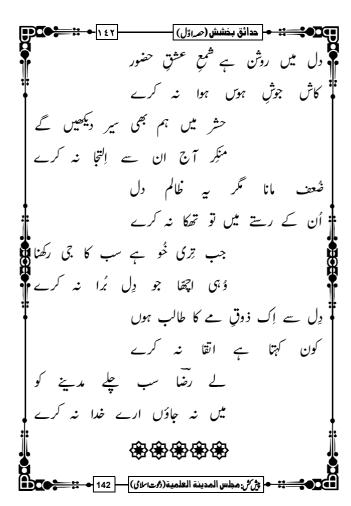


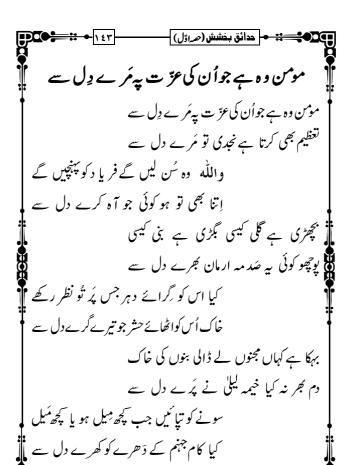






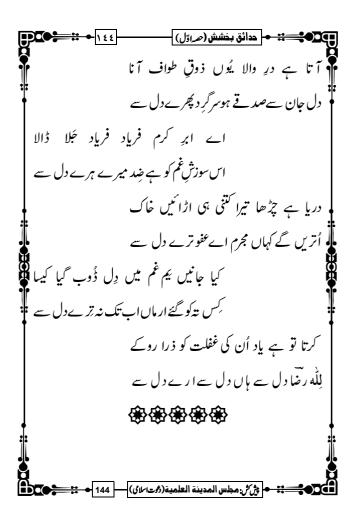


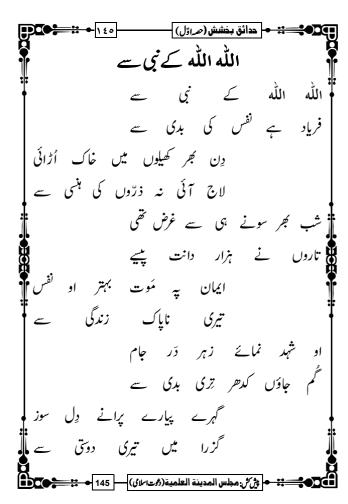


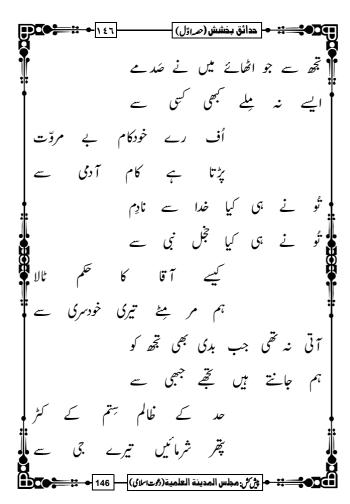


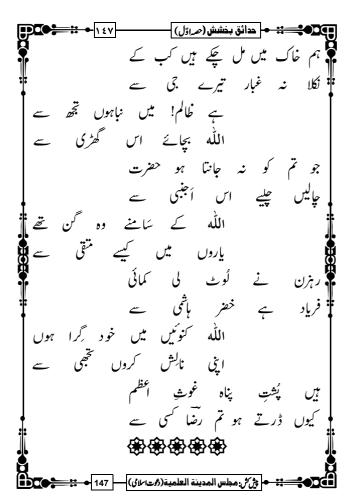
بش مطس المدينة العلمية(رئت الاي)

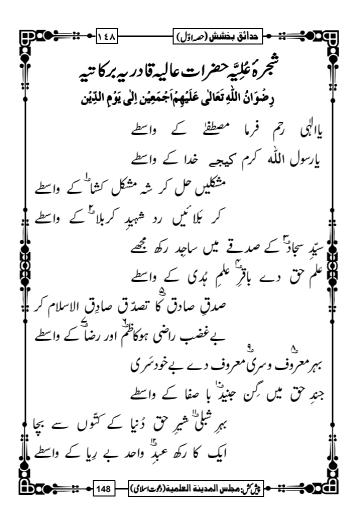




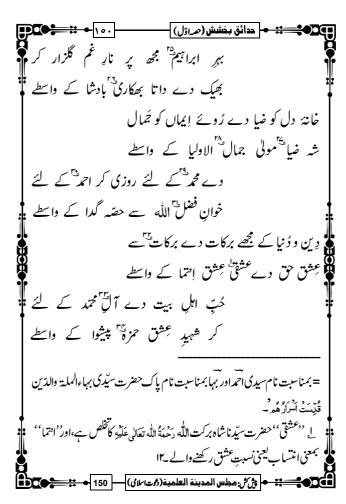








پوالفر^{تا}ح کا صدقہ کرغم کوفرح دے حسن وسعد بوالحن اور بوسعیہ سعد زا کے واسطے قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا قدر عبدالقادر قدرت نما کے واسطے اَحُسَنَ الله لَهُمُ رِزُقًا سے *دے رزقِ* ^{حس}ن بندهٔ رزّاق ای الاصفا کے واسطے نَصْرٌ الى صَالَح كا صَدقه صَالَح ومنصور ركك د بے حیات دیں محی طاحاں فزا کے واسطے طُوراً عِرفان و عُلو و حمد و حسلے و بہا دے علیٰ موسی الماحسیٰ احملہ بہاگا کے واسطے ا بعنی مرتبه معرفت اور بلندی کا اورخونی اور بهتری اورنورعطا کران مشائخ خمسه کے واسطےاس میں علو بمناسبت نام یاک حضرت سیّد ناعلی ہے اور طور عرفال بمناسبت 🕻 نام ماک حضرت سیّدموتنی اور شنّی بمناسبت نام پاک حضرت سیّدی حسّن اورا تحد = 🛮 ♦ وثر كثر: مجلس المدينة العلمية(دلات اللاي)



ول کو اچھا تن کو سھرا جان کو پُر نور کر الحقے پیارے شمسِ دیں بدرُ العلیٰ کے واسطے دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول الله کر حضرتِ آلِ ''ارسولِ مقتدا کے واسطے صَدقہ ان اَعیاں کا دے چھ عین عزعلم وعمل عفو و عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

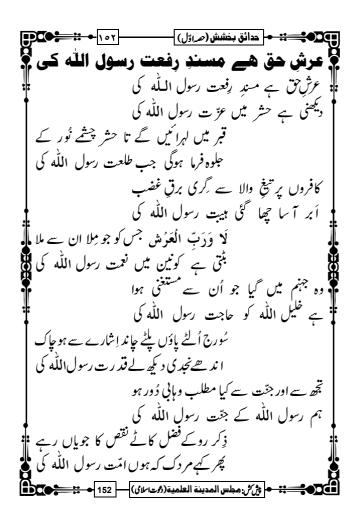
جسے جوملا

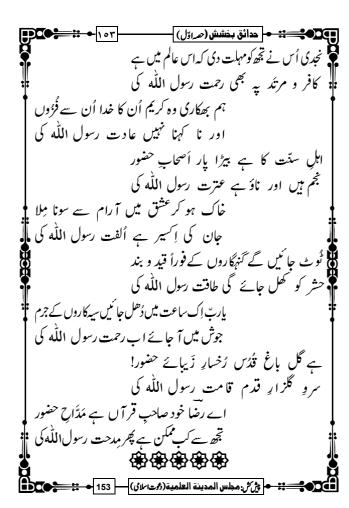
فرمان مصطفى صلّى الله تعالى عليه وسَلّه فر إنّها أنّا قاسِم و الله يعطى "
العين الله عطارتا ہا ور مين تيم كرتا ہول (صحيح بحاری ج العديث: ٧١،

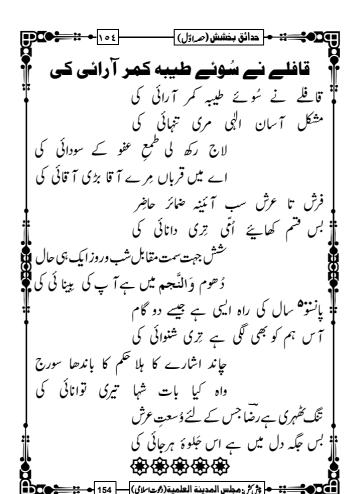
ص ٤٠) اس حديث پاك كے تحت مفتى احمد بارخان عليه دَحْمةُ الْحَنّان فرماتے ہيں: دين ودنيا كى سارى نعتين علم ايمان ، مال ، اولاد وغيره ديتا الله ہے بائے حضور صلّى الله تعالى عليه وسَلّم بين جسے جوملاحضور صلّى الله تعالى عليه وسَلّم بين خاله كوكى قيد ہے خصوركي تقسيم ميں - (مراة المناجيح ، ج ١٠ ص ١٨٧)

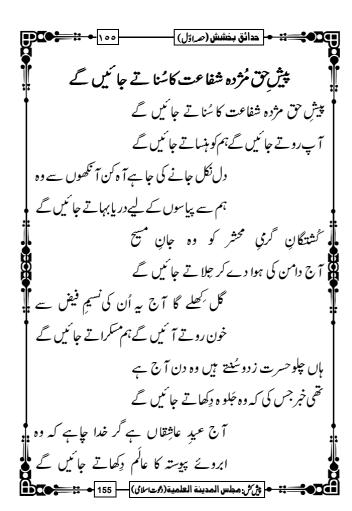
اعرس شریف ۲ ۱ ، ۱۷ ، ۸ ذی الحجه الحرام، بریلی شریف محلّه سودا گران میں مواکرتا ہے۔

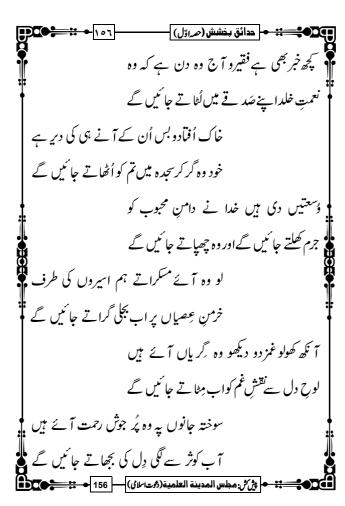
پ*ڻ کن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)*

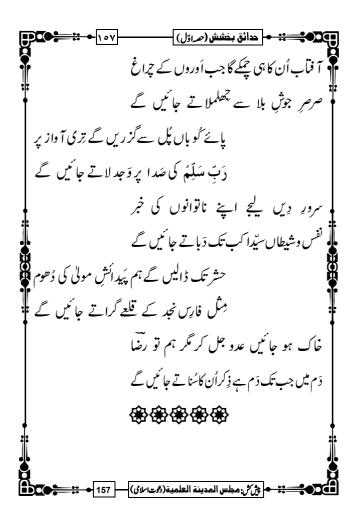


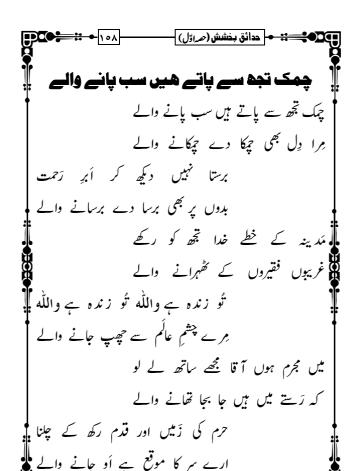




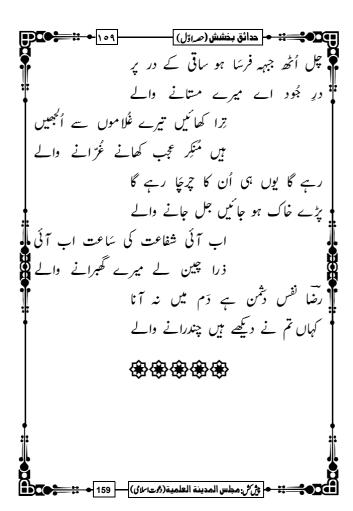








يُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(دُوتاسارُي) ─ 158 • 😁



آنکھیں رو رو کے سُجانے والے

آ تکھیں رو رو کے سُجانے والے جانے والے والے

کوئی دن میں ہیہ سرا اوجڑ ہے

ارے او چھاؤنی چھانے والے

ذیح ہوتے ہیں وطن سے بچھڑے

ولیں کیوں گاتے ہیں گانے والے

ارے بد فال بُری ہوتی ہے

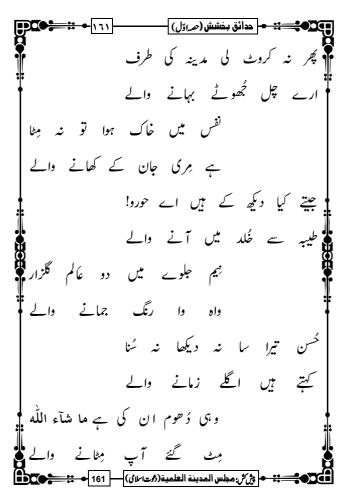
دلیں کا جنگلا سُنانے والے

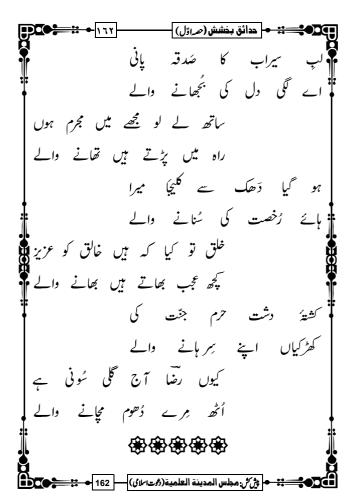
سُن لیں اُعدا میں گرٹنے کا نہیں

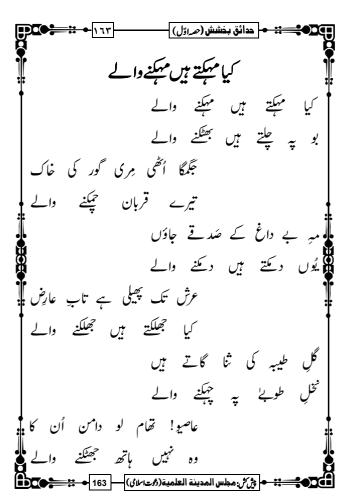
وہ سلامت ہیں بنانے والے

آ نکھیں کچھ کہتی ہیں تجھ سے بیغام

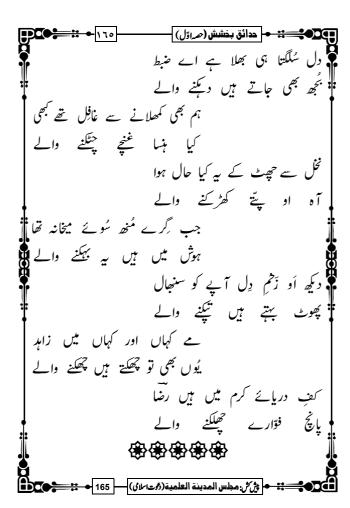
او درِ یار کے جانے والے

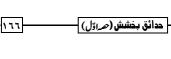






اہر رحت کے سُلامی رہنا بیملتے ہیں پودے لیکنے والے ارے یہ جلوہ گہ جاناں ہے کچھ اُدَب بھی ہے پھڑ کنے والے سُتّبو! ان سے مَدد مانگ حادُ یڑے کیتے رہیں کینے والے شمع يادٍ رُخِ جاناں نہ ججھے خاک ہو جائیں بھڑ کنے والے مُوت کہتی ہے کہ جلوہ ہے قریب إك ذرا سو ليس بلكنے والے کوئی اُن تیز رووں سے کہہ دو کس کے ہو کر رہیں تھکنے والے 🕊 يُرُّ كُنْ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الالي) ── 164 -





راہ پُرخار ھے کیا ھونا ھے

راہ پُرخار ہے کیا ہونا ہے پاؤں افگار ہے کیا ہونا ہے

خنگ ہے خون کہ وہمن ظالم سخت خونخوار ہے کیا ہونا ہے

ہم کو بد کر وہی کرنا جس سے دوسروں میزاں سر کیا ہونا سے

دوست بیزار ہے کیا ہونا ہے تن کی اب کون خبر لے ہے ہے

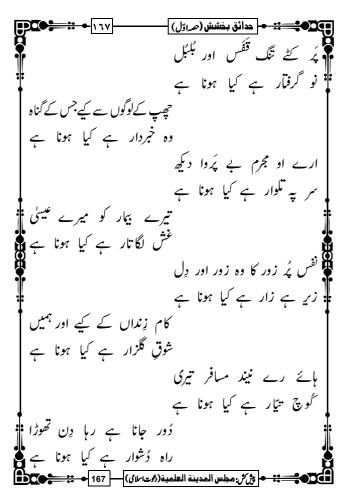
دِل کا آزار ہے کیا ہونا ہے

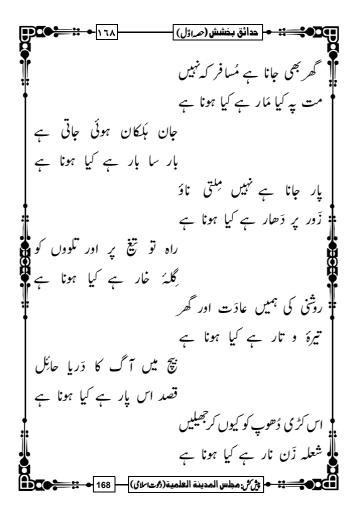
میٹھے شربت دے مسیا جب بھی

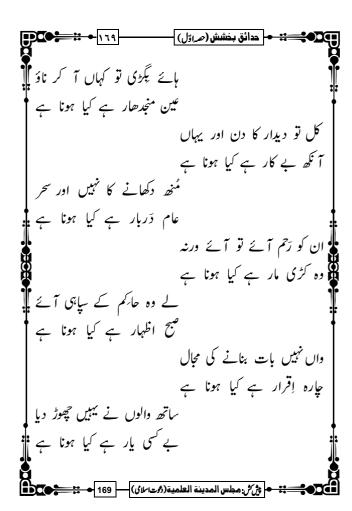
ضِد ہے اِنکار ہے کیا ہونا ہے

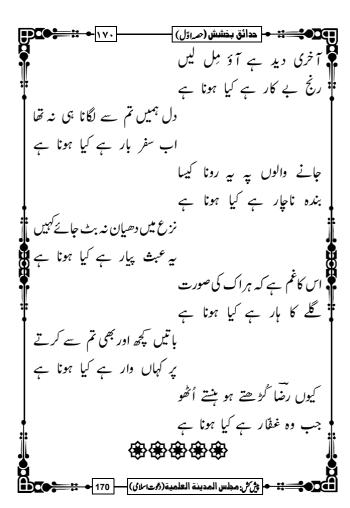
دل که تیار هارا کرتا

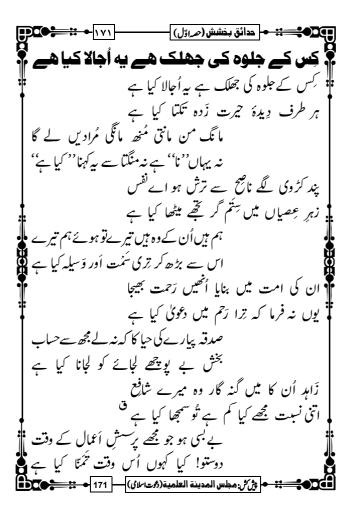
آپ بیار ہے کیا ہونا ہے آ



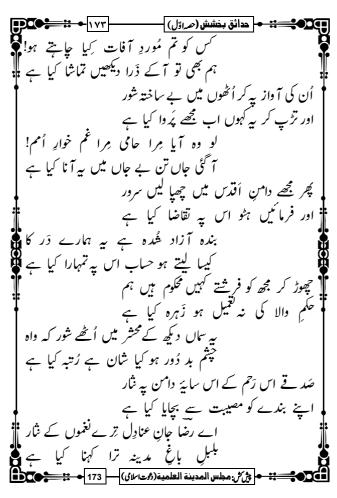


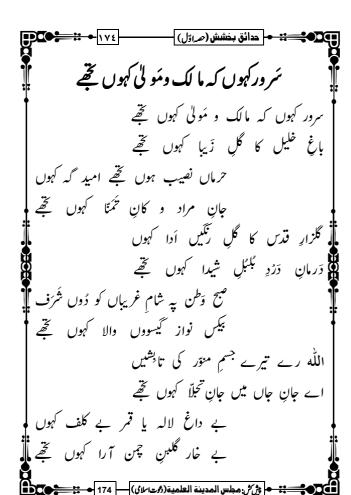


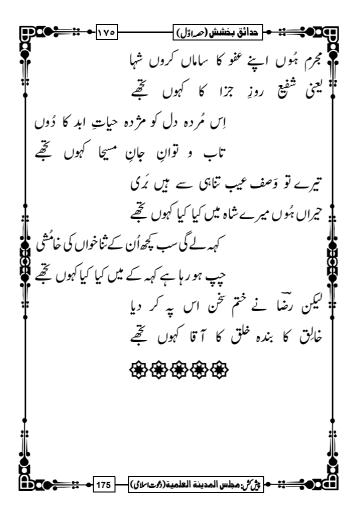


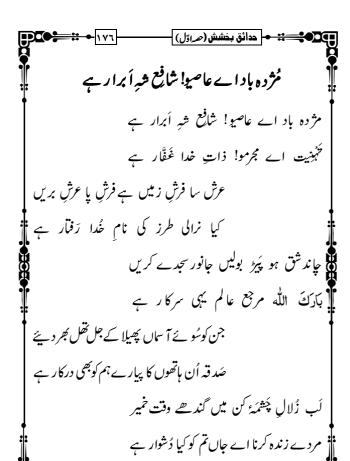


🕏 کاش فرباد مِری سُن کے یہ فر مائیں حضور ا ہاں کوئی دلیھو یہ کیا شور ہے غوغا کیا ہے کون آفت زدہ ہے کس یہ بلا ٹُوٹی ہے اکس مصیبت میں گرفتار ہے صدمہ کیا ہے رکس سے کہتا ہے کہ لِلّه خبر کیے مری کیوں ہے بیتاب رہ بے چینی کا رونا کیا ہے اس کی بے چینی سے ہے خاطِر اقدس یہ ملال بے کسی کیسی ہے پُوچھو کوئی گزرا کیا ہے 🥻 یُوں ملائک کریں معروض کہ اِک مجرم ہے۔ اس سے پرکش ہے بتا تُو نے کیا کیا کیا ہے۔ سامنا قہر کا ہے دفترِ اعمال ہیں پیش ڈر رہا ہے کہ خدا تھم سُناتا کیا ہے آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہِ رُسُل بندہ بے کس ہے شہا رحم میں وقفہ کیا ہے اب کوئی دم میں گرفتار بلا ہوتا ہوں آپ آ جا میں تو کیا خوف ہے کھٹکا کہا ہے سن کے بہ عرض مِر ی بحر کرم جوش میں آئے یُوں ملائک کو ہو ارشاد ''تھہرنا کیا ہے''

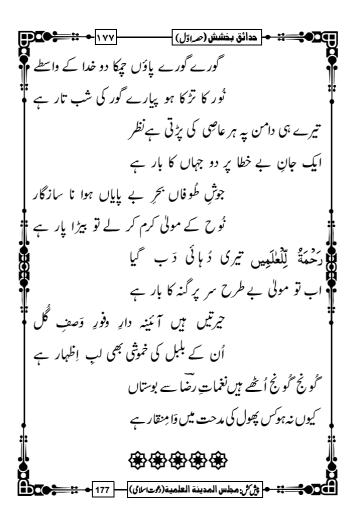


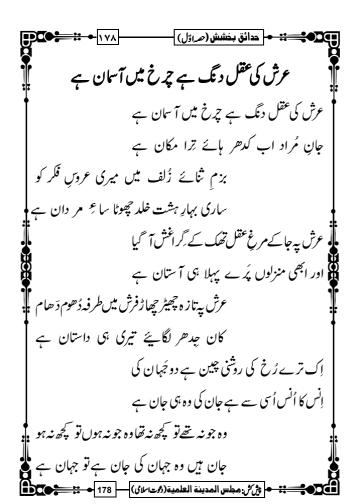


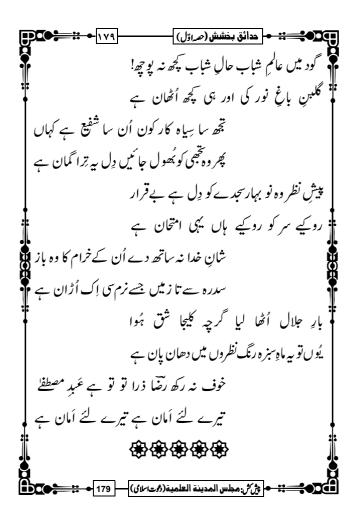


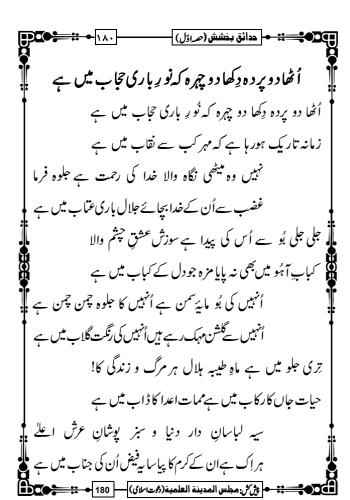


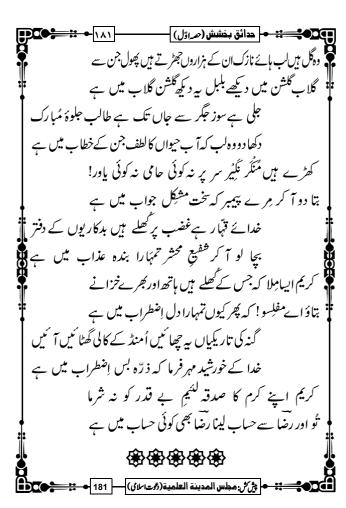


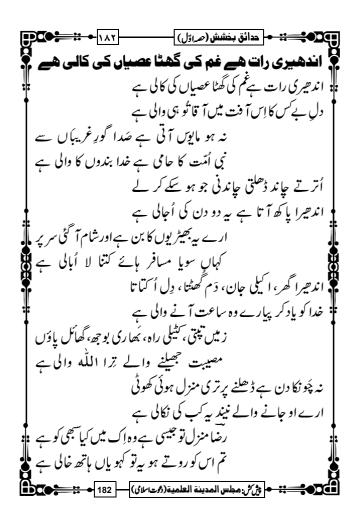


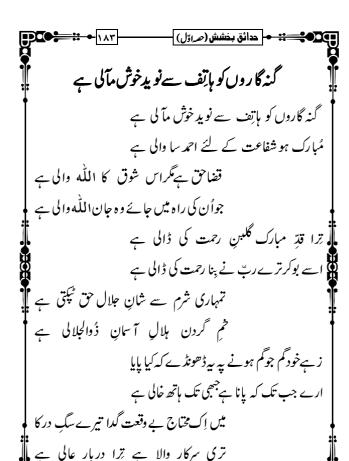




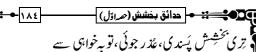








و المدينة العلمية (العاملة) - 183



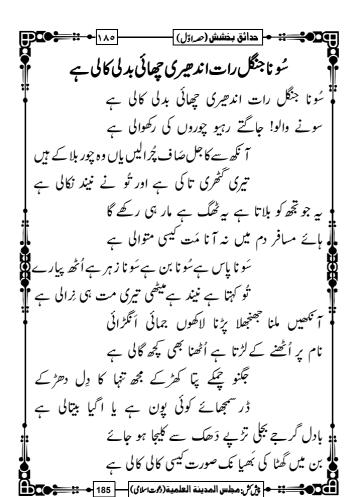
رون کی پہلی ، جرم شانِ لا اُبالی ہے عمومِ بے گناہی ، جرم شانِ لا اُبالی ہے

ابو بکر و عمر عثان و حیدر جس کے بلبل ہیں زرا سرو سہی اس گُلنُن خونی کی ڈالی ہے

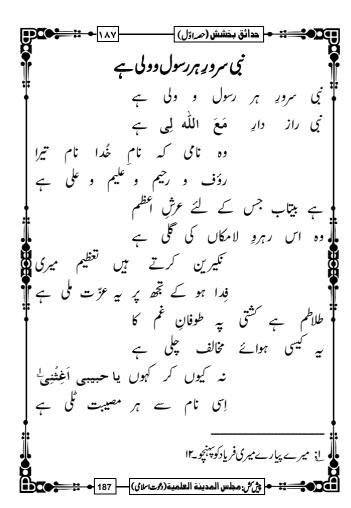
> ۔ رضاقِسمت ہی گھل جائے جو گیلاں سے خطاب آئے کہ تُو اَدنیٰ سگِ دَرگاہِ خُدَّام مُعالی ہے

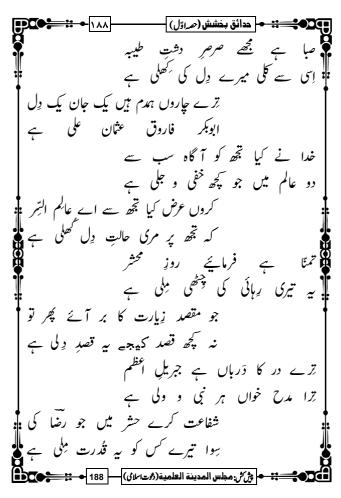
میں جب مرجاؤں.....

حضرت ثابت بنانی رَضِی اللهُ تَعَالی عَنْهُ کَبِتِ بَیْ که مجھے حضرت انس بن ما لک صحابی رَضِی اللهُ تَعَالی عَنْهُ نَهِ نَهِ مِنْ الله عِلَی که حضرت انس بن ما لک صحابی رَضِی اللهُ تعَالی عَنْهُ نَهِ مِنْ بَیْ بِیل جب بیر سول الله صلّی الله تعالی عَلَیْهِ وَسَلّه کامقدس بال ہے میں جب مرجا وَں تو تم اس کومیری زبان کے نیچے رکھ دینا، چنا نچہ میں نے ان کی وصیت کے مطابق ان کی زبان کے نیچے رکھ دیا اور وہ اس حالت میں وَن ہوئے۔ (الاصابة، انس بن مالك بن النضر، ج (، ص۲۷٦)



باؤل أٹھا اورٹھوکر کھائی کچھسنجلا کپھر اُوندھےمُنھ مینھ نے پھسلن کر دی ہے اور دُھرتک کھائی نالی ہے ساتھی ساتھی کہہ کے بکاروں ساتھی ہوتو جواب آئے پھر جھنجھلا کر سر دے پٹکوں کیل رے مولی والی ہے پھر پھر کر ہر جانب دیکھوں کوئی آس نہ یاس کہیں ہاںاِکٹُو ٹی آس نے ہارے جی سے رَفافت یالی ہے تم تو چاندعرب کے ہو پیارےتم تو عجم کے سُورج ہو ویکھو مجھ بے کس پر شب نے کیسی آفت ڈالی ہے دُنیا کو تُو کیا جانے یہ بس کی گانٹھ ہے حرافیہ صورت د کیھو ظالم کی تو کیسی بھولی بھالی ہے ^ا شہد دکھائے زہر پلائے، قاتل، ڈائن، شوہر کش اس مردار یہ کیا للجایا وُنیا دیکھی بھالی ہے وہ تو نہایت سستا سودا بیج رہے ہیں جنت کا ہم مفلِس کیا مول چکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے مولی تیرے عفو و کرم ہوں میرے گواہ صفائی کے ورنہ رضا سے چور یہ تیری ڈِگری تو اِقبالی ہے پش ش: مجلس المدينة العلمية(روت الای)





-114

نه رشِ ایمن نه اِنّی ذاهِبٌ مین میهمانی ب

نهٔ عُرْشِ ایمن نه اِنِّی ذَاهِبٌ میں میهمانی ہے نه لطف اُدُنُ یَا اَحُمَد عَلَیْ نصیب لَنُ تَوانِی عَلَیہ

نصیب دوستال گراُن کے دَر پرمُوت آنی ہے فدا یُوں ہی کرے پھر تو ہمیشہ زِندگانی ہے

اُسی دَر پر تڑیتے ہیں مجلتے ہیں بلکتے ہیں اُٹھا جاتا نہیں کیا خوب اپنی ناتوانی ہے

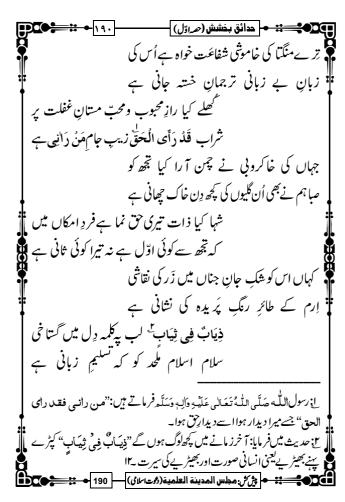
ہر اِک دیوار و دَر پر مہر نے کی ہے جبیں سائی نگارِ مسجد اُقدس میں کب سونے کا یانی ہے

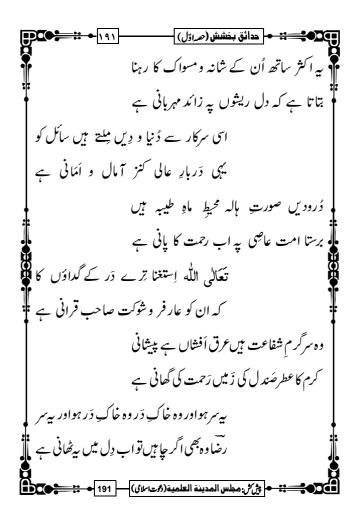
ا: موَىٰ عَلَيْهِ الصَّلْوةُ وَالسَّلام نے فرمایا تھا: "اتِّی ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّی سَیهْ دِیْنِ " میں اپنے رب کے پاس جاؤں گاوہ تجھے راہ دکھائے گا۔

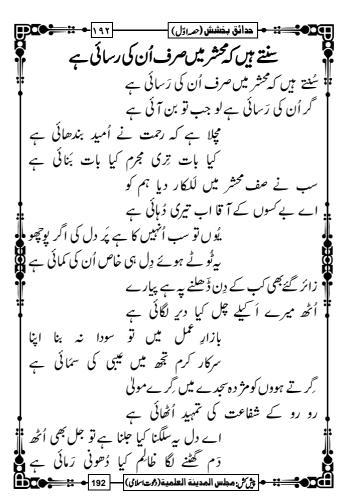
ع: حدیث میں ہے ربء وَوَجَلَّ نے جمارے مولی صلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّه سَعَ شبِ معراح فرمایا: " أَوُّنُ يَا أَحْمَدُ أَوْنُ يَا مُحَمَّدُ أَدُنُ يَا خَيْدُ الْبُرِيَّةِ " پاس آ اے احما پاس آ اے محمد پاس آ اے تمام جہان سے بہتر ہا ا

سن مونی علیه الصّلوةُ وَالسَّلام نے کو وطور پرخواہش کی دیدا اِلٰہی کی بھم ہوا: "لَنْ تَدَانِیْ" تم ہر گز جھے نہ دیکھو گے۔ یعنی دنیا میں دیدا والٰہی کی تاب سی کونہیں، یہ مرتبهُ اعلیٰ صرف سیّدالانبیاء صَلَّی اللهُ تَعَالَی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّم کے لیے ہے۔

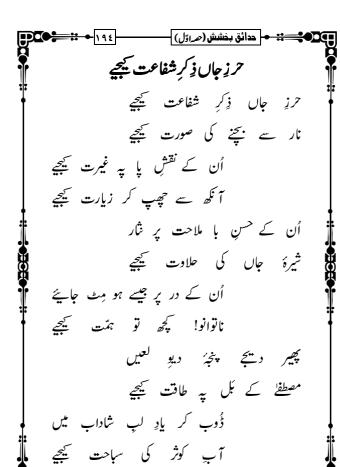
پشش: مجلس المدینة العلمیة(رئوت الای)



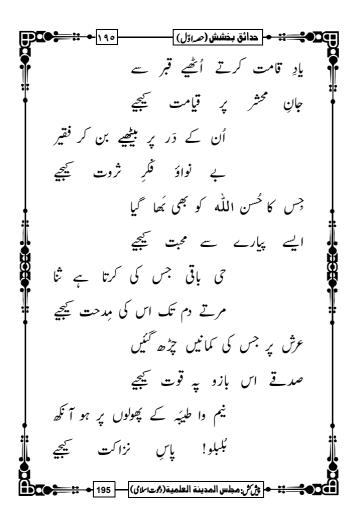




مجرم کو نه شرماؤ احباب کفن ڈھک دو ا مُنھ دیکھ کے کیا ہو گا بردے میں بھلائی ہے اب آپ ہی سنجالیں تو کام اپنے سنجل جائیں ہم نے تو کمائی سب کھیلوں میں گنوائی ہے اے عشق بڑے صدقے حلنے سے چُھٹے سُستے ، جو آگ بھا دے گی وہ آگ لگائی ہے حرص و ہوپ بد سے دل تُو بھی سِتُم کر لے تُو ہی نہیں ہے گانہ دُنیا ہی یُرائی ہے ا ہم دِل جلے ہیں کس کے ہٹ فتنوں کے برکالے کیوں پُھونک دُوں اِک اُف سے کیا آگ لگائی ہے طیبہ نہ سہی افضل مگتہ ہی بڑا زاہد ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے مُطَلَع مِين بهِ شَك كيا تَهَا واللَّه رَضَا واللَّه صرف اُن کی رَسائی ہے صرف اُن کی رَسائی ہے يُثْرُثُ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاري)



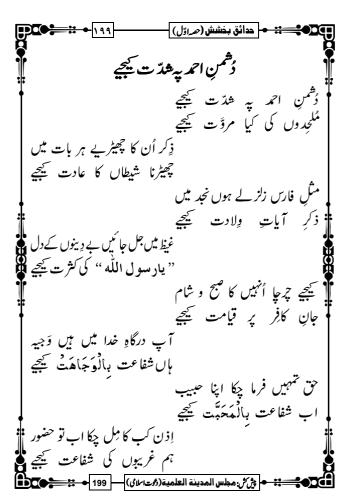
بش ش مجلس المدينة العلمية(رئرت الال)

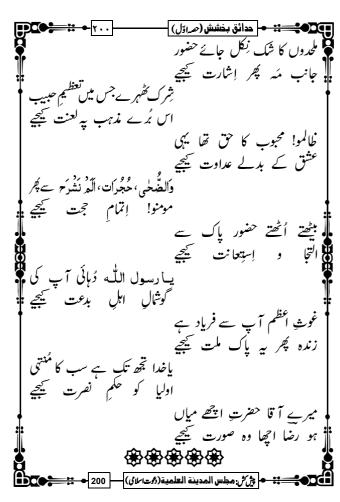


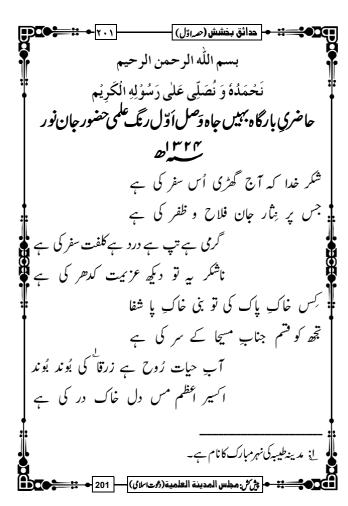
سر سے گرتا ہے ابھی بار گناہ خم ذرا فرق إرادت سيحيح آ نکھ تو اُٹھتی نہیں کیا دیں جواب ہم یہ بے پرسش ہی رحمت کیجیے عذر بدتر از گنه کا ذِکر کیا بے سبب ہم پر عنایت کیجیے نعرہ کیجے بارسول اللّٰه کا مفلسو! سامان دولت سيجيح ہم تمہارے ہو کے کس کے پاس جائیں صَدقه شنرادول كا رحمت كيحي مَنُ رَانِي قَدُ رَأَى الْحَق جو کے کیا بال اس کی حقیقت کیجے عالم علم دو عالم بین حضور آپ سے کیا عرض حاجت کیجیے عُرُّى ثُن: مجلس المدينة العلمية (رُوت الاي) 196

حداثق بخشش (صراوّل) آپ سلطانِ جہاں ہم بے نوا باد ہم کو وقت نعمت کیجیے تجھ سے کیا کیا اے مرے طیبہ کے جاند ظلمت عم کی شکایت کیجیے وَر بدر ک تک چھریں خستہ خراب طبیہ میں مدفن عنایت کیجے ہر برس وہ قافلوں کی دُھوم دھام آه سُنے اور غفلت کیجے پھر ملیٹ کر مُنھ نہ اُس جانب کیا چ ہے اور دعوائے اُلفت کیجیے اُقربا حُبِّ وَطن بے ہمتی آه کس کس کی شکایت کیجیے اب تو آقا مُنھ دِکھانے کا نہیں ركس طرح رَفع ندامت كيجيے يُثُرُيْ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي) **197**

اینے ہاتھوں خود لٹا بیٹھے ہیں گھر کس یہ دعوائے بضاعت کیجے کس سے کہیے کیا کیا کیا ہو گیا خود ہی اینے پر ملامت سیجیے عرض کا بھی اب تو مُنھ بڑتا نہیں كيا علاج دَردِ فرقت كيحي ا بنی اِک ملیٹھی نظر کے شہد سے حارهٔ زهر مصیبت سیحے دے خدا ہمت کہ بیہ جان حزیں آپ پر وارین وہ صورت کیجے آپ ہم سے بڑھ کے ہم یر مہربال ہم کریں جرم آپ رحمت کیجیے جو نہ بُھولا ہم غریبوں کو رضا یاد اُس کی اینی عادّت کیجے يُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رُوت الاي) 198







🥻 ہم کوتو اینے سائے میں آ رام ہی سے لائے ا جیلے بہانے والوں کو بیہ راہ ڈر کی ہے لنتے ہیں مارے جاتے ہیں یُوں ہی سُنا کے ہر بار دی وہ امن کہ غیرت حضر کی ہے وہ دیکھو جگمگاتی ہے شب اور قمر ابھی پہرول نہیں کہ بست و چہاڑم صفر کی ہے مَا هِ مُدينه ايني تجَلَّى عطا كرك! یہ ڈھلتی جاندنی تو پہر دو پہر کی ہے مَنْ زَارَ تُرْبَتِي وَجَبَتْ لَهُ ۚ شَفَا عَتِي اُن یر درود جن سے نوید اِن بُشر کی ہے اس کے طفیل جج بھی خدا نے کرا دیے اصلِ مُراد حاضری اس یاک در کی ہے ل: حديث ميل فرمايا ب: " مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ "جومير عزار ا یاک کی زیارت کرے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے۔ ۱۲ ا چُرُيُّ رُمِدُلس المدينة العلمية(رُّوت الارُّي) 🚤 😅

کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا یو چھاتھاہم سے جس نے کہ نَھُضَت کرھر کی ہے کعبہ بھی ہے اُنھیں کی تُحلی کا ایک ظل روشٰ انہی کے عکس سے پُتلی^{کے ج}جر کی ہے هوتے کہاں خلیل^ع و بنا کعبہ و منیٰ لولاک والے صَاحبی سب تیرے گھر کی ہے مُولِی علی نے واری رِزی نینر یر نماز اور وہ بھی عصر سب سے جو اُعلیٰ خط^ھ کی ہے ا: "نعضت" کہیں جانے کےارادے سے کھڑا ہونا۔ الى: يعنى "سنگ اسود" كەسياە رنگ كالچىر كعبە معظمە مىں نصب سے اورآ نكھ كى تىلى يعن كعيم عظم لي الله عكيَّة الصَّلوةُ والسَّلام ني بنايا ،اور دمين " مكم عظم يسي تين ميل یر وہ بتی ہے جہال قربانی ہوتی ہے اور تین جگہ شیطان کوسٹگریزے مارے حاتے بين - بيد ونول بانتين بهي اس مقام مين سنّتِ خليل الله عكيْه الصَّلوةُ والسَّلام بين -ہم: خیبرسےواپسی میں''منزل صهبا''یرنبی صَلَّی اللهُ تَعَالَی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَهِ نَے نَمَا زِعص يرُّهُ كُرُمُولُ عَلَى كُدَّمُ اللَّهُ تَعَالَى وَنَهِهُ كَزَانُو يِرِسُرا قَدْسُ رَهُكُرآ رَامِفُر مايا مولَّى على نے نمازنه پڑھی تھی آئکھ ہے دیکھتے رہے کہ وقت جاتا ہے مگر صرف اس خیال ہے کہ زانو مَّ سركا وَل توشا يد حضور پُر نور حَكَّى اللهُ تَعَالى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّهِ كَخُوابٍ مِينِ خَلَل آئے = عِثُى ثن: مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي) 203

صدیق بلکہ غار میں جان اس کیے دے کیے اور حفظِ جال تو جان فروضِ غرر علی ہے ہاں تو نے ان کو جان انھیں پھیر دی نماز یر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے = جنبش نه کی یہاں تک که آفتاب غروب ہو گیا۔ 🔅 ''خطر'' بمعنیٰ شرف،نمازِعصر''صلوٰۃ وسطیٰ'' ہے کہسبنمازوں سے اُفضل واعلیٰ ! إ: اس كااشاره نيندكي طرف بي تعني صدّيق البردين الله تعالي عنْه نه غارِثور 🕻 میں حضورا قدس صَلِّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّهِ کی نیندیرا بنی جان قربان کردی که غایرثور 1 کے سوراخ میں اپنے کیڑے بھاڑ کھاڑ کر بند کر دیے ایک سوراخ ہاقی رہا اس میں يا وَل كانْكُوهُمار كوديا ورحضورا قدس صلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم كُوبِلا ياحضور في ان کے زانو پر سرافدس رکھ کرآ رام فرمایا۔اس غارمیں ایک سانپ مشاق زیارتِ اقدس رہتا تھا،ایناسرصد ّ لق کے یاؤں پرملا،انھوں نے اس خیال سے کہ جان جائے محبوب کی نیند میں خلل نہ آئے یاؤں نہ ہٹایا، آخراس نے یاؤں میں کاٹ لیا، ہرسال وہ زہر عود کرتا، آخراسی سے شہادت یائی۔ ۲ٍ: ''غُر ر'' بِالضم جمع اغر بمعنی روثن تر ، یعنی جان کا رکھناسب فرضوں سے زیادہ اہم ہے،صد بق نےخواب اقدس کے مقابل اس کا بھی خیال نہ کیا۔

' سن: چشمِ اقدس کھلی مولی علی نے اپنی نماز کا حال عرض کیا،حضور نے حکم دیا فوراً ڈوبا = | ♦ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَمِعْلَى الْمَدْيِنَةُ الْعَلَمِيةُ (وَالسَّالِ ﴾ ﴿

🕻 ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے ش^ع خير شور سور شرر دور نار نور! بشریٰ کہ بارگاہ یہ خیر البشر کی ہے مجرم بُلائے آئے ہیں جاءون سے گواہ پھر رَ د ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے 🌢 = ہواسورج بلیٹ آیاعصر کاوقت ہوگیا بمولی علی نے نمازادا کی آفتاب ڈوب گیا ،اور جبصدّیق اکبرکے آنسو چیرۂ اقدس پرگرے،چیثم مبارک تھلی،صدّیق اکبرنے حال ، عرض کیا،لعاب دہن اقدس لگادیافوراً آ رام ہوگیا،بارہ برس بعداس سے شہادت مائی۔ اً إِنْ نَبِي صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلِهِ وَسَلَّمِ كَي بندكَّي يعني خدمت وغلامي بھي خدا ہي كا فرض ہے۔ گر پہ فرض سب فرائض سے اعظم واہم ہے جبیبا کہصد میں اکبراورمولی علی نے عمل کرکے بتادیااورالله ورسول نے اسے مقبول رکھا۔ ع: بعنی یهال حاضر موکرشر "خیر" سے بدل جاتا ہے اور عم والم کا شور "سور" بعنی خوشی و شادی ہو جاتا ہے، اورغم و گناہ کے شردور ہو جاتے ہیں۔خلاصہ یہ کہ ناریہاں کی حاضري سے نور ہوجاتی ہے۔ يُبَدِّهُ اللّٰهُ سَيّاٰتِهِمْ حَسَنَات. ْ سِيْ قُرْ ٱنْ عَظِيم مِيْنِ ہِے: وَكُوْ ٱنَّهُو ۚ إِذْ ظَلَمُواۤ ٱنْفُسِهُمْ جَأَءُ وَكَ...الآيه- يعني الرّ وہ جب گناہ کریں اے نبی تیری بارگاہ میں حاضر ہوکرمعافی چاہیں اورتوان کی = 🗢 🚓 مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي) 🗕 205

بد ہیں گر اُنہیں کے ہیں باغی نہیں ہیں ہم نجدی نہ آئے اس کو یہ منزل خطر کی ہے تف نجدیت نه کفر نه اسلام سب په حرف کافر ادھر کی ہے نہ اُدھر کی اُدھر کی ہے حاکم کیم داد و دَوا دیں یہ کچھ نہ دیں مُردُود یہ مُراد کِس آیت، خبر کی ہے شكل بشر مين نورِ اللي اگر نه هو! کیا قدر اُس خمیرۂ مَا و مَدَر کی ہے شفاعت جائے تو ضرور الله کوتوبة بول کرنے والامہر بان یا ئیں ۔ تو قرآن عظیم خود گنہگاروں کواینے حبیب کے دربار میں بلا رہا ہے اور کر یموں کی پیشان نہیں کہ اینے دریر بلا کرردکردیں۔ ا : حکاممُستُغِیث کوداد دیتے ہیں، حکیم مریض کودوا دیتے ہیں، وہانی بھی ان باتوں كومانية بين مُرحضورا قدس صلَّى اللهُ تَعَالى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسُلِّهِ كَيْ نُسِبت اعْتَقَادِر كَهِ مِين كه حضور کچھ دیتے نہیں ،اگر غیر خدا سے مانگنا شرک ہےتو جا کم وحکیم سے دادیا دوا کا مانگنا کیوں نہ شرک ہوا،اورا گر واسطہ عطائے خدا جان کر اُن سے مانگنا شرک نہیں تو نبی صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإلِهِ وَسَلَّم عِهِ مَالَّكُ مِن مَلْ كَيول شرك موا، بينا ياك فرق كون س آيت وحدیث میں ہے

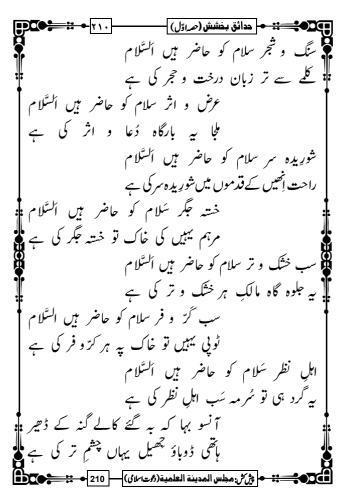
يُرُّسُ: مجلس المدينة العلمية(روحاساري)

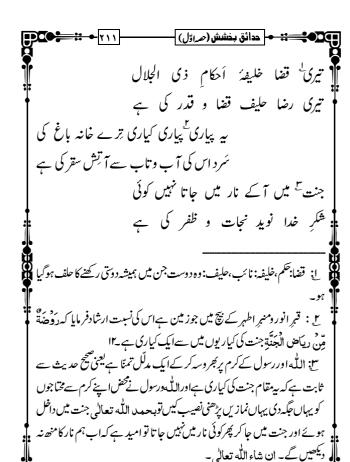
ٹورِ اِلٰہ کیا ہے محبت حبیب کی جس دل میں بیہ نہ ہو وہ جگہ خوک وخر کی ہے ذِكر خدا جو أن سے جدا جاہو نجدیو! والله ذِكرِ حق نہيں تنجي سَفر كي ہے بے اُن کے واسطہ کے خدا کچھ عطا کرے حاشا غلط غلط ہے ہو*ں بے بصر^ع کی* ہے تقصود یہ ہیں آدم و نوح و خلیل سے ا تنخم کرم میں ساری کرامت ثمر کی ہے ا: ہنود کے جوگی اور یہودونصار کی کے راہب بھی اینے زعم میں یادِ خدا کرتے ہیں مگر محمد مصطفے صلّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَللهِ وَسُلَّهِ سَهِ اللَّهُ بُوكِرالبذاجبنمي بوئے ١٢١ ین; ائمهٔ دین تصریح فرماتے ہیں کہ دنیا میں اور آخرت میں، ظاہر میں اور باطن میں، جسم اورروح میں جونعت جو برکت اور جوخو بی رو زِ از ل سے ابدا لآباد تک جے ملی اور ملتي ہےاور ملے كي اس سب ميں واسطہ وقاسم محمد رسول الله صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم ہیں،حضور کے ہاتھ سے ملی اور ملتی ہےاور ملے گی،خودحضورا قدس صَلَّی اللهُ تعَالٰی عَلَیْهِ ، وَالِهِ وَسَلَّمَه فَرِماتِي بَينِ" إِنَّهَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ الْمُعْطِحْ" دِينِ والاخدابِ اور بانتُخ والامين -اس كامفصّل بيان مصنّف كرساله" سُلْطَنَةُ الْمُصْطَفَى فِي مَلَكُوتِ آ مُحَلِّي الْهُ رَايِ" مِينِ ہے. آ رض مجلس المدينة العلمية(روت الاي)

اُن کی نبوت ٰ اُن کی اُبوت ہے سب کو عام 🎖 اُمّ البشر عروس انہیں کے پسر کی ہے ُ ظاہر ^{ہے} میں میرے کیول حقیقت میں میرے کُل اس گل کی یاد میں یہ صَدا بوالبشر کی ہے پہلے میں ان کی یاد کہ یائے جلا نماز یہ کہتی ہے اذان جو پچھلے پہر کی ہے [ل: علماء فرماتے ہیں نبی کریم صَلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَهِ تَمَامِ عَالَم کے بدرِ معنوی ہیں كهسب كيها خيس كأورس بيدا مواءاس كتحضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمُ كَا إ أ نام ماك' ابوالا رواح" بي توحضرت آ دم عَلَيْهِ الصَّلوةُ وَالسَّلامِ الرَّبِيصورت مين حضور صَلِّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّه کے باپ ہیں مَرحقیقت میں وہ بھی حضور کے میٹے ' میں تو ''ام البشر'' لینی حضرت حواحضور صَلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّمُ ہی کے پسر''آ دم'' كي عروس مين -عَلَيْهِمُ الصَّلُوةُ وَالسَّلام-ع: آ وم جب حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلهِ وَسَلَّم كُوبا وكرت توبول كهتي: " يَا الْهَنهُ ۔ و درگا وابی معنی"اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ۔ سا; دونوںُ حرم شریف میں تھیّد کے وقت سے مؤ ذن مناروں پر جا کر حضورا قدس جَدّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَأَلِهِ وَسَلَّه يرصلوه وسلام بآ وازبلندعرض كرتي ريت بين تونماز صبح عن پہلے حضور صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمه كَى ما دہوتی ہے جس سےنماز حِلا یاتی ہے جیسے

پشش ش: مجلس المدينة العلمية (روت اسال)

🥻 دُنیا مزار حشر جہاں ہیں غفور کی ہیں ہر منزل اینے جاند کی منزل غفر ہے ک اُن پر دُرود جن کو حجر تک کرس سلام ان یر سلام جن کو تحیّت شجر کی ہے اُن ہر درود جن کو کس بے کساں کہیں اُن پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے جن و بشر سلام کو حاضر ہیں اکسگلام یہ بارگاہ مالک جن و بشر کی ہے سمس و قمر سَلام کو حاضر ہیں اکسَّلام نُونی اِنہیں کی جوت سے سمس وقمر کی ہے سب بح و برسلام کو حاضر ہیں اکسّلام تملیک انہیں کے نام تو ہر بحرو برکی ہے ا: " نفور" بھی حضورا قدس صلَّى اللهُ تعالى عكيه واليه وسَلَّمه كانام ياك ہے جس كى طرف ا توریت میں اشارہ ہے۔ ۱۲ ع: حاند کی ۲۸ منزلوں سے پندر ہویں منزل کا نام ہے۔ پش ش مجلس المدينة العلمية (رئوت الاي)





پُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

مومن ہوں مومنوں یہ رؤٹ رقیم ہو 🧖 سائل ہوں سائلوں کو خوشی لَا نَھَ^ل کی ہے ^ا دامن کا واسطہ مجھے اُس دھوپ سے بچا مجھ کو تو شاق جاڑوں میں اِس دوپہر کی ہے ماں دونوں بھائی سٹے تبقیمے عزیز دوست سب تجھ کوسونے ملک ہی سب تیرے گھر کی ہے جن جن مُرادوں کے لئے اُحیاب نے کہا 🛚 پیش خبیر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے فضل خدا سے غیب شہادت ہوا اِنھیں! اس پر شہادت آیت و وحی^ت و اُثر کی ہے ^ا

ان پہلے مصرعہ میں آیت" بالْمُؤْمِنین رَءُوْفَ دَّحِیْه " کی طرف تلمیح تھی، یہاں "و امّا السّائِلُ فَلا تُنْهُد" کی طرف اشارہ ہے لینی سائل کو نجھڑک۔" لا نھر" کے بیم عنی کے چھڑکنانہیں ہر کلمہ ثلاثی حلقی العین مثل شعرونہ وبصروز ہر تسکین وتح یک عین دونوں مطرد ہیں۔ ا

ع: وحى سے مراد بدليل مقابلہ وتى غير تملوا حاديثِ نبى صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم اوراثر اقوالِ صحابه رَضِيَ الله تَعَالَى عَنْهُم -

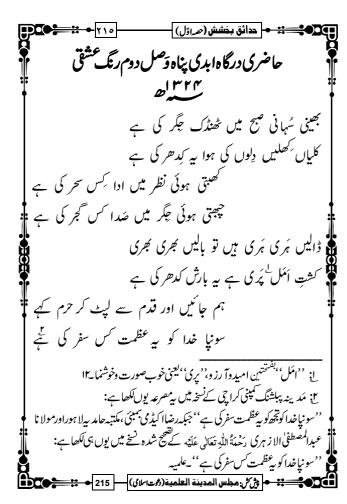
پش کش: مجلس المدینة العلمیة(دوت اسال)

کہنا نہ کہنے والے تھے جب سے تو اطلاع^ل 🖁 مولیٰ کو قول و قائل و ہر خشک و تر کی ہے اُن پر کتاب اُتری بَیاناً کِ لِکُلّ شَیْء تفصیل جس میں مَا عَبَرِ وَ مَا غَبَر کی ہے آگے رہی عطا وہ بقدر طلب تو کیا عادت یہاں اُمید سے بھی بیشتر کی ہے یے مانگے دینے والے کی نعمت میں غرق ہیں ، مانگے سے جو ملے کسے فہم اس قدر کی ہے ل: حديث مين برسول الله صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَهُ فَرِماتِ مَبِنِ:" إِنَّ اللَّهُ قَدُ ﴿ رَفَعَ لِيَ اللَّهُ نِيا فَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا وَإِلَى مَاهُو كَائِنٌ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيامَةِ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ اللي كَفَّةٌ هٰذهِ "بِشِك الله تعالى نے مير بسامنے دنياا ٹھالي توميں تمام دنيا كواور جو کچھاس میں قیامت تک ہونے والا ہےسب کواپیادیکھیا ہوں جبیبااینی اس ہتھیلی کو ۔۱۲ ع: اشارهبا يركريمه" نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتْبَ تِبْيانًا لِّكُلِّ شَوْءٍ" م في يراتارا قرآن ہر چنز کاروشن بیان۔

سع: "مَاعَبُرَ" جَوَّرُ رَكِيا، اور" مَاغَبُرَ "جَو باقى رہا، اشاره ، تحدیث" نِنْیهِ نَبَاً مِنْ • قَبْلِکُهْ وَ خَبَرٌ مَنْ بَغْدِ کُهْ" قرآن میں تم سے الگوں اور تم سے پچھلوں سب کے احوال کی خبر ہے۔ • وَرُبُنُ مِهْ مِهْ الْمَدِينَةِ العلمية (رُفت الائر) | 213 • ناستان

🥻 اُحماب اس سے بڑھ کے تو شاید نہ یا نیں عرض ناکردہ عرض عرض یہ طرزِ دگر کی ہے دندال کا نعت خوال ہول نہ یایاب ہوگی آب ندی گلے گلے مرے آب گہر کی ہے دشتِ حرم میں رہنے دے صیّاد اگر تھے مٹی عزیز بلبل ہے بال و پر کی ہے یارتِ رضا نہ احمد یارینہ^ا ہو کے جائے یہ بارگاہ تیرے حبیب اَبُر^ٹ کی ہے ا توفق دے کہ آگے نہ پیدا ہو خوئے بد تبدیل کر جو خصلت بد پیشتر کی ہے آ کیچھ سُنا دے عشق کے بولوں میں اے رضا مشاق طبع لذت سوز جگر کی ہے ~~~ ا: ''یارینهٔ' یعنی جبیهاسال گزشتهٔ اشاره بمصرعهٔ ''من جمال احمه یارینه که بودم مستم به ۲; بفتحتین ورائےمشدّ دہ نکوتر اورسب سے زیادہ احسان کرنے والا ۱۲۔

پُرُــُنْ: مجلس المدينة العلمية(رئوتاسال)



🥻 ہم گر دِ کعبہ وچھرتے تھے کل تک اور آج وہ ہم یر نثار^ا ہے یہ إرادت كدهر كی ہے کالک جبیں کی سحدہ در سے جھٹراؤ گے مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنّا حجر کی ہے ڈُوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے جھالے برس رہے ہیں بید حسرت کدھر کی ہے برسا کہ جانے والوں یہ گوہر کروں نثار ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر^ک کی ہے آ غوش شوق کھو لے ہے جن کے لئے حطیم^ع وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دُھن کرھر کی ہے ا; یار ہا ثابت ہوا کہ کعبہ معظمہ نے مقبولان بارگاہ عزت گدامان سر کاررسالت کے گردطواف کیاہے،حدیث میں ہے مسلمانوں کی حرمَت اللّٰہ کے نز دیک کعبہ معظمہ کی ع: كعبهٔ معظّمه كي ديوارشالي رحليم كي طرف جوخالص سونے كايرناله لگاہے أسے ' میزاپ زر کہتے ہیں۔ س; زمانهٔ جاہلیت میں قریش نے بنائے کعبہ عظّمہ کی تجدید کی تھی کمی خرچ کے باعث= 🗢 چُرُيُّ (مجلس المدينة العلمية(دُوت/لاي) 🖊 216 🗢 😋

ہاں ہاں رہ مَد ینہ ہے غافِل ذرا تو جاگ 🕻 اُو یاؤں رکھنے والے یہ جا چیثم و سر کی ہے اُ وَارول قدم قدم یہ کہ ہر دَم ہے جانِ نو یہ راہ جال فزا مرے مولی کے در کی ہے گھڑ ماں گئی ہیں برسوں کہ یہ سُب گھڑی کی پھر ی مرمر کے پھر بہ سِل مِرے سینے سے سر کی ہے۔ [اللهُ أَكْبَر! اینے قدم اور بیخاکِ یاک صرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے معراج کا سال ہے کہاں پنیے زائرو! ٹرس سے اُونچی ٹرس اسی یاک گھر کی ہے = چندگز زمین ثال کی طرف جھوڑ کر دیواریں اٹھادیں وہ زمین اصل میں کعبہ معظمہ ہی کی ہےاس کے گرد قوسی شکل بر کمرتک بلندا یک دیوار تھینچ دی گئی ہےاور دونو ں طرف

ا عشاقِ رَوض عِ سجدہ میں سُوئے حرم جُھکے اللَّه حانتا ہے کہ نتیت کدھر کی ہے ۲; اس شعر کے دومعنی ہں ایک ظاہری یعنی عاشقان روضہ کا اپنا جی تو جا ہتا تھا کہ روضہً اطہر کی طرف سحدہ کاحکم ہومگر شرع مطہر نے اس سے منع فر مایا اور کعبہ معظمہ قبلہ قراریایا توبیعمیل حکم کعبہ ہی کی طرف سجدہ میں جھکے مگر دل کی خواہش سے خدا کوخبر ہے تواس وقت گویاان کی وہ حالت ہے جو کا مہینے ہیت المقدس کی طرف حکم ہجود ہونے میں مسلمانوں کی حالت تھی کہ بعمیل حکم بیت المقدس کی طرف سجدہ کرتے اوردل میں خواہش یہی تھی کہ مکہ معظمہ قبلہ کردیا جائے ،قال اللهُ تعَالٰی:"فَلَنُوكِيِّنْكَ ﴿ ﴿ قِبْلَةً تَدُوْطُهَا " اسْ تَقْدَيرِ بِرِنيت بَمَعَىٰ رَغْبِت وَنُوا ہُشْ ہے۔ دوسر مِعْنی دقیق کہ عاشقان روضه کاسجده اگرچه صورتاً سوئے حرم ہے مگرنیت کا حال خدا جانتا ہے کہوہ ا كسى وقت اس كم محبوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلهِ وَسَلَّم عَ جِدانه موئ وه جانتے ہیں کہ ج کعبہ بھی ہےاٹھیں کی تخلی کاایک ظل کعبہ بھی اٹھیں کےنور سے بنااٹھیں کےجلوہ نے کعبہ کوکعبہ بنادیا،توحقیقت کعبہوہ جلوہ محمد بیہ ہے جواس میں تحبّی فرماہے، وہی روح قبلہاوراسی کی طرف حقیقةً تجدہ ہے۔ اتنایا درہے کہ تقیقتِ محمد میں اماری شریعت میں "مسجود الیھا " ہے اور ا کلی شریعتوں میں سجد ، تعظیمی کی"مسجو د لھا "تھی ، ملا ککہ ویعقوب وا بنائے يعقوب عَلَيْهِمُّ الصَّلَوةُ وَالسَّلام نے اس کوسجدہ کیا ، آ دم ویوسف عَلَیْهِمَا الصَّلوةُ وَالسَّلام

يثركش محلس المدينة العلمية(روت الاي)

دوانق بخشش (صرائل)

یہ گھر نی بدر ہے اس کا جو گھر در سے پاک ہے

مرثرہ ہو بے گھرو کہ صلا الجّھے گھر کی ہے

محبوب رہِ عرش ہے اس سَبر قبّہ میں

پہلو میں جلوہ گاہ عتیق نے و عمر کی ہے

چھائے نظ ملائکہ ہیں لگا تار ہے درود!

بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دُررکی ہے

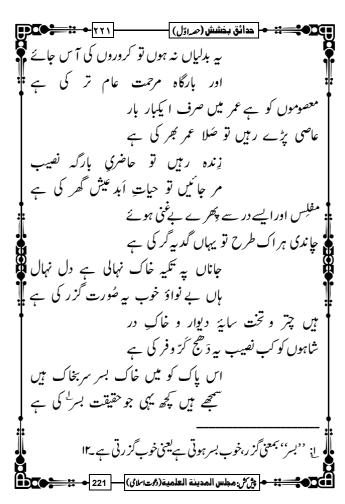
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دُررکی ہے

ا: یعنی روضہ پرنور بخلی الٰہی کا گھر عطائے الٰہی کا دروازہ ہے کہ اللّٰہ عندوجہ کے ظلِ اوّل وائم واکمل وخلیفۂ مُطلق وقاسم ہر نعمت صَلّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَالِهِ وَسَلَّمَهِ إِسْ مِیْسِ تَشریف فرما ہیں۔

از از منتین ''جمعنی آزادو کریم و حسین نام سیّد ناصد بین اکبردخی الله تعالی عنه و سین مزار پرانوار پرستر بزار فرضته بروقت حاضرره کرصلوة وسلام عرض کرتے رہتے ہیں، ستّر بزار صبح آتے ہیں عصر تک رہتے ہیں، عصر کے وقت بید بدل دیے جاتے ہیں، ستّر بزار دوسرے آتے ہیں وہ صبح تک رہتے ہیں یوں ہی قیامت تک بدلی ہوگی اور جوایک بار آئے دوبارہ نہ آئے ہیں گے کہ منظوران سب ملائکہ کو یہاں کی حاضری سے مشرف فرمانا ہے اگر بیتبدیل نہ ہوتے تو کروڑوں محروم رہ جاتے۔ بدلی یہاں بمعنی مشرف فرمانا ہے اگر بیتبدیل نہ ہوتے تو کروڑوں محروم رہ جاتے۔ بدلی یہاں بمعنی ایروسیاب کی طرف اشارہ کیا اور اس بدلی میں و کرریعنی موتوں کی بارش بتائی جس سے مرادلگا تاردرووشریف ہے۔

🗢 چُرُيُّ رُرُ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي) 🗕 219

سعدین کا قران ہے پہلوئے ماہ میں جھرمٹ کے ہیں تارے تحبی قمر کی ہے ستّر ہزار صبح ہیں سُتّر ہزار شام یُوں بندگی زُلف و رُخ آ ٹھوں پہر کی ہے جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے رُخصَت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے تڑیا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب بے تکم کب مجال برندے کو پر کی ہے اے وائے بے کسی تمنّا کہ اب اُمید دن کے کو نہ شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے۔ ن "سعدين" دوسياره سعيدز هره ومشتري اور" قران" بكسر قاف،ان كالك درجه دودقیقهٔ فلک میں جمع ہونا، یہاں سعد بن سےمُر ادصدّ بق وفاروق ہیں دَضہَ الله تَعَالٰہِ عُنْهِما اور ماه وقمررسول اللَّه صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلِهِ وَسَلَّمِهِ اورتارے وہی ستّر ہزار ملائکہ کہ مزارانور پر چھائے ہوئے رہتے ہیں۔۱۲ ۲; جوشام کوحاضر ہونے والے تھےاُن کودن بھرشام کی امید گئی تھی کہشام ہواور ہم حاضر ہوں، جومبح کو حاضر ہونے والے تھےاتھیں شب بھرمبح کی آس بندھی ہوئی تھی' کہ میں ہواور ہم حاضر ہوں جوایک بار حاضر ہو چکے ہیں انھیں نہ دن کو و لیی شام کی امید ہےنہ شب کوولیی صبح کی کہ دوبارہ آنانہ ہوگا۔ پژن ش: مجلس المدينة العلمية(دوسامای)

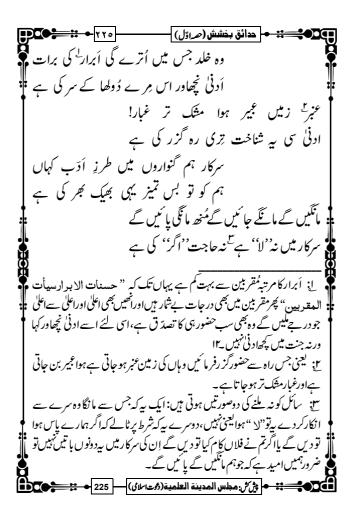


کیوں تاجدارو! خواب میں دیکھی کبھی یہ شے جو آج جھولیوں میں گدایان در کی ہے حارو کشوں کمیں چرے لکھے ہیں ملؤک کے وہ بھی کہاں نصیب فقط نام بھر کی ہے طبیبے میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آ ٹکھیں بند سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے عاصی تھی ہیں جہتے یہ طیبہ ہے زاہدو! ا مکتہ نہیں کہ جائچ جہاں خیر و شر کی ہے شانِ جمال طبیب جاناں ہے نفع محض! وُسعت جلال مكته میں سود و ضرر کی ہے ِإِ: ''حارُوتُن''مخفف حاروب كش، دونوں سر كاروں ميں سلطان روم اعد الله نصد ه وغیرہ سلاطین اسلام کے چرے جاروب کشوں میں لکھے ہیں۔سرکاروں سےاس کی تنخواہ باتے ہیںان کا نائب رہتااور یہ خدمت بحالا تاہے۔ مِ: حديث مِين فرمايا: "مَن اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوْتُ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَهُ بِهَا فَإِنَّهُ رِدُ ہُو کہ اور درود ہو۔ ایک ایک تم میں جس سے ہو *سکے کہ مدینے میں مر*ے تو مدینہ ہی میں ہر نا کہ جواس میں مرکے گامیں اس کی شفاعت کروں گا۔ ۱۲ پژگر: مجلس المدینة العلمیة(دوت الای)

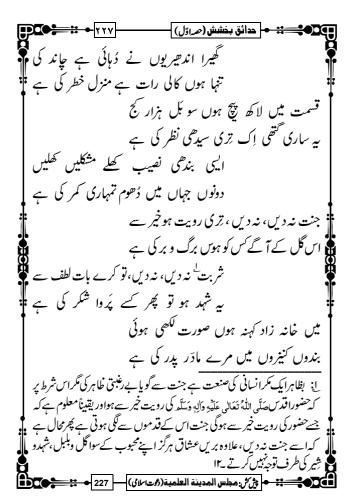
کعبہ ہے بے شک انجمن آرا ڈکھن مگر 🧖 ساری بہار ڈوکھنوں میں ڈولھا کے گھر کی ہے۔ کعبہ وُلھن ہے تربت اُطہر نئی وُلھن یہ رشکِ آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے دونوں بنیں سجیلی اُنیلی بنی مگر جو پی کے ماس ہے وہ سہا گن کنور¹ کی ہے سرسبز^ع وَصل ہیہ ہے سیہ یوش ہجر وہ جیکی دو پٹول سے ہے جو حالت جگر کی ہے مًا و شُما تو كيا كه خليل جليل كو کل دیکھنا کہ اُن سے تمنّا نظر کی ہے اینا شرف دُعا سے ہے باقی رہا قبول یہ جانیں ان کے ہاتھ میں تنجی اثر کی ہے ان د منور 'بزبان هندي معني امير ،سر دار ،خوب صورت حسين ـ ٢; روضهٔ اطهر برغلاف سنر ہے اور کعبہ معظمہ برسیاہ۔١١ س: سیخ حدیث میں فرمایا که روز قیامت تمام خلائق میری طرف نیاز مند ہوگی یہاں تك كمليل الله ابراجيم عَلَيْهِ الصَّلوةُ وَالتَّسْلِيمِ - ١١ پش ش مجلس المدينة العلمية (ووت اسلام)

جو حاہے ان سے ما نگ کہ دونوں جہاں کی خیر ک زر ناخریدہ ایک کنیر اُن کے گھر کی ہے رُومی غلام دن حبثی باندیاں شبیں گفتی کنیر زادوں میں شام و سحر کی ہے اتنا عجب لبندی جنت پرکس لئے دیکھانہیں کہ بھیک بیکس اونچے گھر کی ہے عرشِ بریں یہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ ا اُتری ہوئی شہیمہ رزے مام و در کی ہے ا: جنت سانوں آسانوں سے اور ہے جس کی حبیت عرش معلّی ہے بعض گرایان بارگاہ اگر تعجب کریں کہ ہم جیسے بیت و بے مقداراوراتنی بلندعطا تو جواب بتایا ہے کہ بہ تمہارے استحقاق ولیافت کی بناء پرنہیں بلکہ دینے والے کی رحمت وعطا ہے دیکھتے

نہیں کہ بھیک کیسےاو نچے گھر کی ہےتو اس کی اتنی بلندی کیا عجب ہے۔ ۱۲ کیسی کہ بھیک کیسے اور نیاز مسلس المدینة العلمیة (وُرساسای) — 224 • نیاز کیسی المدینة العلمیة (وُرساسای)



اُف بے حیائیاں کہ یہ منھ اور بڑے حضور ہاں تُو کریم ہے بڑی خو دَرگزر کی ہے تجھ سے چھاؤں مُنھ تو کروں کس کے سامنے کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے جاؤں کہاں یکاروں کسے کس کا منہ تکوں کیا پرسٹش اور حَا بھی سگ نے ہنر کی ہے باب عطا تو بہ ہے جو بہکا إدهر أدهر کیسی خرانی اس نگھرے وَر بدر کی ہے آباد ایک دَر ہے بڑا اور ترکے سِوا جو بارگاہ دیکھیے غیرت کھنڈر کی ہے ا لب وا ہیں آئکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں کتنے مزے کی بھک ترے ماک دَر کی ہے ن اولیاء کرام کی بارگا ہیں بھی حضور ہی کی بارگاہ ہیں،حضور ہی کی گفش برداری سے وہ اولیاء ہوئے اور واسطہ و وسیلہ ہے حتیٰ کہ انبہاء بھی حضور ہی کے فیل اور عطائے فیض السير من من الله من الله المناهم الصَّلوةُ والسَّلام پش ش: مجلس المدینة العلمیة(روت اسال)



حدائق بخشش (صراوّل)

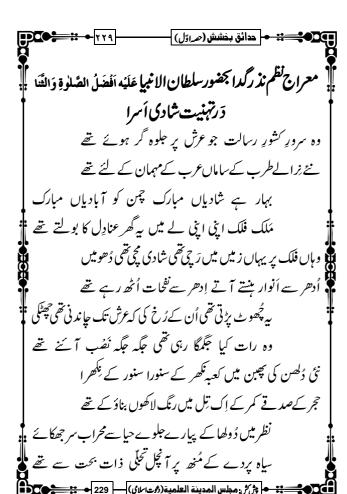
منگتا کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دَین تھی دُوری قبول وعرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے ہے

شکی وہ دیکھ بادِ شفاعت کہ دے ہوا بیہ آبرو رضا^ک ترے دامانِ تر کی ہے

روشنی بخش چېره

حضرت سيدنا أسيد بن أبي انا سد رخبي اللهُ تعَالَى عَدُهُ فرماتِ عِين نديخ كتا جدار ، هُبَهُ شاءِ عالى وقارصلَّى الله تعالَى عَلَيْهِ وسَلَّم في نديخ كتا جدار ، هُبَهُ شاءِ عالى وقارصلَّى الله تعالَى عَلَيْهِ وسَلَّم في المدير سي چير ساور سينے پر اپنا دست پُر اُنوار پھير ديا ، اس كى برُكت بي ظاہر ہوئى كه ميں جب بھى كسى اندهير سے گھر ميں داخل ہوتا وہ گھر روش ہوجاتا ۔ داخل ہوتا وہ گھر وہ تا ۔

(النَحصائِصُ الكُبُري ، ج٢، ص٢٤ و تاريخ دمشق، ج٠٢، ص٢١)



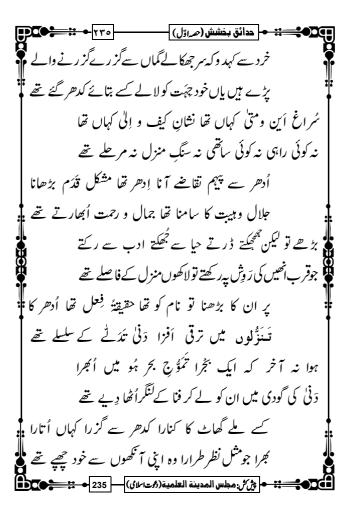
خوشی کے بادل اُمنڈ کے آئے دِلوں کے طاؤس رنگ لائے : وہ نغمہُ نعت کا سُماں تھا حرم کو خود وَجد آرہے تھے یہ جُھو ما میزابِ زَر کا جُھوم کہ آ رہا کان پُر ڈُ ھلک کر پُھو ہار برسی تو موتی حجر کر خطیم کی گود میں بھرے تھے ڈلصن کی خوشبو سے مست کیڑے نسیم گستاخ آنچلوں سے غلاف مشکیں جو اُڑ رہا تھا غزال نافے بسا رہے تھے يهاڙيوں کا وه حُسُن تزئيں وه اُونجي ڇوڻي وه نازوتمکيں! صابے سبزہ میں لہریں آتیں دُویٹے دَھانی کُٹے ہوئے تھے ا نہا کے نہروں نے وہ چیکتا لباس آپ رواں کا یہنا ' کہموجیں چیٹر ہاںتھیں وَ ھار لحکا حیاب تایاں کے تھل گئے تھے ا يرانا ير داغ مكلِّجا تها ألها ديا فرش حاندني كا ہجوم تارِ نگہ سے کوسوں قدم قدم فرش بادُلے تھے غبار بن کر نثار جائیں کہاں اب اُس رَه گزر کو پائیں ہارے دل حور یوں کی آ تکھیں فرشتوں کے پر جہاں بچھے تھے خدا ہی دے صبر جان برغم دِکھاؤں کیوں کر تجھے وہ عالم جُب اُن کوجھرمٹ میں لے کے قدسی جناں کا دُولھا بنارہے تھے ا پش ش: مجلس المدينة العلمية(روت الای)

حدائق بخشش (صراوّل) 🥻 اُتار کر اُن کے رُخ کا صَدقہ یہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا کہ جاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے و ہی تو اب تک چھلک رہا ہے و ہی تو جوبن ٹیک رہا ہے نہانے میں جو گرا تھا یانی کٹورے تاروں نے بھر لیے تھے بچا جوتلووں کا اُن کے دَھووَن بنا وہ جنت کا رنگ و رَوْن جنھوں نے دُولھا کی پائی اُترن وہ پھول گلزارِنور کے تھے خبر یہ تحویل مہر کی تھی کہ رُت سُہَا نی گھڑی پھرے گی وہاں کی بوشاک زیب تن کی یہاں کا جوڑا بڑھا کیے تھے تحلّی حق کا سہرا سر پر صلوٰۃ و تشکیم کی نچھاؤر دو روبہ قدسی پُرے جما کر کھڑے سلامی کے واسطے تھے جوہم بھی واں ہوتے خاکے گلثن لیٹ کے قدموں سے لیتے اُترن مگر کریں کیا نصیب میں تو یہ نامُرادی کے دِن لکھے تھے ابھی نہآئے تھے پشت زیں تک کہئر ہوئی مغفرت کی شِلِّک صَدا شفاعت نے دی مُبارک! گناہ مستانہ جھومتے تھے عجب نه تھا رخش کا چیکنا غزال دَم خوردَه سا بھڑ کنا شعاعیں کجے اُڑا رہی تھیں تڑیتے آئکھوں یہ صاعقے تھے ؟ ♦ ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤

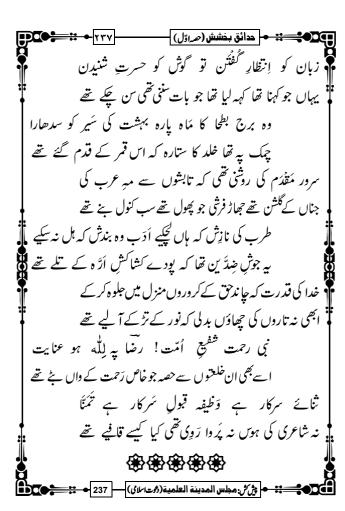
ہجوم اُمید ہے گھٹاؤ مُرادیں دے کر انھیں ہٹاؤ : أدَّب كي ما كيس ليے بڑھاؤ ملائكہ ميں یہ غُلُغُلِے تھے اُٹھی جو گرد رہ مُنوَّر وہ نور برسا کہ راستے بھر گھرے تھے بادل بھرے تھے جل تھل اُمُنڈ کے جنگل اُبل رہے تھے سِتُم کیا کیسی مُت کٹی تھی قمر! وہ خاک اُن کے رَہ گزر کی أُلِّهَا نِه لاما كه ملتے ملتے به داغ سب ديكھا مٹے تھے براق کے نقش سم کے صدقے وہ گل کھلائے کہ سارے رَستے مہکتے گلبن کہکتے گلثن ہُرے بھرے لہلہا رہے تھے 🗖 نمازِ اُقصٰی میں تھا یہی برتر عیاں ہوں معنی اوّل آخر [كه دَست بسة ہيں پیچھے حاضر جوسلطنت آ گے كر گئے تھے یہ اُن کی آمد کا دَبدیہ تھا نکھار ہر شے کا ہو رہا تھا نجوم و افلاك جام و مِينا أُجالِتِ تَصِي كَفَالِتِ شَصِّ نقاب اُلٹے وہ مہر اُنور جلال رُخسار گرمیوں پر فلک کو ہیت ہے تپ چڑھی تھی تیکتے اُنجُم کے آ ملے تھے یہ جوشش نور کا اُثر تھاکہ آب گوہر کم کم تھا صفائے رہ سے پھسل پھسل کرستارے قدموں پہلوٹنے تھے م پڑر پر مجلس المدینة العلمیة(رئرت الال)

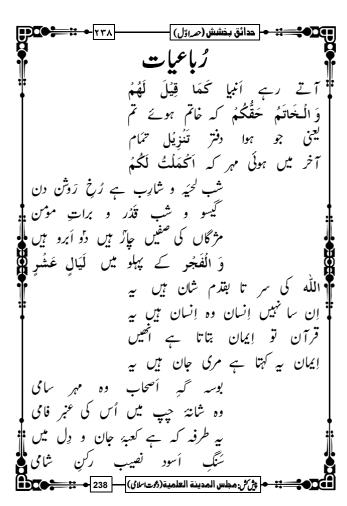
🕽 بڑھا پہلہرا کے بحر وَحدت کہ دُھل گیا نام ریگ کثرت : فلک کے ٹیلوں کی کیا حقیقت یہ عرش وکرسی دوبگیلے تھے وہ ظِلِ رَحمت وہ رُخ کے جلوے کہ تارے جیستے نہ کھلنے یاتے سنہری زَرْ بَفْت اُودِی اَطلس بیتھان سب دُھوپ چھاؤں کے تھے چلاوہ سروِ پُمُاں خراماں نہ رُک سکا سدرہ سے بھی دَاماں یلک جھپکتی رہی وہ کب کےسب این وآ ں سے گزر چکے تھے جھلک سی اِک قد سیوں بر آئی ہوا بھی دامن کی پھرنہ یائی سواری دُولھا کی دُور پینچی برات میں ہوش ہی گئے تھے م تھکے تھے رُوْحُ الاَمِیں کے بازُو جھٹا وہ دامن کہاں وہ پہلو رکاب حیوٹی اُمیر ٹوٹی نگاہِ حسرت کے وَلولے تھے رَوْشِ کی گرمی کوجس نے سوچا دِ ماغ سے اِک بھبو کا پھُوٹا خرد کے جنگل میں چھول جیکا دَہر دَہر پیڑ جل رہے تھے جلو میں جومرغ عقل اُڑے تھے عجب برے حالوں گرتے پڑتے وہ سدرہ ہی پر رَبِ تھے تھک کرچڑھا تھا دَم تیور آ گئے تھے قوی تھے مرغانِ وَہم کے پُر اُڑے تو اُڑنے کو اُور دَم بھر اُٹھائی سننے کی ایسی ٹھوکر کہ خون اُندیشہ تھوکتے تھے ؟ پژی ش: مجلس المدینة العلمیة (گئت الای)

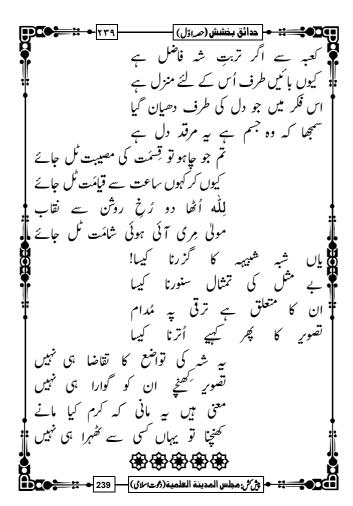
حدائق بخشش (صراوّل) ، سنابہاتنے میں عرش حق نے کہ لے مبارک ہوں تاج والے وہی قدم خیر سے پھر آئے جو پہلے تاج شرف برے تھے بہ سن کے بے خود ریار اُٹھا شار جاؤں کہاں ہیں آ قا پھران کے تلووں کا یاؤں بوسہ یہ میری آئکھوں کے دِن پھرے تھے جھکا تھا مجرے کوعرش اُعلیٰ گرے تھے سجدے میں بزم بالا ہ آئکھیں قدموں سے مکل رہاتھا وہ گرد قربان ہورہے تھے ضائیں کچھوش پر بہآئیں کہ ساری قندیلیں جھلملائیں حضورِ خورشید کیا حمکتے چراغ منھ اپنا دیکھتے تھے یهی سُمَال تھا کہ پُیک رحمت خبر بید لایا کہ چلیے حضرت تہاری خاطر کشادہ ہیں جو کلیم پر بند راستے تھے بڑھ اے محمد قریں ہو احمد قریب آسرور مُمَجَّد نثار جاؤں بہ کیا نداختی بیہ کیا سُمَاں تھا بیہ کیا مزے تھے تَبَارَکَ الله شان تیری تجھی کو زیا ہے بے نیازی کہیں تووہ جوشِ لَنُ تَوَانِی کہیں تقاضے وِصال کے تھے يُّ شُن مجلس المدينة العلمية(رُّوت الال)

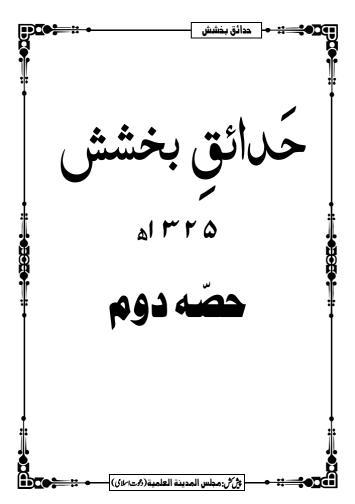


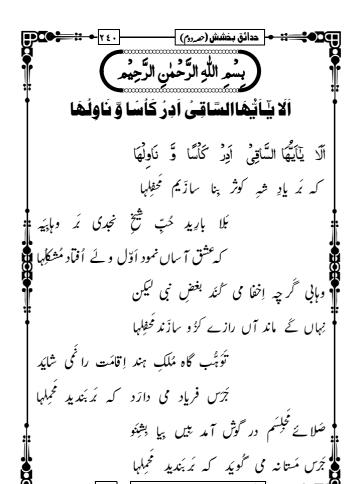
اُ کٹھے جوقصر دنیا کے بردے کوئی خبر دے تو کیا خبر دے وہاں تو جاہی نہیں دُوئی کی نہ کہہ کہوہ بھی نہ تھےارے تھے وه ماغ کچھ ایبا رنگ لاما که غنچه وگل کا فرق اُٹھاما گرہ میں کلیوں کی باغ پھولے گلوں کے تکم لگے ہوئے تھے محیط و مرکز میں فرق مشکل رہے نہ فاصل خطوط واصِل کمانیں جیرت میں سر جھکائے عجیب خپکر میں دائرے تھے حجاب اٹھنے میں لاکھوں بردے ہرایک بردے میں لاکھوں جلوے عجب گھڑی تھی کہ وصل وفر قت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے 🕻 زبانیں سوکھی دکھا کے موجیں تڑپ رہی تھیں کہ یانی یائیں بهنور کو بیضعف تشنگی تھا کہ حلقہ آنکھوں میں بڑ گئے تھے وہی ہے اوّل وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر اُسی کے جلوے اُسی سے ملنے اُسی سے اُس کی طرف گئے تھے کمان امکال کے جھوٹے نقطوتم اوّل آخر کے پھیرمیں ہو محیط کی حال سے تو یوچھو کدھر سے آئے کدھر گئے تھے ادھر سے تھیں نذرشہ نمازیں ادھر سے انعام خسروی میں سلام ورحمت کے ہار گندھ کر گلوئے پر نور میں پڑے تھے ؟ پُژُنُّش: مجلس المدينة العلمية(دُوتاسائ)

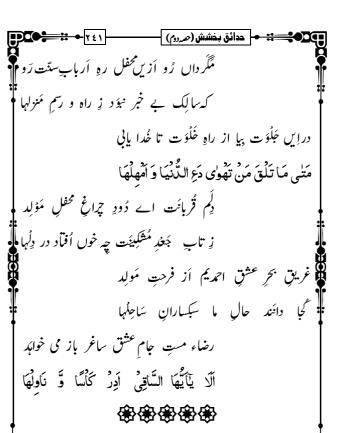












صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ھے باڑا نور کا

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغِ طيبه ميں سہانا پھول پھولا نور كا

مستِ بو ہیں بلبلیں رڑھتی ہیں کلمہ نور کا

یارہویں کے جاند کا مُجرا ہے سجدہ نور کا

بارہ یُرجوں سے جھا ایک اِک سِتارہ نور کا

ان کے قُصْرِ قَدُر سے خُلْد ایک کمرہ نور کا ،

سِدْرَه پائیں باغ میں نھا سا بودا نور کا

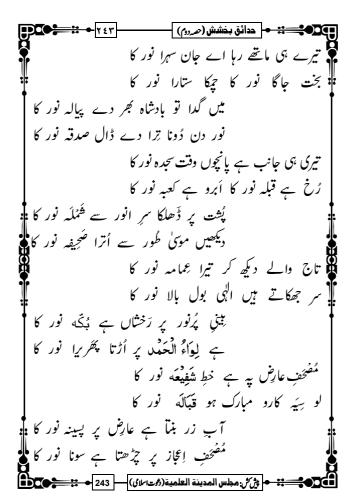
عرش بھی فردوس بھی اس شاہِ والا نور کا

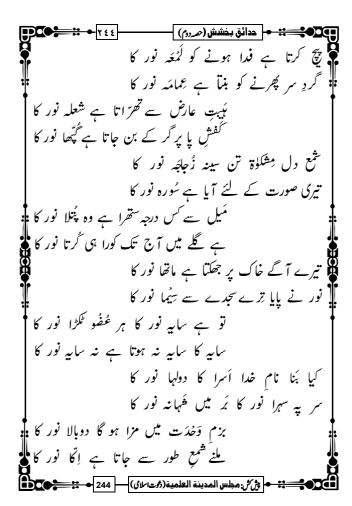
بيه مُثَمَّن بُرج وه مُشكُوئ أعلى نور كا

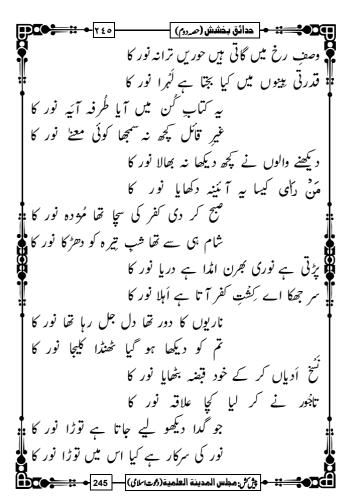
آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا

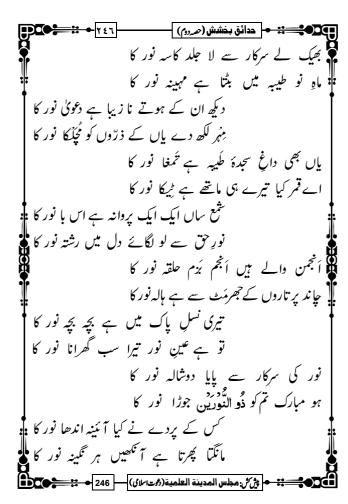
ماہِ سُنّت مِہْرِ طُلُعت لے لے بدلا نور کا 🅊

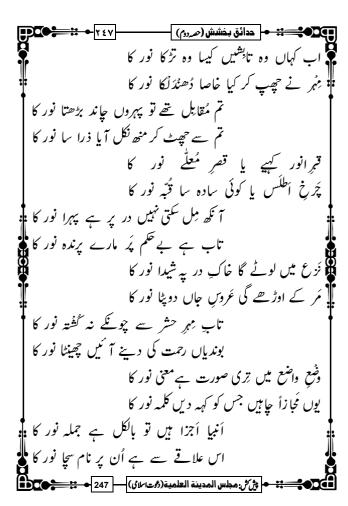
پڑر پڑ ، مجلس المدینة العلمیة (دوت الای)

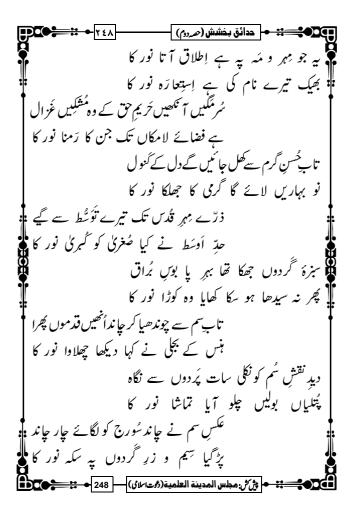


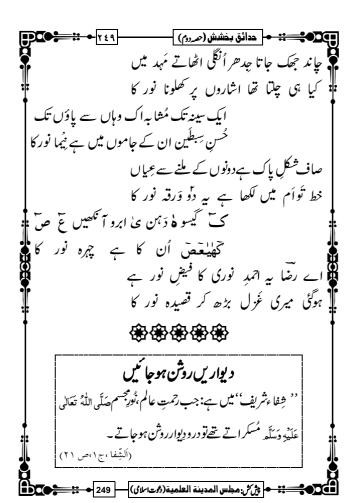


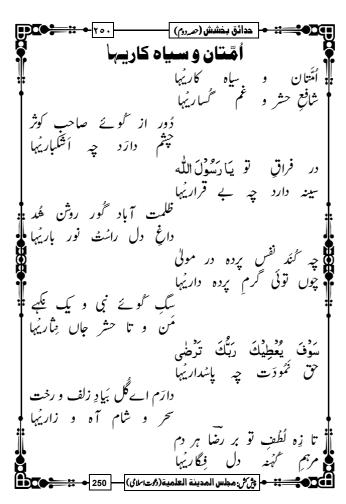


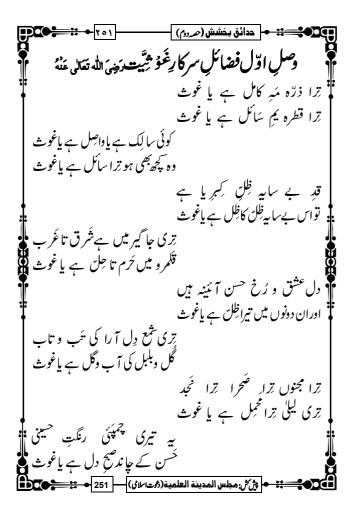


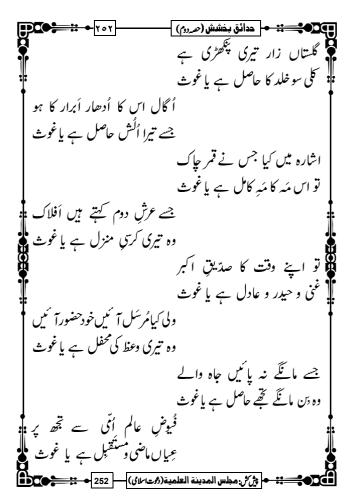


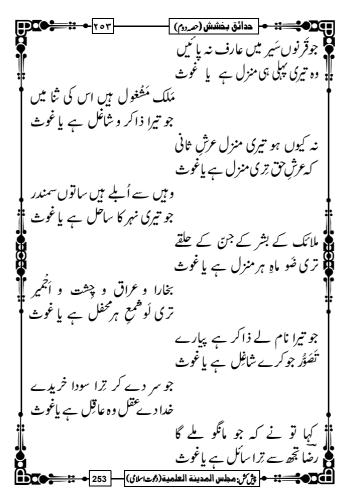


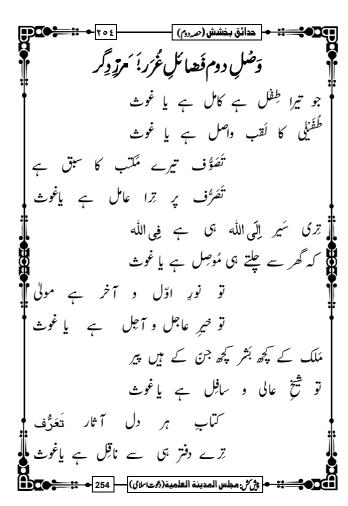


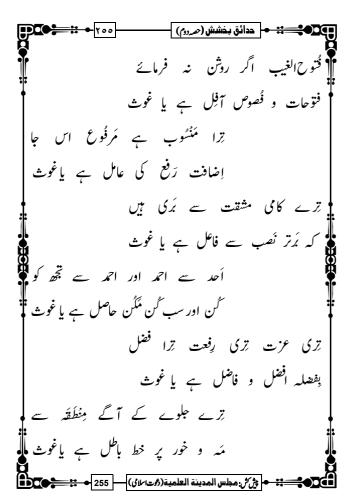




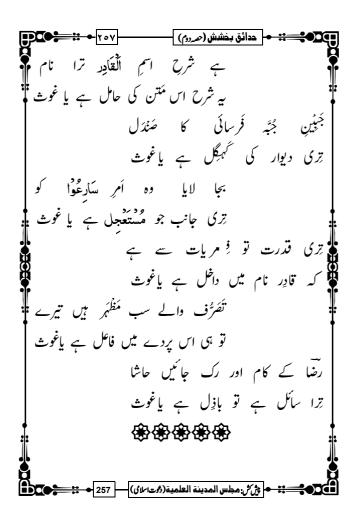








ا سیاہی ماکل اس کی حیاندنی آئی قمر کا یوں فلک مائل ہے یا غوث کسال باہر طِلائے مِہر کہ خارج مُرکز حامِل ہے یا غوث تو بُرزَخ ہے بُرنگ نون مِنَّت دو جانب متَّصِل واصِل ہے یا غوث نبی سے آخِذ اور اُمّت پہ فائض اُدھر قابل إدھر فاعل ہے یا غوث نتیجہ حکد اؤسط گر کے دے اور یہاں جب تک کہ تو شامل ہے یا غوث الَّا طُوبِي لَكُمْ ہے وہ كہ جن كا شَبانہ روز وِرُدِ دل ہے یاغوث عجم كيها عرب حِلّ كيا حُرم مين ہجی ہر جا تری محفل ہے یاغوث يُثْرُكُ : محلس المدينة العلمية(دُوت الراي)



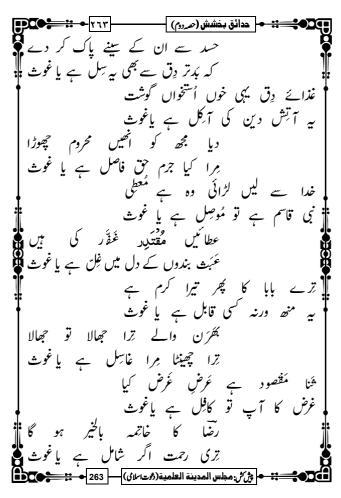
وصل سوم تفضيل حضور ورغم هرعدٌ وِمَقهو ر بدل یا فرد جو کامل ہے یاغوث ر ہے ہی در سے مُسُتَکُمِل ہے یا غوث جو تیری یاد سے ذاہل ہے یاغوث وہ ذِكرُ الله سے غافل ہے ياغوث سے جاہل ہے یا غوث جو تیرے فضل پر صائل ہے یا غوث سخن ہیں اُصفیا بدن ہیں اُولیا تو دل ہے یا غوث اگر وہ جسم عرفال ہیں تو تو آنکھ اگر وہ آنکھ ہیں تو تِل ہے یا غوث اُلُوْہِیَّت نُبُوَّت کے سوا تمام أفضال كا قابل ہے ياغوث نبی کے قدموں پر ہے بُرِ نُبُقَّت کہ ختم اس راہ میں حائل ہے یاغوث اُلُوٰہِیَّت ہی احمد نے نہ نُبُوَّت ہی سے تو عاطِل ہے یا غوث يُ . محلس المدينة العلمية(روت الروي)

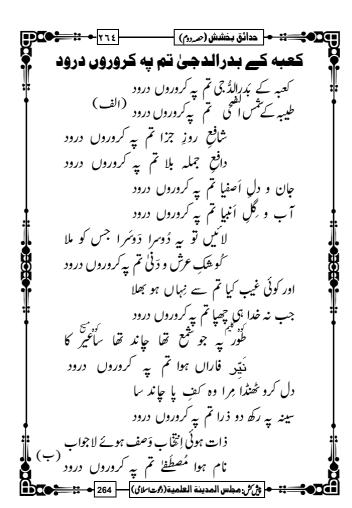
ہوئی کھر تابعیّت بس آگے قادِری منزل ہے یاغوث ہزاروں تابعی سے تو فُزوں ہے وہ طبقہ مُجُمَلًا فاضل ہے یا غوث و شهرستانِ عرفان ہ ۔۔ بڑا رَمنا بڑی محفل ہے یا غوث * ہر اِک تیری طرف مائل ہے یا غوث تری چڑیاں ہیں تیرا دانہ پانی إ ترا ميله برى محفل ہے ياغوث انھیں تو قادری بیعت ہے تخبرید وہ ہاں خاطی جو مستبدِل ہے یا غوث قمر پر جیسے خور کا یوں ترا قُرض سب اہلِ نور پر فاضل ہے یا غوث غلط گردَم تو واہب ہے نہ مُقرِض تری بخشِش ترا نائل ہے یاغوث يُرُّ رُحُ : مجلس المدينة العلمية(رُوت الراي)

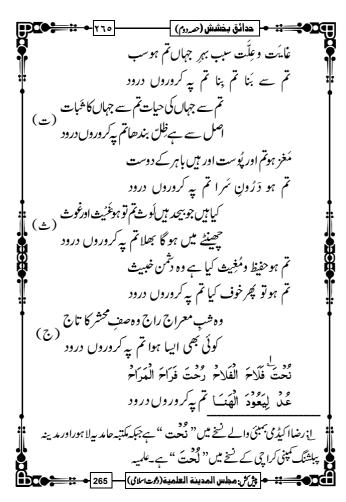
کوئی کیا جانے تیرے سر کا رتبہ کہ تکوا تاج اہلِ دل ہے یاغوث مُشایخ میں کسی کی تجھ پہ تَفْضِیل بحکم اُولیا باطل ہے یا غوث جہال دشوار ہو وَہمِ مُساوات یہ جرأت کس قدر ہائل ہے یا غوث ترے خُدّام کے آگے ہے اِک بات جو اور اُقطاب کو مشکل ہے یا غوث اُسے إدبار جو مُبدُير ہے تجھ سے وہ ذِی إقبال جو مُقبِل ہے یا غوث خدا کے در سے ہے مُ مؤد و مُخَذُول جو تیرا تارک و خاذِل ہے یاغوث ومانی رافضی کی کہ ہندو تک ترا قائل ہے یاغوث وه كيا جانے گا فصلِ مُرتَضَىٰ جو تیرے فضل کا جاہل ہے یاغوث رضا کے سامنے کی تاب کس میں ﴿ فَلَكَ وَارَ أَسُ بِهِ تَيْرًا ظِلَّ ہِ يَا غُوثُ

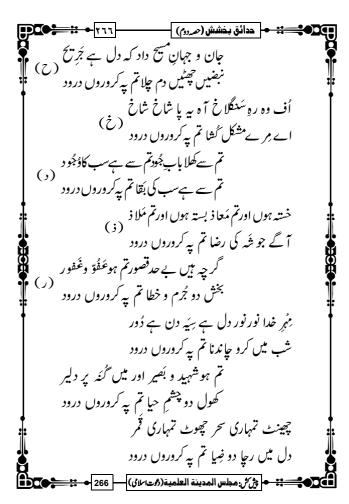
وصلِ جِهارم إسبتعانت أزسر كارغُو ثِيَّيت دَخِيَ الله تعَالى عَنْهُ طلب کا منھ تو کس قابل ہے یاغوث مگر تیرا کرم کامل ہے یاغوث رو اِلَى يَا مُحِيُّ الدِّين دومإئى بلا اسلام پر نازل ہے یا غوث وه سَلَين بِدعَتين وه تيزي كفر ا کہ سر پر تینے دل پر سِل ہے یا غوث قَاتَلا عِنْدَ الُقتال رودر عنوما مدد کو آ دم بسمِل ہے یاغوث' خدا را ناخُدا آ دے سہارا ہوا گبڑی کھنٹور حائل ہے یاغوث چلا دے دیں جُلا دے کفر و الحاد کہ تو محیی ہے تو قاتل ہے یاغوث ہ ترا وقت اور بڑے یوں دین پر وقت ا نہ تو عاجز نہ تو غافل ہے یاغوث

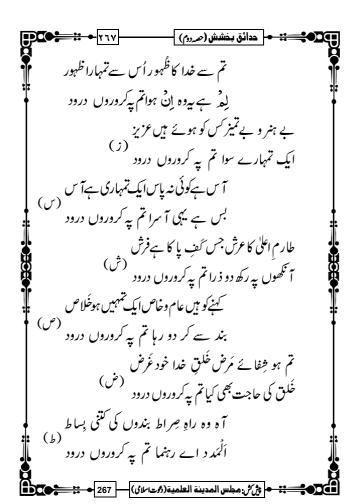
رہی ہاں شامتِ اعمال یہ بھی جو تو جاہے ابھی زائل ہے یاغوث غُيُورا! ايني غيرت كا تَصَدُّق وہی کر جو ترے قابل ہے یاغوث خدا را مرہم خاکِ قدم دے جگر زخمی ہے دل گھائل ہے یاغوث نہ دیکھوں شکل مشکل تیرے آگے کوئی مشکل سی ہے مشکل ہے یا غوث وه گیرا رشتهٔ شرکِ خُفی پینسا زُنّار میں یہ دل ہے یاغوث اِ کیے ترسا و گُنر اقطاب و اَبدال محض اسلام کا سائل ہے یا غوث تو قُوَّت دے میں تنہا کام بسیار بدن کمزور دل کاہل ہے یاغوث ي عدو بد دين منهب والے حاسد ٌ تو ہی تنہا کا زورِ دل ہے یاغوث پُرُ کُر: مجلس المدینة العلمیة(روت اسلای)

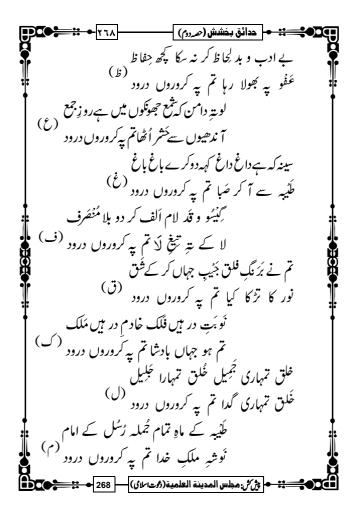




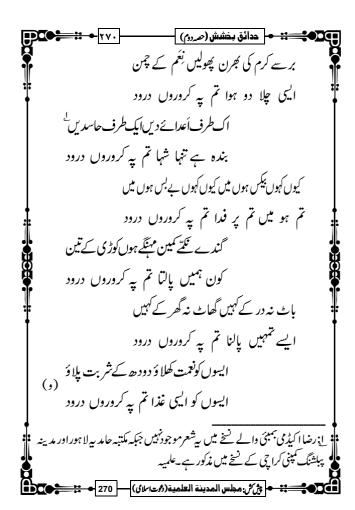


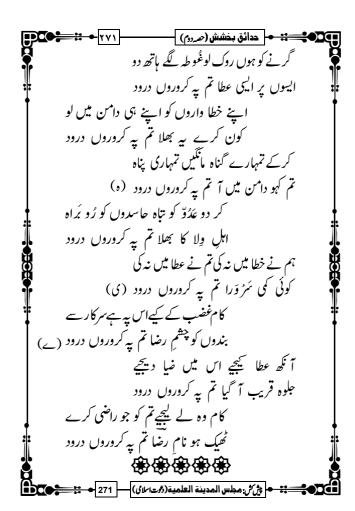






تم سے جہاں کا نظام تم یہ کروروں سلام تم یه کرورول مینا تم یه کرورول درود تم هو جُواد و کریم تم هو رَوُف و رَحیم بھیک ہو داتا عطاتم یہ کروروں درود خُلق کے حاکم ہوتم رزق کے قاسم ہوتم تم سے ملا جو ملاتم یہ کروروں درود نافع و دافع هوتم شافع و رافع هوتم تم ہے بس افزول خداتم یہ کروروں درود شافی و نافی هوتم کافی و وافی هوتم درد کو کر دو دوا تم یه کرورول درود ما ئيں نہ جب تک غلام خُلد ہے سب برحرام ملک تو ہے آ پ کا تم یہ کروروں درود مُظَهِرِ حَق ہو تہمیں مُظْهِرِ حَق ہو تہمیں تم میں ہے ظاہر خداتم یہ کروروں درود زوردہ نارساں تکبیگہ بے کساں بادشه ماوراتم به کرورول درود عِثْ كُن: مجلس المدينة العلمية(دُوَّتَ اللَّاي) 🚤 269







ز عَكُسَت ماهِ تابان آفريدَند

زِ عکست ماوتاباں آفرِیدَند زِ بُوئے تو گلستاں آفریدند

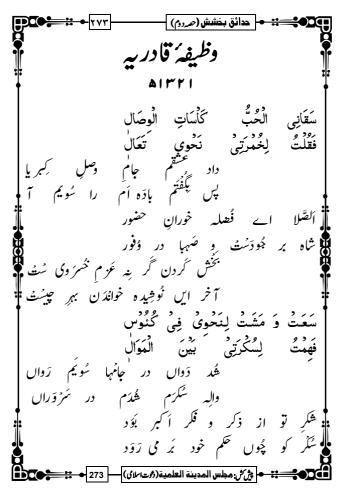
كه خود بهر تو ايمال آفريدند پُنال أفال وخيزال آفريدند بزارال باغ و بُنتال آفريدند و زال مُهر سليمال آفريدند قمر را بهر قربال آفريدند دُلالِ آبِ حيوال آفريدند نه خود مثل تو جانال آفريدند جُييئت آئه سال آفريدند رُا همع هُبيتال آفريدند

عجب قُرص ونمكدال آ فريدند

نهازبيرتو صرف إيمانيائند صَارامُست از بُويُت بَهرسو برائے جَلُوهَ یک گلبُن ناز ز مِهُ تو مِثالے بُرگرفُتُندُ چُواَ نَكُشت توشُد جُولاں دِهِ بَرُ ق زِلُعلِ نُوشِ حُنُدِ جِانَقُزا يَت نه غير كبريا جان آفريئے ئے نُظّارہُ محبوبِ لاہُوت بنا كُردَند تا قُصِر رِسالت زِ مِهُر و چَرخ بهر خوان جُو دَت

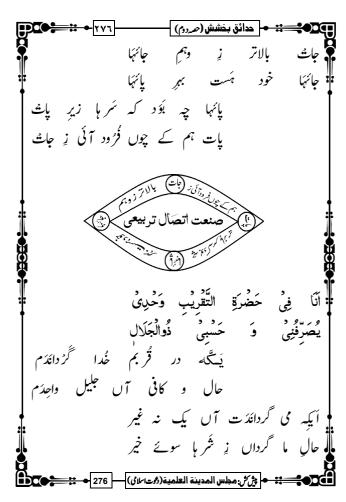
زِ حسنَت تا بہارِ تازہ گل گرد رضایئت راغول خواں آفریدند گاگاگاگاگا





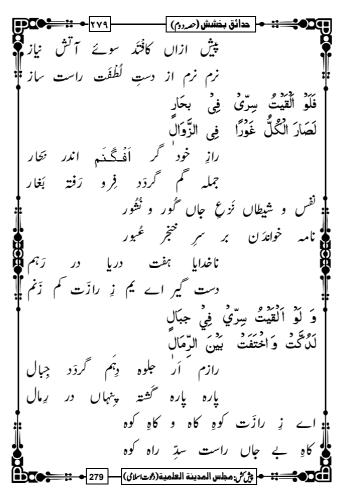
سوئے ئے ہر ہوئے ہے مُر دال رَوال بادَه خود سُويُت بَيائے سُر دَوال 🖫 لِسَائِر الْأَقْطَابِ لُمُّوا وَ أَدْخُلُوا أَنْتُمْ رَجَالِي وَوَلَا أَنْتُمْ اللهِ تُطالِي بِعُونِ ثَانِ مَن أَنْ مَن مُمله دَر**آ** ئيدِ تال مُردانِ من خواندِی تا تُوی دِلها شُؤند ہم زِ عُونِ حالِ خود دادِی گمند ورنه تا بام حَاشَ لِلله تاب و ب<u>ارائ</u> كه بُود[َ] وه ر درود ردود وود د هموا و اشربوا انتم جنودی بالُوَا فِي مَلَال ېمّت آريد و ساقیم دادَه لَبالَب از شکرِ حق جامِ تو لیریزِ نے ست كباكب را چگيدك دَريْحُ سُتُ پُرُيُّ مجلس المدينة العلمية(دُوت اسلاي)

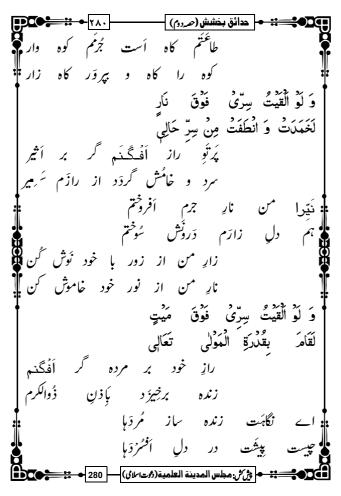
تا بَما مم آيدُ إِنْشَاءَ الْعَظِيْمِ آل نصِيبُ الْأَرْض مِنْ كَاسَ الْكَرِيْمِ ر دو د و د کری من بغیر سکری وَ لَا نِلْتُمْ عُلُوّى وَ إِيَّصَال مُن شُدُم سُرشار و سُورَم می چشید رَخت تا قُرب و عُلُوَّم کے گشید فصله خورانش هُهان و مَن گدائ روئے آئم کو کہ خواہم قطرہ لائے يَلُّكِ جودٍ هُهِم گُفته مے طلب لا نُشِئوی ایں جا نہ لائے مَقَامُكُمُ الْعُلَى جَمْعًا وَ لَكِنْ مَقَامِيْ فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِيْ جاے تاں بالا و لے جایم بُودُ فُوق تاں از روزِ اوّل تا اَبُد! يُثْرُثُنُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي) - 275

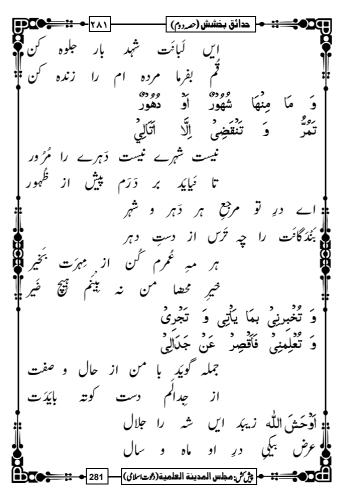


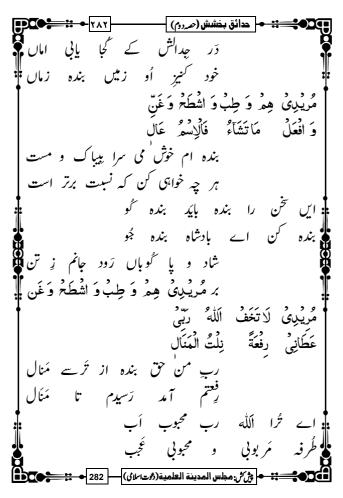
تاج قُربش شادماں بر شَیْءً لِلَّه قُربِ خود ما را بِدِه ا أنَّا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلُّ شَيْخٍ وَ مَنْ ذَا فِي الرَّجَالِ أُعْطِيَ مِثَال بازِ اشهب ما و شیخال چول حُمام كِيْسُتُ در مَر دال كه چول مَن مافُتُ كام شهبازِ طَيرستانِ قُدس اے شکارِ پنجہ اَت مُرغانِ قُدس شادماں بر قُمری گوتر گُه نگه بر خُستَه چُغدے ہم خِلْعَةً بطِرَازِ عَزْم الْكَمَال با خوش نگارِ عُزم داد بر سُرم صُد تاجِ دارائی نِهاد رَب اين خِلْعَتِ بُمايون تا نُشُور انظر بر مُثنت عُوْر

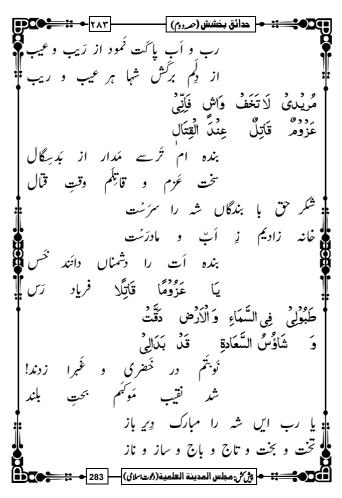
تاج را از فُرق خود مِعراج دِه بر سَرِمْ از خاکِ راہَتُ تاج پنہ ا وَ قُلَّدُنِي وَ أَعْطِانِي سُؤَالِيَّ عُهْده واد و جُمله كامُم آل كريم عَهد از تو ما زِ تو و ہم نازِ تو يَلِّكُ وَخْ وَخْ زمانِ مُرمَى سُتْ ہم نازِ تو سوئے ما شُد شُحنہ حالا ترس كيشت وَ وَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا فَحُكُمِي نَافِنٌ فِي كُلِّ حَالٍ واليم گردَه بر پس بُهر حال سُتُ حکم من رَوال از ٹُریا تا ثُرَے اُمُرت امیر کج رُوے بے حکم را در حکم گیر يُرُى مُر: مجلس المدينة العلمية(دوت الاي)



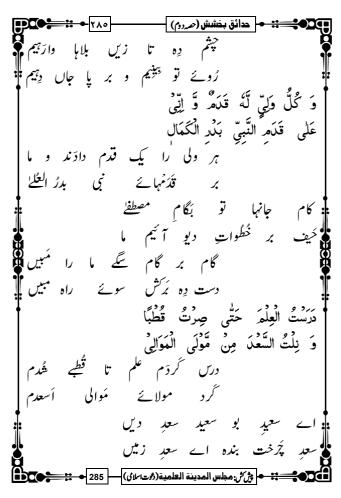


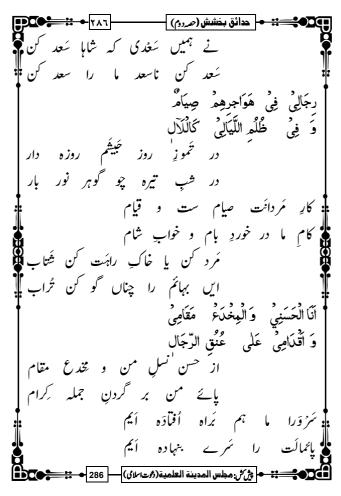


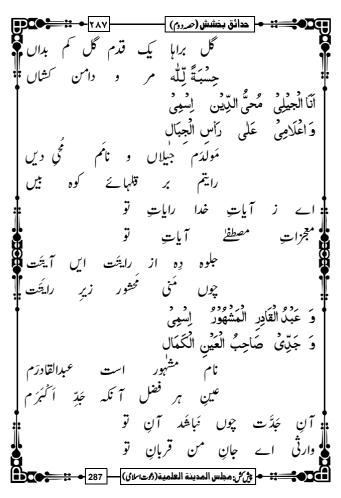


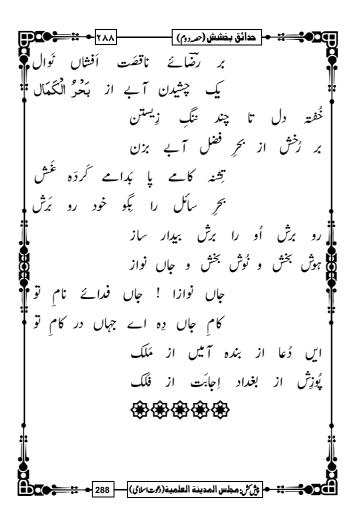


سلطاني بادشاما یک نگاہے ہر گدائے سینہ ریش بِلَادُ اللهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي بِلَادُ اللهِ ملحِی د۔۔ وَ وَقُتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَلْ صَفَالِی مَاکَمُ ملک حق م يته فرمان من وقت من شد صاف پیش از جان من : بارك الله وسعت سُلطان تو شُرق تا غُرب آن تو قربان تو تيره وقيح خيره بختے سينہ خولیش 🏻 بر در آمد دِه زکوۃ وقت نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللهِ جَمْعًا عَلَى حُكُمِ اتَّصَال در نگاهم جمله مُلکِ دانهٔ خُرول سال بَحُكُم وه که تو می بنی و ما در گناه و آه از گوري ما آه آه وشُ ش مجلس المدينة العلمية(دوت اللي)









تَرُنَّم عَندلیبِ قلم برشاخسار مدرِح اکرم حضور پیرومر شدِ برق علیه رضوان الحق

خوشا دِلے کہ دِہندُش ولائے آلِ رسول خوشا سُرے کہ کُٹندُش فدائے آلِ رسول

كناهِ بنده بِبَخُش اك فدائ آلِ رسول

برائے آلِ رسول از برائے آلِ رسول|

و بزار دُرنِ سُعادت برآرد از صَدفِ

بہائے ہر گبر بے بہائے آلِ رسول

سِيَه سَپيد نه هُد گر رشيد مِصرَش داد

سیہ سپید کہ سازَد عطائے آلِ رسول

إذا رُوُّا ذُكِرَ الله معائنه بني

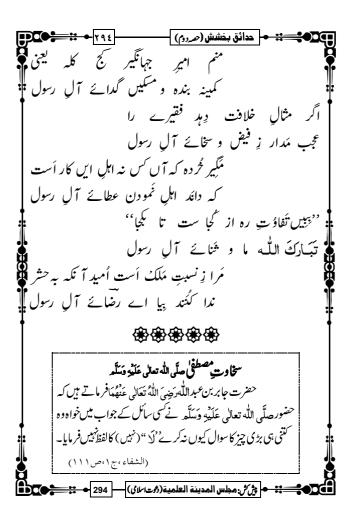
[مُن و خدائے من آنست ادائے آلِ رسول

خبر دِهَد ز تگ لاَ إله إلَّا الله 🖁 فنائے آل رسول و بقائے آل رسول بزار مِهر پرُد در موائے او جو مُبا بُرُوْزَنے کہ وَرَخْشُد ضائے آل رسول نصيب پُست نشينال بلنديست ال حا تواضع ست دُرِّ مُرتقائے آل رسول برآ به چرخ برین و ببین ستانهٔ او گرا یہ خاک و بیا بر سائے آل رسول قائے شہ کھیم سیاہ خود نخرد سیہ گلیم نباشُد گُدائے آلِ رسول ۖ ۗ دوائے تلخ مُخور شهد نوش و مژده نیوش با مریض بدارُ الثفائے آل رسول ہمیں نہ از سر افسر کہ ہم زِ سر برخاست نشست ہر کہ بفرقش ہمائے آل رسول بُسِر و طعنهٔ سختی زند بعارضِ گل 🆠 بَنگ صحره و ز دگر صَائے آل رسول بُرُّ شُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الال)

دِمدِ ز باغ منځ غخیہ بائے زر بہ گرہ 🕻 دم سوال حيا و غنائے آل رسول ز چرخ کانِ زرِ شرقی، مغربی آرند بدرد مس بمس کیمائے آل رسول بُرس بصلصله اش آنچه گفت راهی را ہماں بسلسلہ آرد ورائے آل رسول ي رسول دال شوى از نام او نمى بيني دو حرف معرفه در ابتدائے آل رسول بخدمتش نخرد ماج و تاج رنگ و فرنگ سپید بخت سیاہ سرائے آل رسول 🕊 اگر شب است و خطر سخت و ره نمی دانی بيند حيتم و بيا بر قفائے آل رسول نِ سر نهند کلاهِ غرور مُدَّعِیال بحلوهٔ مدد اے کفشِ یائے آل رسول بزار جامهٔ سالوس را کتانی دِه 🖁 بتاب اے مہ جیب قبائے آل رسول پش ش: مجلس المدينة العلمية(روت الای)

مُرو بمیکده کانجا ساه کارانند بيا بخانقه نورزائے آل رسول فسق و فجور هُرَّادال بیا بانجمن إنقائے آل رسول مُرو بَدامَّكِ اين دروغ بافال سي بیا بحبلوہ گھ دِلکشائے آل رسول ا ازال بانجمنِ یاک سَبز پوشال رفت کہ سبر بود دراں برم جائے آل رسول شکست شیشه تبجر و بری بشیشه هنوز 🕷 زِ دل نمی رود آں جلوہ ہائے آلِ رسول 🏿 شهیدِ عشق نمیرد که جال بجانال داد تو مُردی ایکہ جدائی زِ یائے آلِ رسول بگو که وائے من و وائے مردہ ماندنِ من مَنال ہُرزہ کہ ہُیہات وائے آل رسول که می برد زِ مریضان تلخ کام نیاز ا بعہد شہد فروش بقائے آل رسول وُرُّ صُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاور)

صًا سلام اسیرانِ بسته بال رسال 🕽 بطائرَانِ ہوا و فضائے آل رسول ا خطا مگن دلکا؟ برده ایست دوری نیست بگوش می خورد اُ گنوں صدائے آل رسول مُلُو که دیده گری و غبار دیده بخند بكارِ تُست كنول توتيائے آلِ رسول مَپِيچ در غم عيّارگانِ ذنب شعار اً اگر ادب مُكُنَد از برائے آل رسول ہر آ نکہ نِکُث گُند نکث بہر نفس وَیسُت 🎖 غنی ست حضرت چَرخ اِعْتِلائے آل رسول 🎚 سیاس کن که بیاس و سیاسِ بدمنشان نباز و ناز عُدارد ثنائے آل رسول نه سگ بَشور و نه شَیّر بَخامَشی کابد نِ قدرِ بدر و ضائے ذُكائے آل رسول تواضع شهِ مسكيس نواز را نازَم 💃 کہ ہمچو بندہ کند ہوس یائے آل رسول عثر كثر: مجلس المدينة العلمية(دائت اللائ)



مصطفلے جان رحمت یہ لاکھوں سلام

مصطفے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مِهِ پُرُخِ نبوت په روش درود گُل اغی برالت الکھوں سلام

گُلِ باغِ رِسالت په لاکھوں سلام

شهريارِ إرّم تاجُدارِ حرم نُوبهارِ شفاعت په لاکھوں سلام

شبِ اُسریٰ کے دولہا پہ دائم درود

نُوشَهُ بزمِ جنت په لاکھوں سلام

عرش کی زیب و زینت په عرشی درود

فرش کی طِیْب و نُزبَت په لاکھوں سلام

يُرُ . مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

نورِ عُينِ لَطَافَت پهِ اَلْطَف درود

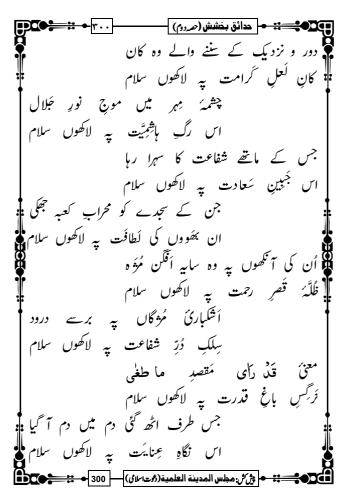
زيب و زَينِ نظافَت په لاڪھوں سلام

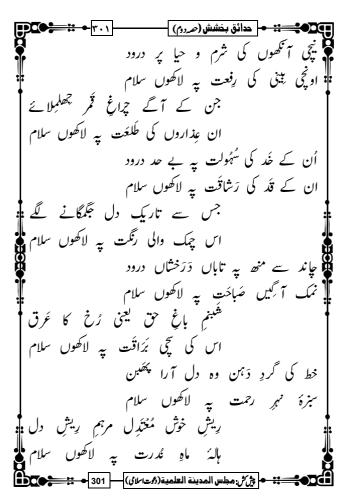
مغزِ رازِ جَكُم يَـگُه تازِ فضيلت په لاکھوں سلام نقطهُ بُرِ وَحدت په يکتا درود مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام رَجعتِ سَمْس و شُقُّ القمر نائب دستِ قدرت په لاکھول سلام جس کے زیر لِوا آدم و من سِوا 🖫 اس سُزائے سیادت یہ لاکھوں سلام 🖁 عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں اس کی قاہر ریاست یہ لاکھوں سلام اصلِ ہر بُود و بَهرُود تخم وُجُود قاسم گنز نعمت یہ لاکھوں فتم دورِ رسالت په لاکھوں سلام شُرقُ انوارِ قدرت په نوری درود] فُتُقِ اَزْمَارِ قُرْبت په لاڪھوں سلام كن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

بے سہیم و قسیم و عدیل و مَثِیل جوہرِ فردِ عزّت یہ لاکھوں سلام سِرِ غیبِ ہدایت پہ عیبی درود ء مرِ جَيبِ نِهايت يه لاڪھول سلام ماہِ لاہُوتِ خُلُوت یہ لاکھوں درود شاهِ ناسُوتِ جَلُوت يه لاكھوں سلام گنږ ہر بے کس و بے نوا پر درود 🗜 حِرزِ ہر رَفتہ طاقت یہ لاکھوں سلام ذاتِ اُحد پر درود لا کھوں سلام تطلع ہر سعادت پہ اُسْعَد درود مُقُطعِ ہر سِیادت یہ لاکھوں سلام خُلق کے داڈر س سب کے فریاڈر س گھنِ روزِ مصیبت یہ لاکھوں سلام مجھ سے بے کس کی دولت یہ لاکھوں درود ; مجھ سے بے بس کی قوت یہ لاکھوں سلام م

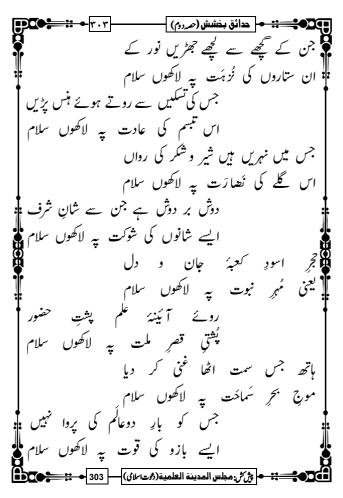
تشمع بزم دَنٰی هُو میں کم کن اَنا شُرْحِ مُتَنِ مُوِيَّت يه لاكھول سلام اِنتِائے دوئی اِبتدائے حمعِ تفریق و کثرت یه لاکھوں سلام بعدِ قِلّت یہ اکثر درود عزّتِ بعد ذِلّت پہ لاکھوں سلام ربِّ اَعلیٰ کی نعمت یہ اعلیٰ درود حق تعالیٰ کی مِنَّت یہ لاکھوں سلام ہم غریبوں کے آتا یہ بے حد درود ہم فقیروں کی ثروَت یہ لاکھوں سلام فُرحتِ جانِ مومن پہ بے حد غُيظِ قلبِ ضَلالت يه لا كھوں سلام سبب مُنتهائے طلب عِلَّت جملہ علت بیہ لاکھوں سلام مُصدرِ مُظْهَرِيَّت په مُظُهُر مَصْدُرِيَّت پير كن محلس المدينة العلمية (دُوت الاي)

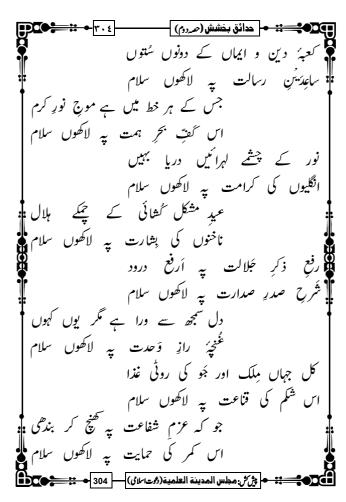
🥻 جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں ا اُس گلِ یاک مُنبت یه لاکھوں سلام قد ہے سامیر کے سانہ مرحمت ظِلّ مُمدُودِ رافَت بيہ لاکھوں سلام طائران قُدُس جس کی ہیں قمریّاں اس سہی سُرُ و قامت یہ لاکھوں سلام وصف جس کا ہے آئینۂ حق نُما اس خدا ساز طُلُعَت یہ لاکھوں سلام 🖁 جس کے آگے سر سُروَراں خم رہیں اس سر تاج رِفعت یہ لاکھوں سلام وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا لَكَّهُ أَبِرِ رَأَفَت بِيهِ لا كھول سلام لَيْلَةُ الْقَدُرِ مِينِ مَطْلَعِ الْفَجْرِ حَقَ مانگ کی اِستِقامت پیہ لاکھوں سلام لخت لخت دل ہر جگر جاک سے شانہ کرنے کی حالت یہ لاکھوں سلام! يُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رُئت الاي) ── 299

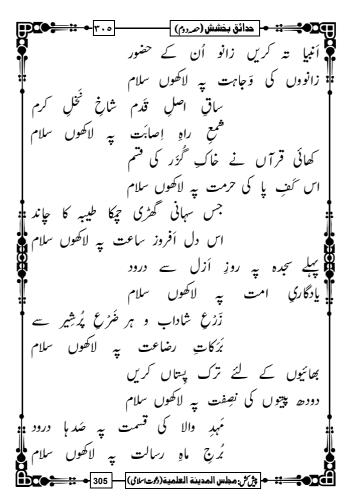


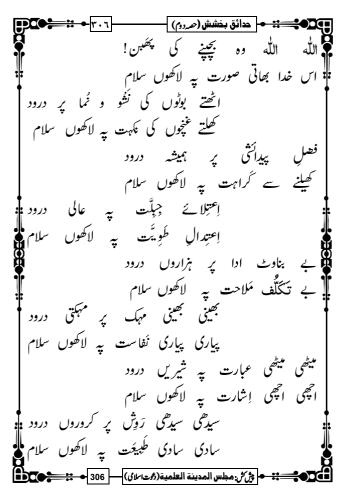


تلی تیلی گل قُدس کی پتیاں ا أن لبول كي نُزاكت بيه لا كھوں سلام وہ زہن جس کی ہر بات وَحی خدا چشمهٔ علم و حکمت پیه لاکھوں سلام جس کے مائی سے شاداب حان و جنال اس دَبَن کی طُراوَت یہ لاکھوں سلام جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے اس زُلال حَلاوَت یہ لاکھوں سلام وه زبال جس کو سب کن کی تنجی کہیں اس کی نافذ حکومت یه لاکھوں سلام 🎚 اس کی پیاری فصاحت یہ بیحد درود اس کی دِکش بلاغت یہ لاکھوں سلام اس کی باتوں کی لذت یہ لاکھوں درود اس کے خطبے کی میبت یہ لاکھوں سلام وہ دعا جس کا جوبئن بہار قبول ا اس نسيم إجابُت بيه لاڪھوں سلام يُرُّيُّ : محلس المدينة العلمية(رُئِت الارُن) → 302 →

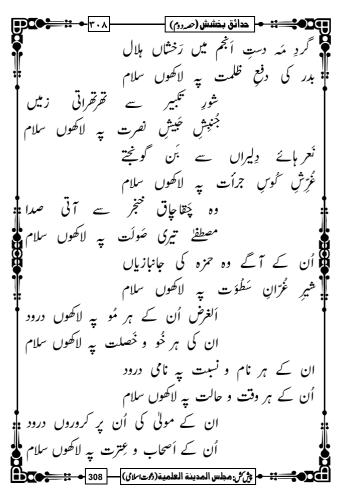


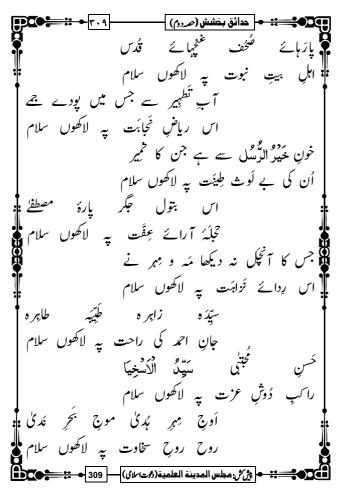






روزِ گرم و شبِ تیره و تار میں كوه و صحرا كي خُلُوت يه لاكھول سلام جس کے گیرے میں ہیں انبیا و ملک اس جہانگیر بعثت یہ لاکھوں سلام اندھے شیشے حملاجھل د کنے لگے جلوه ريزي دعوت يه لاكھول سلام لُطف بیداری شب یہ بے حد درود : عالم خوابِ راحت پیہ لاکھوں سلام 🗖 ځندُ هٔ صبح عِشرت په نوری درود رًكرية ابر رحمت يه لاكھوں سلام نرمي خوئے لِينَتْ په دائم درود گرمی شانِ سُطُوت یه لاکھوں سلام جس کے آگے تینی کی گردنیں جھک گئیں اس خدا داد شوکت به لاکھوں سلام کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے یو چھے کوئی ! آنکھوں والوں کی ہمت یہ لاکھوں سلام





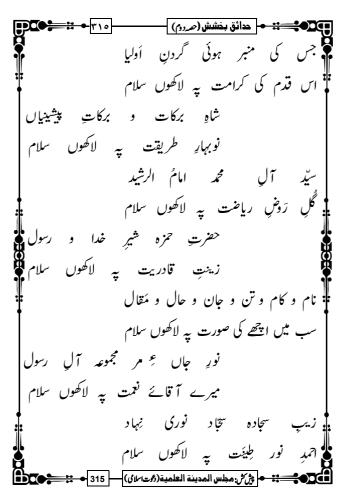
نى لعابِ زبانِ عِصْمَت يه لاكھوں سلام گُلگُو ں شهيد بلا شاهِ بيكس وَشتِ غربت بيه لاكھوں سلام رُرِّ رُرُجِ تَجِف مِهِر بُرجِ شرف رنگِ روئے شہادت پہ لاکھوں سلام اسلام کی مادران لاكھوں بانُوان طہارت یہ وَلُو اِلنَّانِ بَيْتُ الشَّرف ير درود اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ ُ پُروگيّانِ عِفَّت يه لاكھوں سلام سِيماً پہلی مال گھنبِ امن و امال حق گزارِ رَفاقت په لاڪھوں سلام عرش سے جس پہ سلیم نازل ہوئی اس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام مُنْزِلٌ مِنْ قَصَبُ لَا نَصَبُ لَا صَخَبُ ایسے کو پشک کی زینت یہ لاکھوں سلام يُرُّىُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

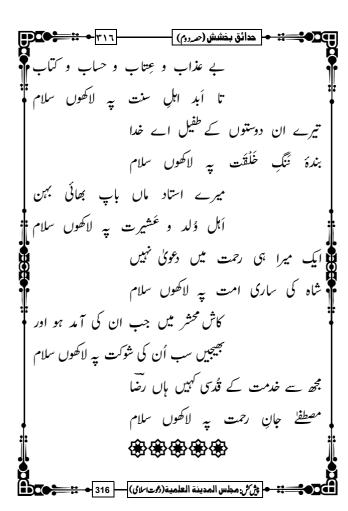
بنتِ صدِّيق آرامِ جانِ نبی الا ال حريم بُراءَت بيه لا كھوں سلام یعنی ہے سورہ نور جن کی گواہ ان کی پُرنور صورت پیه لاکھوں سلام جن میں رُوح القُدُس بے اجازت نہ جا نیں أن سُرادِق كي عِصْمَت بيه لا كھوں سلام همع تابان کاشانهٔ مفتیِ حیار ملت پیہ لاکھوں سلام 🕻 جال نثارانِ بدر و اُحد پر درود لل حق گزاران بیعت بیه لاکھوں سلام وه دسول جن کو جنت کا مُرد ده ملا اس مبارک جماعت پیه لاکھوں سلام خاص ال سابقِ سَيرِ قربِ خدا أوْ حَدِ كَامِلِيَّت بيه لا كھول سلام عِرِّ و نازِ خلافت يه لاڪھول سلام پُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رئوت الاي) → 311

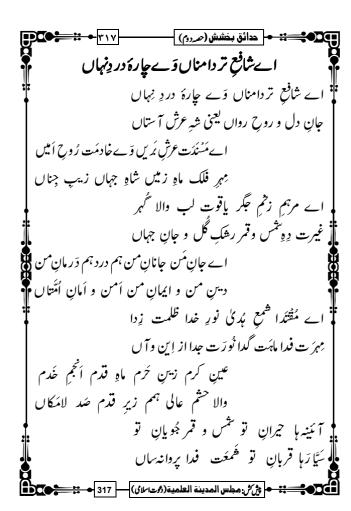
لعني أس أَفْضَلُ الْخَلْقِ بَعْدَ الرَّسُل المنین ہجرت پہ لاکھوں سلام أَصْدَق الصَّادِقِينِ سَيِّدُ الْمُتَّقِيرِ چیثم و گوش وِزارت پیه لاکھوں سلام وہ عمر جس کے اُعدا یہ شیدا سقر اس خدا دوست حضرت پیه لاکھوں سلام امامُ البُديٰ فارق حق و ماطل تيغ مُسْلُولِ شدت يه لاڪھوں سلام 🗖 ترجمانِ نبی بُمزبان نبی جانِ شانِ عدالت يه لا کھوں سلام زاہد مسجد دولتِ حبيشِ عُسرت پيه لاڪھول سلام ڈر منثور قرآں کی سلک بھی زَوجِ دو نورِ عِفَّت په لاکھوں سلام قميص بُديٰ لعنی عثمان صاحبِ حُلَّه بوشِ شہادت یہ لاکھوں سلام وُرُكُن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاور)

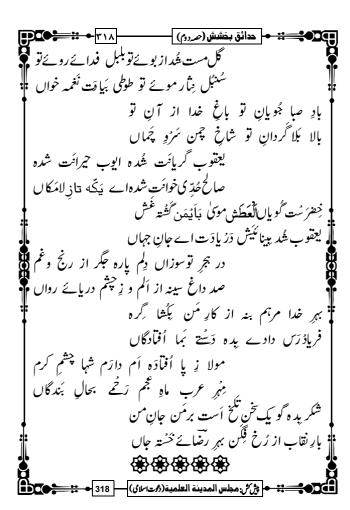
حق أشجع الشجعين ساقی شیر و شربت پیه لاکھوں سلام اصلِ نسلِ صفا وجبِ فصلِ وِلايت په لا کھوں سلام اوّلين دافع اہلِ رَفْض و خُروج چارُمی رکنِ ملت په لاکھول سلام پُرتُوِ دستِ قدرت یہ لاکھوں سلام حامي دين و سنت په لاکھوں سِلام مُومنیں پیشِ فتح و پسِ فتح اہلِ خیر و عدالت یہ لاکھوں سلام ملماں نے دیکھا انھیں اک نظر اس نظر کی بُصارت یہ لاکھوں سلام جن کے وشمن پہ لعنت ہے الله کی ان سب اہلِ محبت یہ لاکھوں سلام كُنّ : محلس المدينة العلمية(دُوت الاري)

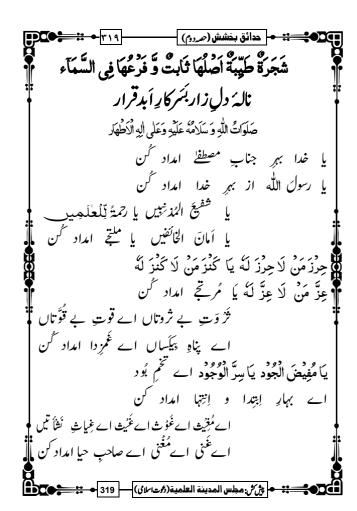
ساقبان شراب ياقى زَينِ اللهِ عبادت يه لاكھوں سلام اور جتنے ہیں شنرادے اس شاہ کے ان سب اہل مُكافّت يد لاكھوں سلام أن كى بالا شرافت يه اعلى درود ان کی والا سِیادت پیہ لاکھوں سلام شافعی مالک حار باغِ امامت یہ لاکھوں سلام طریقت په کامل درود أ كاملانِ حاملانِ شريعت په لاکھوں سلام غُوثِ اعظم امامُ التُّقٰهِ وَ النُّقْهِ جلوهٔ شانِ قدرت یه لاکھوں سلام قُطب أبدال و إرشاد و رُشدُ الرَّشاد مُحي ُ دين و ملت په لاڪول سلام مردِ خيلِ طريقت په بے حد درود إ فُر دِ اہلِ حقیقت یہ لاکھوں سلام ورُّى مُن مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي)





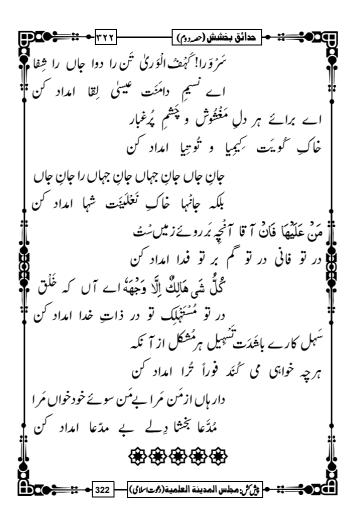






انعمتِ بِ مِحْسَنَتا اے مِثَّتِ بِ مُنْتَى رَحَمَتا بِ زَحَمَتا عينِ عطا امداد كن نَيْرًا نُورِ الْهُدَىٰ بَدُرُ الدُّجِيٰ شَمْسُ الضَّحٰي اے رُخت آ بینه زات خدا امداد کن اے گدایئت جن واٹس وحور وغلمان ومکک وَے فدایئت عرش وفرش اُرض وسَما امداد کن اے قریثی ہاشمی طیبی جہامی انظمی عِرّ بيتُ الله و عَذْرا و قُبا امداد كن ياطَيِيْبَ الرُّوحِ يا طِيْبَ الْقُتُوحِ السلامِيةِ عِينَ مُظْهَرٍ سُبُّوح ياك از عيبها امداد كن اے عطایا ش اے خطابیش اے کُوکیش اے کریم اے سرایا رافت رب العلی امداد کن اے مُرورِ جانِ عُملیں اے یے اُمتِ حُزیں ا امراد کن شادی ما امداد کن كر مجلس المدينة العلمية(دوت الاي)

اے پہیں عطرے زِ اعلیٰ جُوئۂ عَطَّارِ قُدس 🖈 اے مہیں ڈرے زِ ڈرج اِصطَفا امداد کن اے کہ عالم جملہ دا دَفُدُت مَّر عیب و قُصور سُرُورِ بے نقص شاہِ بے خطا امداد کن بندهٔ مولی و مولائے تمامی بندگان اے زِ عالم بیش و بیش از تو خدا امداد کن ے علیم اے عالم اے علّامِ أعلم اے علم عِلْم تُو مُنْفَى زِ عَرضِ مُدَّعًا الماد كن اے بُدُستِ تو عِنان کُن مُکن کُن لا تکُن 🌡 وَے بحکمَت عرش و ما شخت الثَّریٰ امداد کن سيّدا قلت البُدى جَلبُ النَدىٰ سَلبُ الرَّدىٰ عمزِ دا عمر الرِّ دا اَلحدے ^{کے} امداد کن ا: رضاا کیڈمی جمبئی والے نشخے میں بیمصرعہ یول ہے: ''غمز دا غمر الردا الحد.... امداد کن'' جبكه مكتبه حامد بدلا مور، مدينه پبلشنگ لمپنی كرا چی اورمولا ناعبدالمصطفیٰ الاز هریءَ لَیْهِ رَحُمَةُ اللَّهِ الْقُوى كَ صَحِيح شره نسخ (مطبوعه ٢٩ ١١١ه) مين يول ب: ''غمز دا غمرالردا الحدے امداد کن'' ۔علمیہ پُرُ کُر: مجلس المدینة العلمیة(روت اسلای)



فَغانِ جِانِ مُكَين برآستانِ والأَمْكيسِ أسدالله المرتضى

مُرَّضَىٰ شیرِ خدا مَرحُب کُشا نُحیبر کُشا سَرُوَرا لشکر کُشا مشکل کُشا امداد کن

حَيْدُرَا اَرْدَر دَرا خِرْعَام ہاکل مُؤْنَمرا

شهرِ عرفال را دَرا روشْ دُرا إمداد كُن

ضُيْعُما غَيظِ وَغُمَا زَيْعٌ و فِتَن را راغِما

بهلوانِ حق اميرِ لا فُلَّةِ إمداد كن

اے خدا را تینے و اے اُندامِ احمد را سِپُر

يا على يا بُوالحن يا بُوالْعُكَا إمداد كن

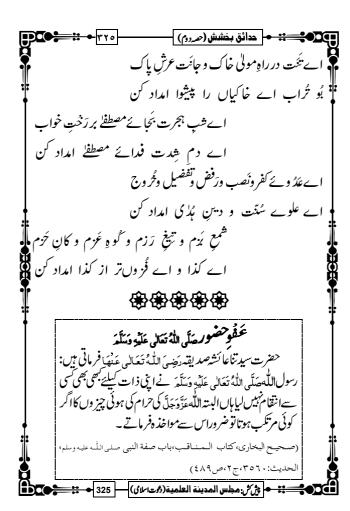
یا یکُدالله یا قوی یا زورِ بازُوے نبی مَن زِیا اُفادَم اے دستِ خدا إمداد کن

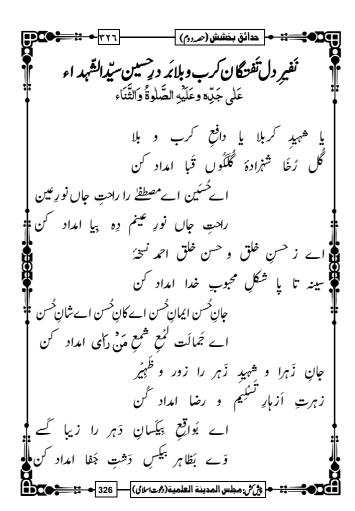
يُرُّ ﴾ : مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

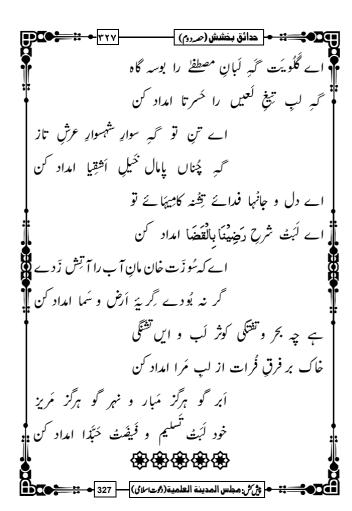
اے نِگارِ راز دارِ قَصْرِ الله اِنتج

اے بہارِ لالہ زارِ انتما امداد کن

ا اے تنک را جامہ پُر زَر جَلوہ باری عَبا ائرَتُ را تاج گوہر هَلْ أَتَى إمداد كن اے رُخت را غازَهُ تَطْمِير و إذْ مابِ نَجس اے لَبُت را مائہ فَصَلُ الْقَصِا إمداد كن اے بجبات و خربر أيمن زشمس و زَمهر بر اے تُرا فِرُ دَوس مُشَاق لِقا إمداد کن اے بحضرَت روزِ حَسرت رُو بنُصْرَت حِال بِسُوز [شکر اِس نُصرت بیک أَنَعرَت مَرا امداد کن يَا طَلِيقَ الْوَجْهِ فِي يَوْمِ عَبُوسٍ قَمْطُرِيْر يَا بَهِيْجَ الْقَلْبِ فِي يَوْمِ الْأَسَى إِمَادِ كُن اے وقاہم ربھم أمنت نے ثر مُستَطير مُجِمُم مِي جُويم از كُنيفر وَقَا امداد كن







تَرز بانی مُدح نِگار بذِکر بقیدائمهٔ اَطهارودیگر اَولیائے کِهارتاحضرت غُوهِیّت مَدار

ركبا رئا خطرت عنو تبيت مدار عكيهم ريضواك الغفار

باقی اَسیاد یا تجاد یا شاه جواد خضر اِرشاد آدم آلِ عَبا المداد کن الله من اله

اے بُقیدِ ظلم و صَد قیدی نِه بندِ عُم گشا اے بتے بے داد و کانِ دادم امداد کن

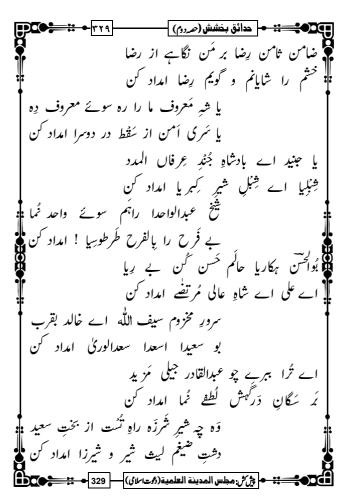
ًا باقرا يا عالم سادات يا بحرُ العَلُومِ * باقرا يا عالم سادات يا بحرُ العَلُومِ

از علُومِ خود بكرُفْعِ جَهْلِ ما المداد كن

جعفر صادق بحق ناطِق بحق واثِق تولَى بهر حق ما را طریق حق مُما امداد کن

> شانِ حلمًا كانِ علمًا جانِ سلماً السَّلام موتى كاظم جهال ناظم مرا امداد كن

اے تُرا زَین از عبادت و زِ تو زینِ عابدال : بهر ایں بے زِینت از زَین و صَفا امداد کن



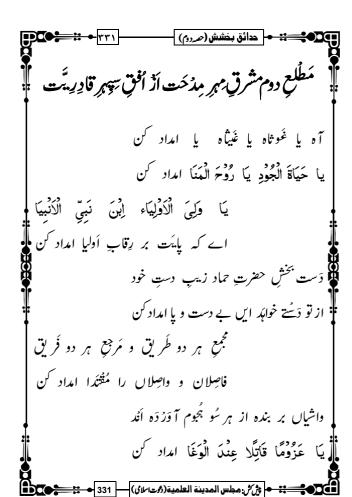


ئه أميدِ إجابَت برخود باليدَن وزمان ضراعت برخاك مَليدَن وبَدُرگاهِ بيكس پناه غَوجِيَّت ناليدَن

یُلُّے خُوْل آمدُم در گوئے بغداد آمدُم رَقْصُم و جُوهَد زِ ہر مُویم ندا امداد کن

طُرفَه تر سازے زَنم بر لب زَدَه مُهرادب خیرُ وُ از ہر تارِ جیبِ مَن صَدا امداد کن

بوسه گستاخانه چیدُن خوابهم از پائے سکش ور نه بخشد پیشِ شه گریم شها امداد کن



بَهِرِ " لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ " نَجَّنَا مِمَّا نَخَافُ ۗ ېږ « کا هم بخانون » غمها زدا امداد کن اے بامُصَارِ کرم دو قرن پیشیں دو حرم تو بَمُلك أوليا چول إيليا امداد كن عِزُّنَا يَا حِرْزَنَا يَا كُنْزَنَا يَا فَوْزَنَا لَيْثُنَا يَا غَيْثَنَا يَا غَوْثَنَا المراد كَنْ إ شاهِ دیں عمرِ سنن ماهِ زمیں مِنْهِر زَمَن گاہِ کیں بہر فتن برق فنا امداد کن طیب الاخلاق وحق مشاق و واصل یے فراق نَيْرُ الْأَشْرَاقِ وَ لَمَّاعُ السَّنَا الماد كن مِيرِ مال تربُر مُن أزمُن ازمن آگه تر زِمُن له چَند گُونِم سَيّدا جُودُ النّدي امداد كن يُرُّى ثن: مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي) 332



- cc

<u>- ∺≕•⊅</u>(

تُسلِيَه خاطر بذِكرِ عاطر بَقيه أكابرتا جنابِ سَحاب بركات ماطر قَدَّسَ الْقَادِد أَسْدَادَهُمُ الْأَطاهِد

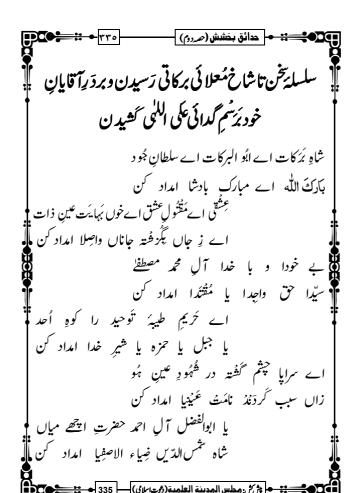
> يَا إِبْنَ هَٰذَا الْمُرْتَجٰى يَا عَبْدَ رَزَّاقِ الْوَرَىٰ تاكه باشَد رزقِ ما عشقِ شُما امداد كن

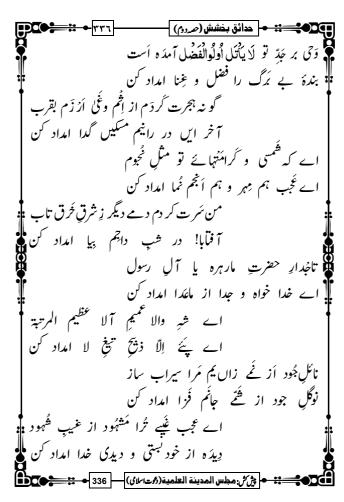
فاسِدَم گلزار و در جوش هوا امداد کن

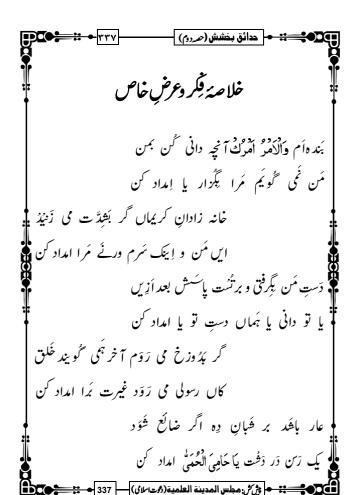
جانِ نُصْری یا محی الدّین فَانْصُر وَانْتَصِر اے علی اے شہر بارِ مرتضٰی امداد کن

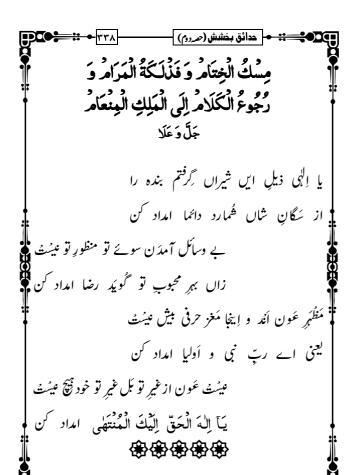
سیّدِ مویٰ! کلیمِ طورِ عرفاں المدد اب عرفاں المدد کن اے تاجدار مختلے امداد کن

مُنْتَعَلَى جوہر زِ جیلال سیّدِ احمد الامال نے بہا گوہر بَہاؤ الدّیں بَہا امداد کن بنده را نمرود نفس أنداخت در نابه ہوا م یا بُرامِیم ابر آتِش گُل سُنا امداد کن اے محمد اے بھاری اے گدائے مصطفے ما گرایان وَرَث اے با سخا امداد کن اُلْغِّا اے زندہُ جاوید اے قاضی جیا اے جمالِ اُولیا یُوسف لِقا امداد کن ما أيا محمد يا علم واخر ز وست غفلتم اے کہ ہم مُوئے تو در ذکر خدا امداد کن اے بنامت شیرہ جال شد نبات کالیی احمدا! تُوشِيس كيا شِيري ادا امداد كن شاه فَصلُ الله يا ذُوالْفَصْل يا فصلِ الله ا چیثم در فصل تو بُنتُ ایس بے نوا امداد کن • وثرير : مجلس المدينة العلمية (دوت الاي) — 334 **-**







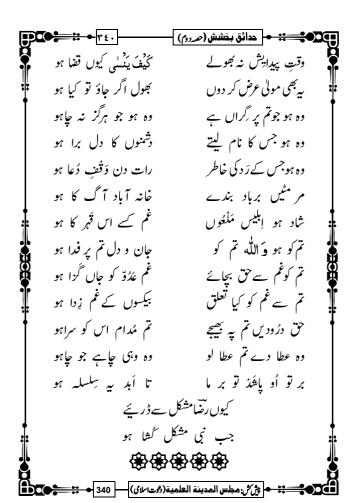


• \$£° رُمحلس المدينة العلمية(رُوت/باري) — 338



سرور ہر دوئئرا ہو ہم بدوں کو بھی نباہو گرخمہیں ہم کو نہ جاہو رات کھر رُوؤ کراہو تم کہو ان کا بھلا ہو تم وہی بحرِ عطا ہو تم وہی شانِ سخا ہو تم وہی کانِ حیا ہو تم وہی جان وَفا ہو تم وہی رحم خدا ہو تم بدلنے سے وَرا ہو الیسی بھولول سے جدا ہو وقت پر کیا بھولنا ہو

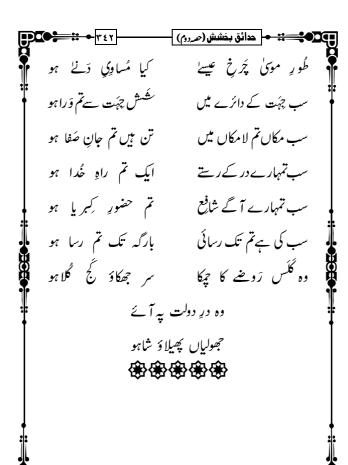
مصطفلے خیرُ الُوَرٰ ہے ہو اینے احجھوں کا تُصَدُّق کس کے پھر ہوکرر ہیں ہم بدہنسیں تم اُن کی خاطر بد کریں ہر دم برائی ہم وہی ناششتہ رُو ہیں ہم وہی شایانِ رَد ہیں ہم وہی بےشرم و بد ہیں ہم وہی مُنگِ جَفا ہیں ہم وہی قابل سزا کے پُرخ بدلے دَہر بدلے اب ہمیں ہوں سُہُو حاشا عمر بھر تو باد رکھا



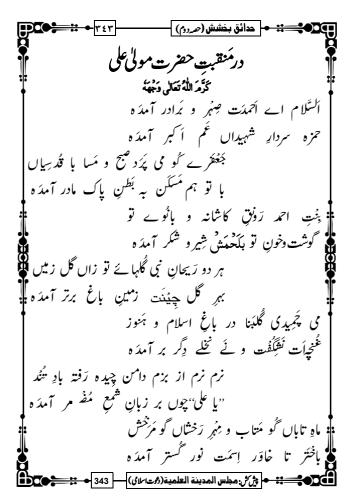
ملکِ خاص کبریا هو

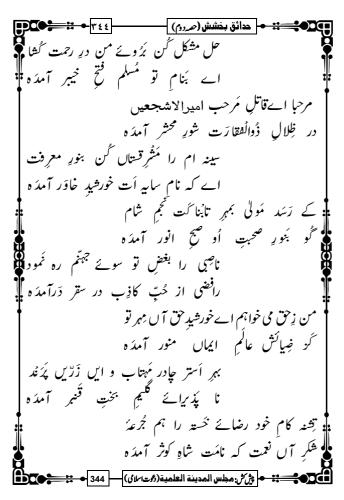
ملک خاص کبریا ہو مالک ہر ماسِوا ہو عقل عالم سے وَرا ہو کوئی کیا جانے کہ کیا ہو دُرِّ مُكُنُونِ خدا ہو كُنزِ مُكتوم أزل ميں سب سے اوّل سب سے آخر إبتدا هو إنتها هو اصل مُقْصُودِ بُديٰ ہو تھے وسلے سب نبی تم تم نمازِ جانفزا ہو ماک کرنے کو وُضو تھے سب بشارَت کی اذال تھے تم اذال کا مُدَّعا ہو تم مُؤخَّر مُبتِدَا ہو سب تمہاری ہی خبر تھے تم سفر كا منتهى هو قُرب حق کی منزلیں تھے قبل ذكر إضار كيا جب رُثُبَه سابق آپ کا ہو

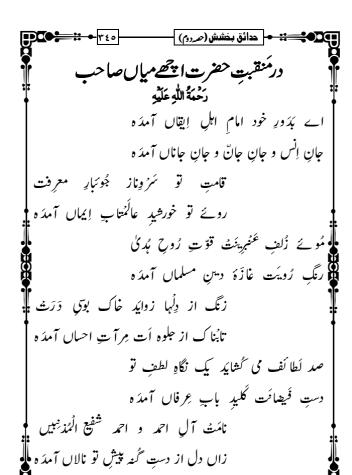
• پِرُكْن: مجلس المدينة العلمية(ر*رُدتا الاي*) 🗕 341 🕳 😋



پژرگر: مجلس المدینة العلمیة(دوت الای)

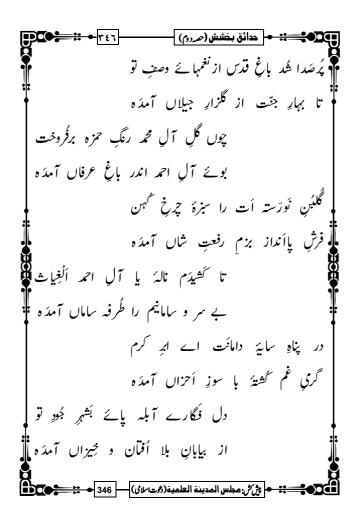


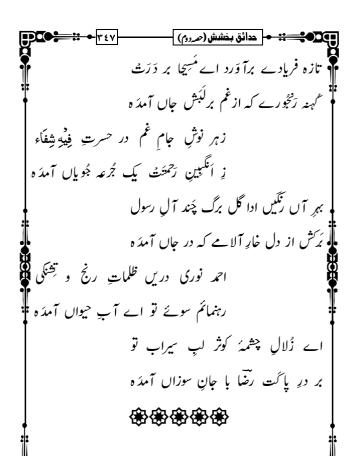




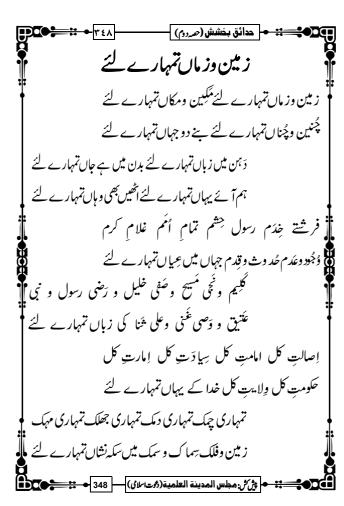
بش ش محلس المدينة العلمية (دُوت الاي)

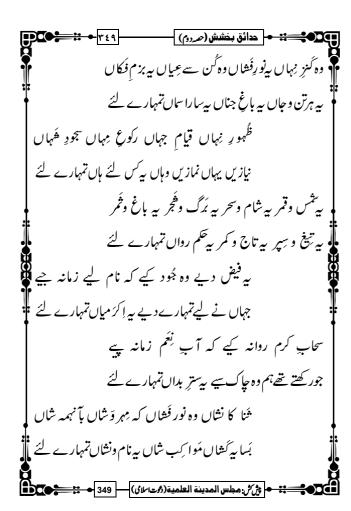
www.dawateislami.net

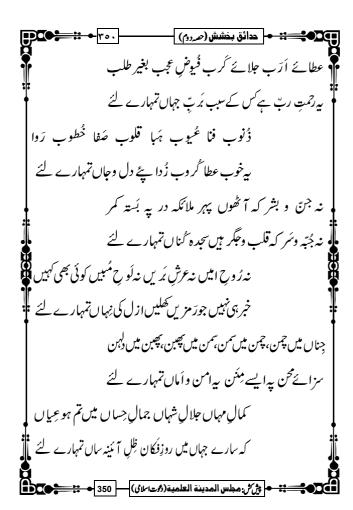


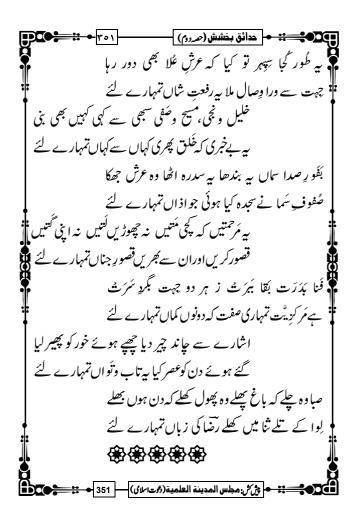


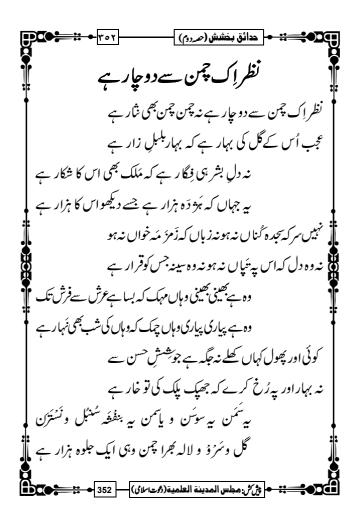




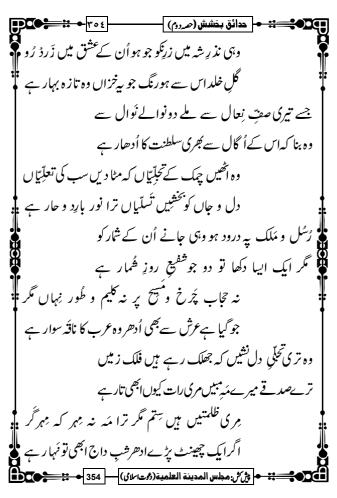


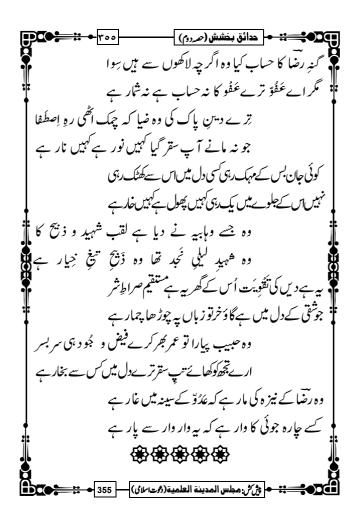






پیرصبا سنک وه کلی چنگ بیرزبان چېک لب جُو چھلک یہ مہک جھلک یہ چیک دمک سب اسی کے دم کی بہارہے وہی جلوہ شہر بشہر ہے وہی اصلِ عالم و دَہر ہے وہی بحرہے وہی لہر ہے وہی باٹ ہے وہی دھار ہے وه نه تقا تو ماغ ميں کچھ نه تھا وہ نه ہوتو ماغ ہوسب فنا و وہ ہے جان، جان سے ہے بقاوہی بن ہے بن سے ہی بار ہے یہ ادب کہ بلبل بے نوائجھی کھل کے کر نہ سکے نوا نہ صبا کو تیز رَوشِ روا نہ چھلکتی نہروں کی دھار ہے بدادب جھالوسر وِلا كه ميں نام لوں گل و باغ كا گل تر محمدِ مصطفے جہن اُن کا یاک دِیار ہے وہی آ کھواُن کا جومُنہ کے وہی لب کہ محوموں نعت کے وہی سرجواُن کے لئے جھکے وہی دل جواُن پیر نثار ہے یکسی کاحسن ہے جلوہ گر کہ ئیاں ہیں خوبوں کے دل جگر نہیں جاک جُیب گل وسحر کہ قمر بھی سینہ فگار ہے



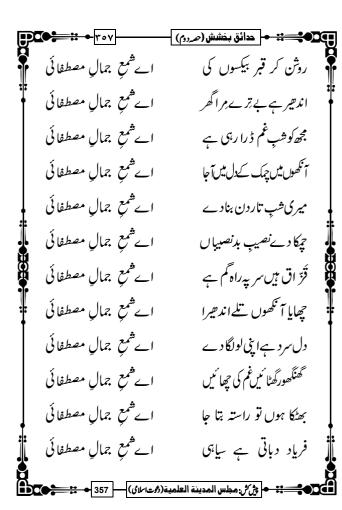


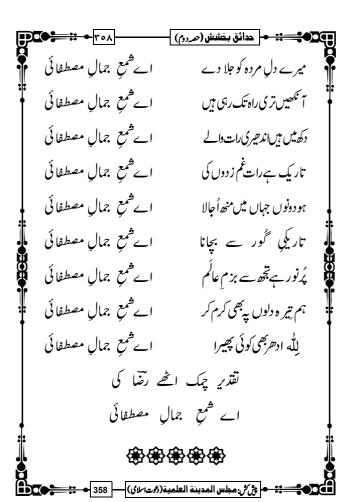


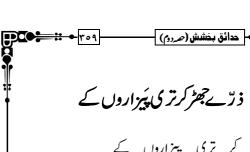
ايمان ہے قالِ مصطفائی

قرآن ہے حالِ مصطفائی ایمان ہے قالِ مُصطَفائی نقشِ تمثالِ مصطفائي الله كى سلطنت كا دولها إخلال و جلالِ مصطفائی گل سے بالا رُسل سے اُعلے کشتی ہے آلِ مصطفائی أصحاب نُجوم رہنما ہیں پیارے اقبالِ مصطفائی إدبار سے تو مجھے بچالے مشاق وصالِ مصطفائی مُرْسُل مُشتاقِ حق ہیں اور حق جُويانِ جمالِ مصطفائي خوامانِ وصالِ کبریا ہیں كُونَين بين مالِ مصطفائي محبوب ومحبّ کی مِلک ہے ایک دامانِ خيالِ مصطفائي الله نه چھوٹے دستِ دل سے اے جُود ونُوالِ مصطفا کی ہیں تیرے سپر دسب امیدیں

🛻 چُرُصُ: مجلس المدينة العلمية(رئيت الاي) 🗕 356







ذر"ے جھڑ کر تری پیزاروں کے تاج سر بنتے ہیں سیّاروں کے

ہم سے چوروں پہ جو فرمائیں کرم

خِلْعَتِ زر بنیں پُشتاروں کے

میرے آقا کا وہ در ہے جس پر

ماتھے گھس جاتے ہیں سرداروں کے

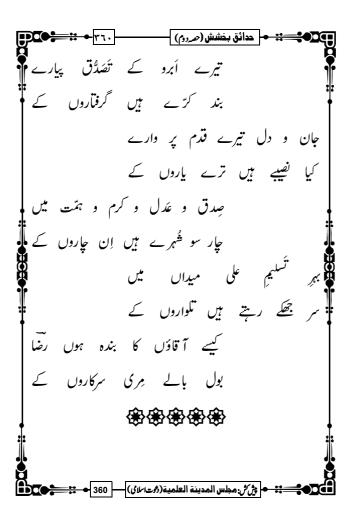
میرے علیلی بڑے صدقے جاؤل

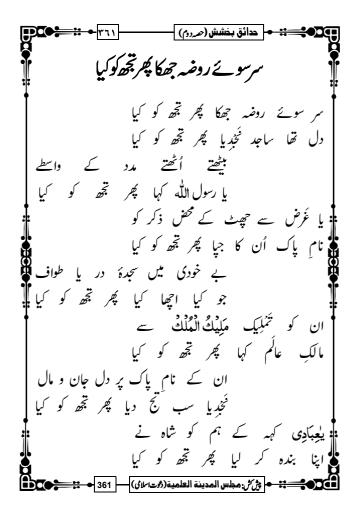
طور بے طور ہیں بیاروں کے

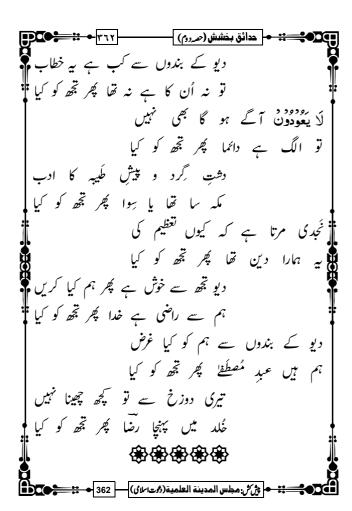
مجرمو! چشم تبسم رکھو

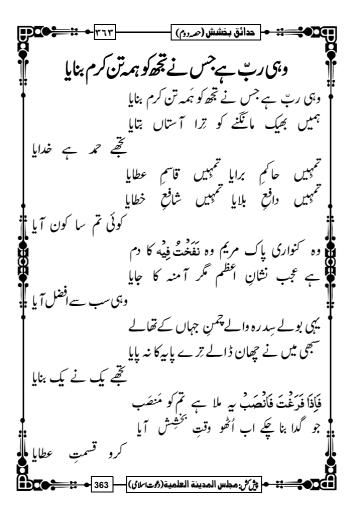
پش ش مجلس المدينة العلمية (دوساساي)

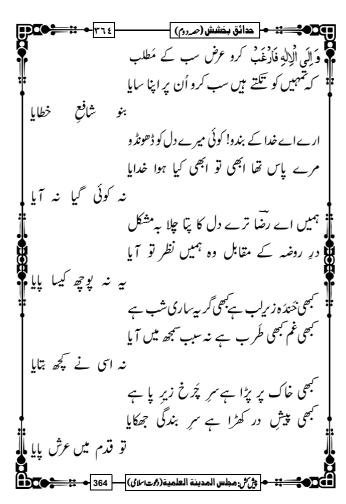
پھول بن جاتے ہیں انگاروں کے

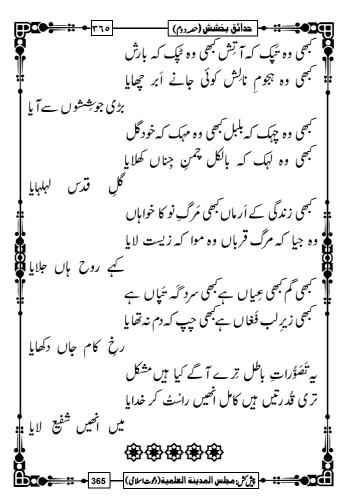














بَكَا رِدُويُش حَير أَمُ أَغِثْنِي يَا رَسُولَ الله

بَكَارِ خَوِيْشَ حَيرانَمَ أَغِثْنِي يَا رَسُوْلَ الله يَريشانَم پريشانَم أَغِثْنِي يَا رَسُوْلَ الله

نَدارَم جز تو مُلْجائِ نَدائم جز تو ماوائ

تونَى خود ساز و سامانُم اَغِثْنِي يَا رَسُولَ الله .

مُها بیکس نوازی گن طَبِیبا چاره سازی کن مُ

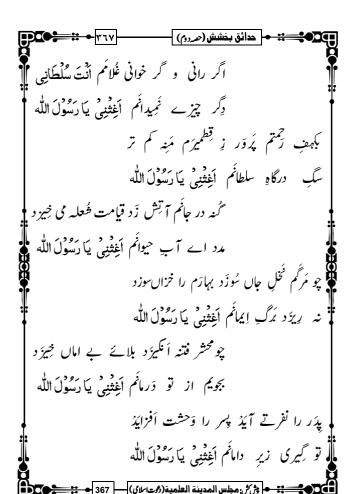
مريضِ دردِ عِصيانُم أَغِثْنِي يَارَسُولَ الله

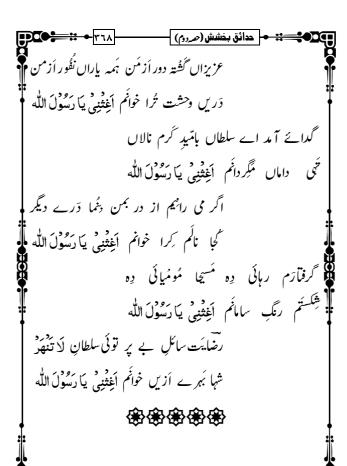
زُفتم راهِ بينايال فتادَم در چَهِ عِصيال

بِيا اے مُبلِ رَحمانُم أَغِثنِي يَارَسُولَ الله

گُنه بر سر بلا بارّد دِكْم دردِ ہوا دارّد

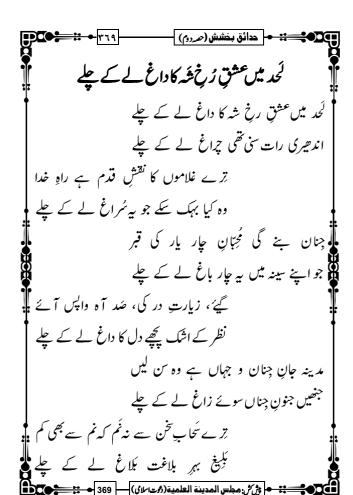
أُو كه دائدُ جُز تو دَرمانُم أغِثْنِي يَارَسُولَ الله

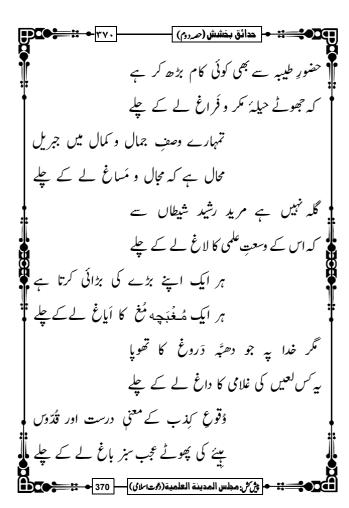


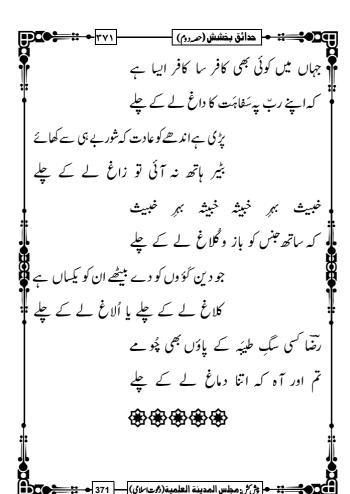


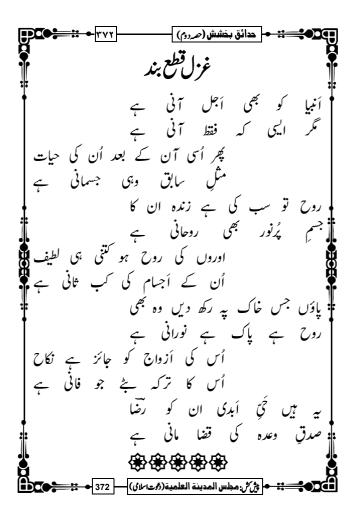


يُرُّ كُنُّ : محلس المدينة العلمية(رُوت الراي)











نظم معطر

9+ساره

R

حَمْدًا لَكَ يَا مُفَضِّلِ عَبْدُالْقَادِد يَا ذَاالْاَفْضَال يَا مُنْعِم يَا مُجَمِّلِ عَبْدُالْقَادِد اَنْتَ الْمُتَعَال مَوْلَائِي بِمَا مَنَنْتَ بِالْجُودِ عَلَيْهِ مِنْ دُوْنِ سُوال المُدُنْ وَ اَجِبْ سَائِلِ عَبْدُالْقَادِد جُدُ بِالْاَمَال

صلوة

بارَد نِ خدا بر جَدِّ عبدالقادر محمود خدا حامد عبدالقادر بارَد نِهُ سَيِّد عبدالقادر بارَد بَسُر سَيِّد عبدالقادر

فتمهيد

یارب که دَمَدُ سُنائے عبدالقادر ہر حرف گُندُ مُنائے عبدالقادر ہم رق کُندُ مُنائے عبدالقادر ہم مرہ بریف الف آید لینی تم مردہ قدش برائے عبدالقادر

ه پيُ ش: مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي) 🗕 373



يَا مَن بِسَنَاهُ جَاء عَبْدُ الْقَادِرِ يَا مَنْ بِشَنَاهُ يَاء عَبْدُ الْقَادِرِ اللهِ الْمُن بِشَنَاهُ يَاء عَبْدُ الْقَادِرِ الْذِ أَنْتَ جَعَلْتَهُ كَمَا كُنْتَ تَشَاءُ فَاجْعُلْنِي كَيْفَ شَاءَ عَبْدُ الْقَادِر

رباعى

ربى اربى الرجَاء عَبْدُالْقَادِر إِذْ عَودِنَا الْعَطَاء عَبْدُالْقَادِر اللهِ الْعَطَاء عَبْدُالْقَادِر اللهُ وَسِيْعَةٌ وَ ذُوالدَّارِ كَرِيْدٌ بوء نَا حَيْثُ بَاء عَبْدُالْقَادِر اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الله

رديف الباء

ور حَشْر گه جنابِ عبدالقاور چول نَشْر طُنی كتابِ عبدالقاور اَدْ قادرِیال مَهُوجُد اگانه حباب مدی خُمُر اَز حبابِ عبدالقاور

رباعی

الله الله ربِّ عبدالقادر دارَد وَالله حُبِّ عبدالقادر الله عبدالله الله عبدالقادر الله عبدالله عبدالله عبدالله الله عبدالله عبدالل

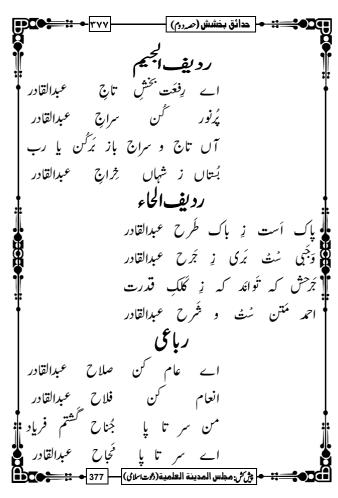
رديف التاء

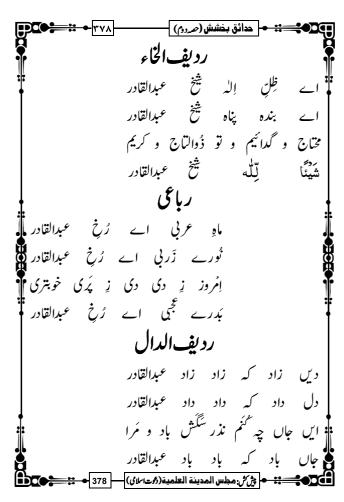
اے عاجزِ تو قدرت عبدالقادر محتاجِ دَرَت دولت عبدالقادر الله الله عبدالقادر الله عبدالله عبدال

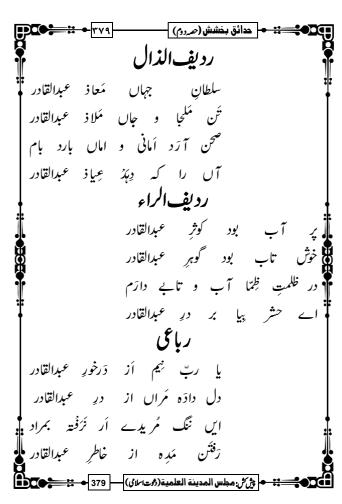
چُرُنُ ثُر: مجلس المدينة العلمية (دُوت اللاي)

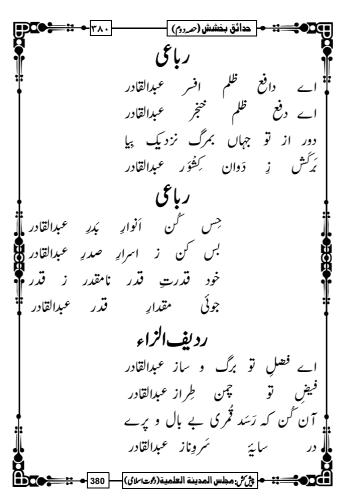


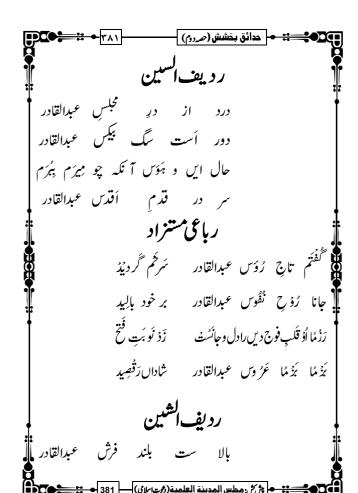
ديں گفت حياتِ مِن اَزمَن وَقُتم لِ ایں جملہ صِفات ازذات بِكُوكه آل سُتُ عبدالقادر كم شُد من و أنت رماعي شبگور و نجوم عقل وحصر صفات ِعبدالقادر وَه شارِق و بُوم وہم وإدراك ذات عبدالقادر عجزآل كەبگنەقطرە آپےزُسید زغم آ ل كەرَسُد قدرت متعلوم تا قعريم و فراتِ عبدالقادر رديف الثاء اہل دیں را مُغِیث عبدالقادر أو مَا يُنْطِقُ عَنِ الْهَوىٰ إِي شَرْحَشَ قر آ ن حديث عبدالقادر ا: رضاا کیڈی جمبئی والے نسخے میں پیمصرعہ یوں ہے: '' دیں گفت حیات ِمنگفتم ایں جملہ صفات'' جبكه فدكوره تتنول ميں يوں ہے: · ' وین گفت حیاتِ من از من و گفتم این جمله صفات' معلمیه يُرُّ كُنْ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)







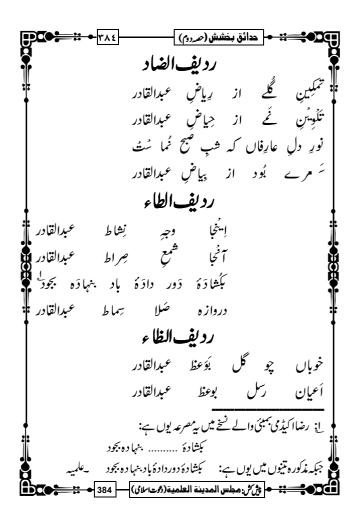


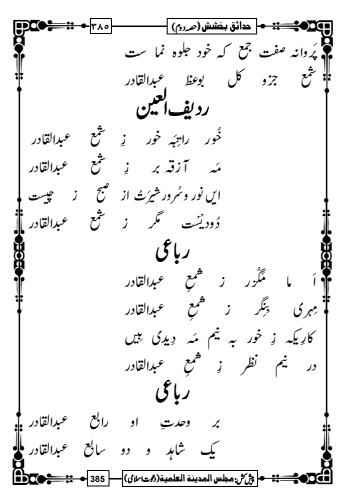


بر قدر بلند عرش عبدالقادر آل برر عَرِیش بدر مه پاره عرش تابِنُدُه بَهِ بِبِين بفرش عبدالقادر . گُسْترُ دَه بُعَرش فرش عبدالقادر ، وَردَه بفرش عرش عبدالقادر ایں کرد کہ گرد کرد شاہے کہ فرود وُ فُر ود عرش عبدالقادر ון און رباعي عرش شرف سُتُ فرش عبدالقادر فرش شرف سُتُ عرش عبدالقادر لى "بدراول" بمعنى ماه شب چهارة ه و "بدر دوم" جائے مرحرب كداولين جهاد اسلام آ نحاوا تع شُده عركيش خانهُ كهازنَے بنا كُنند ، درحديث أست سيّدِ عالم صَلَّهِ اللّهُ تعَالِيهِ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّهِ روزِ بدرفَر مود: '' مُرابِكارِموسَىٰ روگردانی نیست''عریشے پیچوعریش موسی ِ سا زَ ند بهجینا ل ساخْتَند وسیّدعالم صَلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْه وَالِه وَسَلّه دراوجلوه ارزانی داشت ۱۲

♦ ١٤٥٠ مطس المدينة العلمية(رئوت الال)

یعنی تا سر بیائے (.....) فرش نمود^ا سَر ما شُده فَرش عرش عبدالقادر ا رديف الصاد فن گر چہ نہ شُد بر نُص عبدالقادر جال دارد مُهر از فُص عبدالقادر گر ناقِصْم این نسبتِ کامل چه خوش اُست كان بنده رضا نافص عبدالقادر رباعي عبدالقادر سر بر قدم خلص عبدالقادر بر كسر چو رحم آرَد فَتَحْش چه عَجِب عبدالقادر بالفتح شُوم عبدالقادر ا: رضاا كيدًى بمبكى والے نسخ ميں پيمصرعه يول ہے: یعنی تا سربیائے (.....) فرش نمود جبکه مذکوره متیون شخوں میں یوں ہے: یعنی تا سر بیائے فرش نمود بش ش: مجلس المدينة العلمية(رئوت الائ)

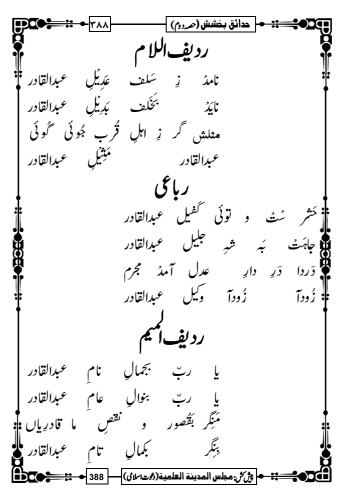


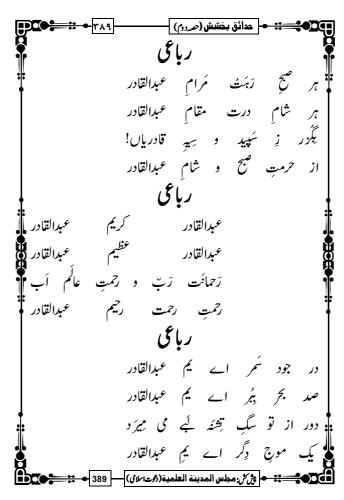


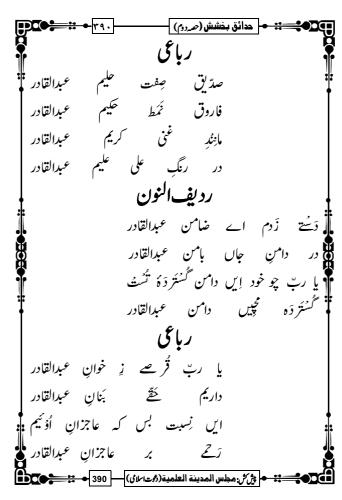
انجام وے آغازِ رسالت باشد ا ينك گو ہم تابع عبدالقادر رماعيمشزاد واحد يو تهم رابع عبدالقادر دردامن دال زائد چو سوم سابع عبدالقادر ممسكن دال یعنی بُدلائے ہَفُت واُوتاد جہار توحید سرا یک یک یکے تابع عبدالقادر اندرفن دال رديف الغين مے نے نور چراغ عبدالقادر مے نے نورے نے باغ عبدالقادر ہم آب رُشد ہُست و ہم مایہ خُلد يا رَبِّ ڇه خوش ست اَياغ عبدالقادر ردىفالفاء عَطْفًا عُطْفًا عَطُوفِ عبدالقادر رَافًا رَءُوفِ عبدالقادر الأرافًا پُرُيُّنُ: مجلس المدينة العلمية(رئوت الاي)

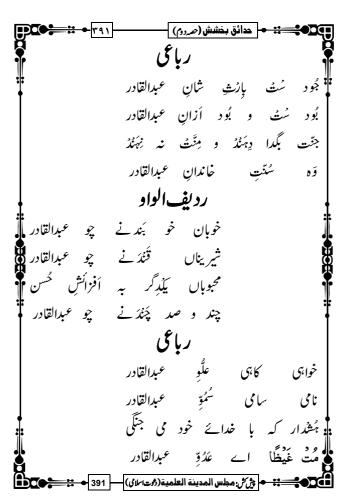
اے آنکہ بکرست تُست تُصُریفِ اُمور رية العدوف عبدالقادر رديفالقاف خِيرَ ه اُست بِرُد نِي بُرق عبدالقادر تيره أست حضور شرق عبدالقادر خورشيد به پُرتُو سُها جُستن چِيْسُتُ فرق عبدالقادر اے جُسُتہ بعقل رد نف الكاف ما لك عبدالقادر مَمْلُوكَ و مُكِين مالك عبدالقادر مُپُسَنُدُ کہ گُوینُدُ بَایْنِ نسبت دبند كال بنده فُلال مالِك عبدالقادر ______ اخ رضاا کیڈ می جمبئی والے نسخے میں پید مصرعہ یوں ہے: مملوك و..... ما لك عبدالقادر 🥻 جبکہ مذکورہ نتیوں میںاس طرح ہے: مملوک ومکین ما لک عبدالقادر معلمیہ

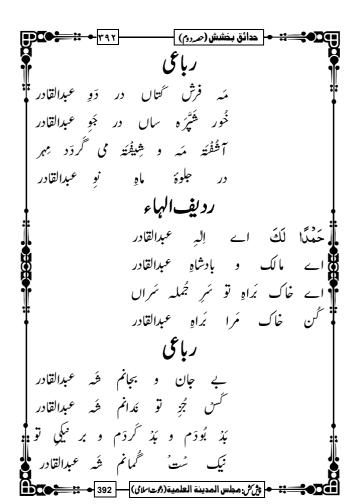
پِرُيُرُ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

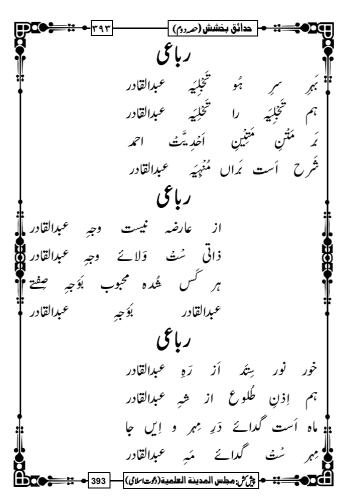












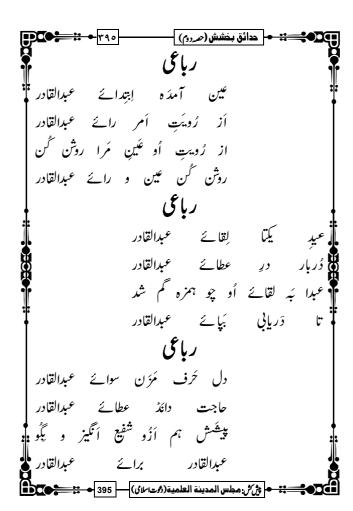
حدائق بخشش (صروم)

رباعي مشنراد

بر أوج ترقی هُده عبدالقادر تا نامِ خدا خيمه مُستنزل زَده عبدالقادر ناس أندوبُدئ بالجمله بقرآن رَشاد و إرشاد در بَده و جِتام بِسُمِ الله و ناس آمدَه عبدالقادر حمد سُف أبدا

رديف الياء

> جال بخش مُرا بَپائے عبدالقادر جال بخش ته لوائے عبدالقادر از صَد چُو رَضا گُزِشْتے از بهرِ رضاش اِینهم بعلم برائے عبدالقادر کے جین کی برائے عبدالقادر





رباعي متزاد

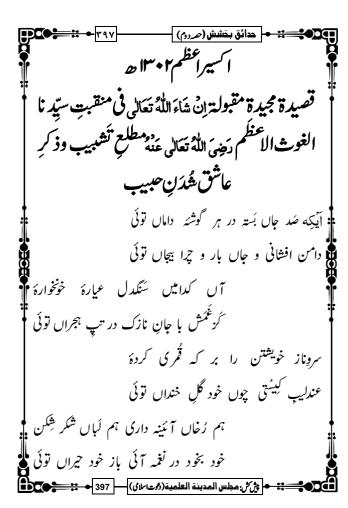
أفتآوه در اول بدایت باسان إلصاق طلب گرویده بآخر تجتس خندان عین سان به مرب لینی شور بین سان به مونشت در مُصحف قرب بشم الله و ناس را شروع و پایان الْحَمْدُ لِرَب

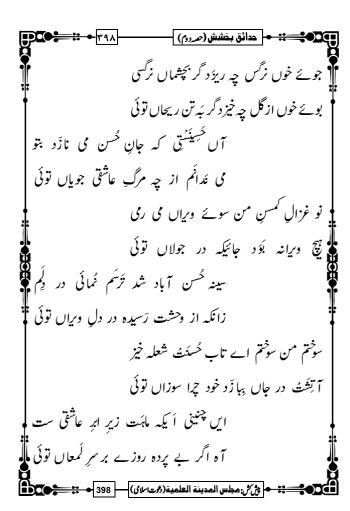


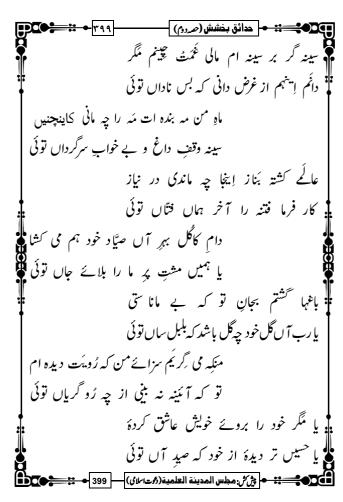
ببهار وا كاسلام كرنا

حضرت على كَدِّمَهُ اللهُ تَعَالَى وَجُهِهُ الْكَدِيْهِ فَرِمَاتِ بِينِ: المِكْ مرتبه میں حضورِ انورصلّی الله تعالی عکیه و سَلّه کے ساتھ مکرمہ میں ایک طرف کو نکالتو میں نے دیکھا کہ جو درخت اور پہاڑ بھی سامنے آتا ہے اس سے " اکسّکارمُ عَکیْک یا رسول الله"کی آواز آتی ہے اور میں خود اس آواز کواپنے کا نول سے من رہاتھا۔

(سنن الترمذي، الحديث: ٣٦٤، ٣٥٠ ص ٣٥٩)









گريزر بُطآ ميز بسُون عُمدح ذَوق أنكيز

یا ہُمانا پُرتُو ہے از ہمعِ جیلاں بر تُو تافُت کاینچنیں از تابش و تی ہر دو باساماں توکی

آل شُهِ كَانْدُرِ پُناهُشْ حَسُن وعَشَقَ آسُودَه أَنْدُ

ہر دو را اِٹما کہ شاہا ملحاء مایاں توئی

مُسنِ رَكُشُ عشقِ بُو يَش ہر دو ہر رُو يَش بِنار

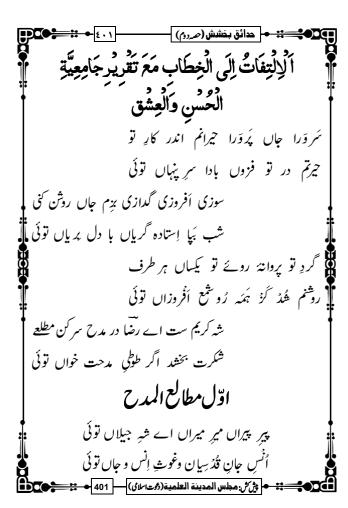
إين سُرايَد جال تونى وال نغمه زَن جانال تونى

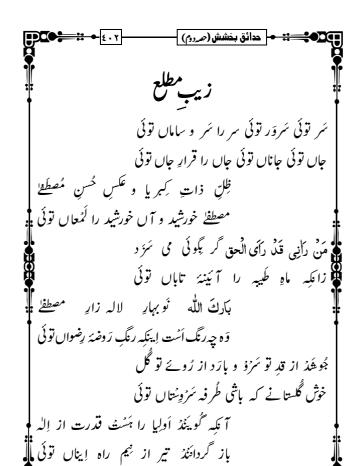
عشق در نازش که تا جانال رسانیدم ترا

حُسن در بالش كه خود شاخى زمجوبال توكي

عشق گُفتُش سَبِّدا بَر خِيز و رُو بر خاک بِنه

المصل الله المرش بكُرُر يُرتَوِ يَزدال توكَى





» \$°ريخ رمطس المدينة العلمية(رئوت الاري) — 402 •

از تو میریم و زییم و عیشِ جاویدال کنیم حال سِتا ل حال بخش حال يُروَرُ تُوكَى وَ ہاں تو كَى عُهنَه جانے دارَه جانے چوں تو دربر یافتیم وَه كه مال چُندال رِّرانِيم وچُنِيں اُرزال تو فَي عالم أنَّى چه تَعْلِيم عُبيتُ كُردَه أست أَوْحَشَ الله بر عُلُومَت سِرو غائب دال توكي فِي ترقياته رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قبله گاهِ جان و دل یا کی ز لوثِ آب و رگل ا رخت بالا برده از مقصورهٔ ارکال توکی ا ٔ شہسوارِ من چہ می تازی کہ در گام نخست یاک بیرون تاخته زین ساکن و گردان توئی تا بری بخشودهٔ از عرش مالا بودهٔ! آن قوی پر بازِ اههب صاحب طیران توئی و سالها شد زیر مهمیز ست اسب سالکال ا عناں در دست گیری آ ں سوئے امکاں توئی پژگر: مجلس المدینة العلمیة(دوت الای)

فى كُونِهِ رَضِىَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سِرًّا لَا يُكُورِكُ ایں چہشکل است اینکہ داری تو کہ ظلّے برتری صورتے گبرفتہ ہر اندازہ اکوال توئی یا مگر آئینہ از غیب اس سو کردہ روے علس مي جوهُد نمايان در نظر زِ عَيسان تونَى یا مگر نوعے دگر را ہم بشر نامیدہ اند أيا تعالَى الله از انسال كرسمين انسال توكي فِي جَامِعيَّته رَضِيَ اللهُ تَعَالى عَنْهُ لِكُمَالَاتِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِرِ. شرع از رُويَبَ حَيْكَدُ عِر فال زِّيبَهُلُويُتُ دَمَد ہم بہارِ ایں کل و ہم ابر آں باراں توئی بردہ یَرگیر از رُخت اے مَه که شرح مِلتی رُخ بِپُوش اِیجاں کہ رَمزِ باطن قرآں توئی هم توئی قُطبِ جنوب و هم توئی قطبِ شال نے غلط گردَم مُحیطِ عالم عرفال توئی عالم عرفال توئی عالم عرفال توئی عالمی و مرشِ اعظمی

اہل تمکین اہل تُلُویں جملہ را سُلطاں توئی

بشش مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

فِي إِرْثِهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ الْكَنْبِيَاءِ وَالْخُلَفَاءِ وَزِيَابَةً لَهُمْ

مُصطَفِ سلطانِ عالی جاه و در سرکارِ اُو

ناظم ذُوالْقُدُر بالا دست والا شال توكي

اقتدار كُن مُكُن حق مصطفلے را دادَه أست

زير تختِ مصطفے بر کرسی دیواں توئی ا

وَورِ آخر نَشُو تو بر قلبِ إبراهيم هُد

وَ وَرِ اوَّل هم نَشِينِ مُوسِي عِمران توكَي

هم خليل خوان رِفُق و هم ذَرْجٌ تيني عِشق!

نوح کشتی غریبان خضر گمرامان توئی

مُوسى طورِ جلال و عيسى چَرخ كمال

بيسف مصر جَمال أيّب صُرِسُتان توني

حدائق بخشش (صروم)

تاجِ صِدِّيقِ بَسر شاهِ جہاں آراسُتی تین فاروقی بقبضہ داور گیباں توئی

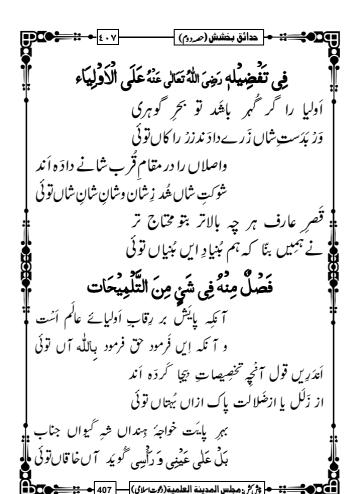
هم دونورِجان وَّن داری و هم سَیف وعلم هم تو دُوالتُّورَیُنی وهم حیدرِ دَورال تو کَی



كاش! يبلي مين فن موجاتا

دربارِرسول صلّی الله تعالی عَلَیْه وَسَلَّه کے شاع حضرت سیّد نا حسّان بن ثابت رضی الله تعالی عَنَهُ عُرض کرتے ہیں: اے میرے آقا! کاش! کاش الیما ہوتا کہ میں آپ سے پہلے بقیع الغرقد میں فرن ہوجا تا کاش! میں آج کے دن کے لیے پیدائی نہ ہوا ہوتا ،خدا کی شم! جب تک میں زندہ رہوں گا اپنے محبوب آقاصلی الله تعالی عَلَیْه وَسَلَّه کے لئے روتا اور ترشیار ہوں گا۔

(السيرة النبوية،شعرحسان بن ثابت في مرثيته، ج٤، ص٥٥٨ ـ ٦٢٥)



<u>...</u>

در تَنِ مَر دانِ غیب آتِش نِه وَعُظَت می زَنی باز خود آل کِشُت آتِش دِیدُه را نیسال تو کی

آل كداز بَيتُ المقدل تا وَرَث يك گام داشت از تو ره مى پُرسَد ومنْجِيش از نقصال تو كَى

رَمِرُ وَانِ قُدُسُ الَّرِ آنجا نه بِيَنْدُرَت رَوا سُتُ

ذانکِه اندر تحِلُهُ قُدّی نه در مَیدال توکی

سنر خِلْعَت باطِرانِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدُ اللّٰهُ أَحَدُ اللّٰهُ أَحَدُ اللّٰهُ أَحَدُ اللّٰهُ أَحَدُ اللّ

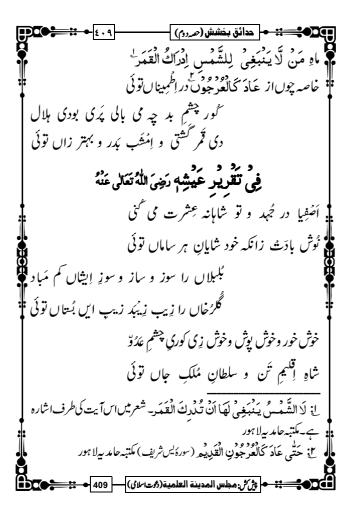
وَ وَ مَا وَوَ مِنْهُ فِي تَفْضِيلهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنَّهُ عَلَى مَشَائِخِهِ الْكِرَامِ الْ

گوشُيُوخت را تُوال گفت از رهِ إلقائے نور

كافتابائنُدُ إيثان و مَهِ تابال توكَى

لیک سیرِ شاں بُود بر مُستقر و از گجا آں ترقی مَنازِل کائدَراں ہر آں توئی ا

→ \$يُر ش: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)



کامرانی گن بُکام دوستال اے مَن فِداٹ م چشم حاسد گور بادا نُوشه ذی شاں توئی کم شاد زِی اے نَو عُروس شادمانی شاد زِی چول بحث بالله در مُشَكُوعَ إيسلطال توكي بلكه لا و الله كاينها مم نه از خود كردة رَفُت فرمال اس چُنِين و تابع فرمال تونی ترك نسبت مُن الفظ مُحى الدّي مُخواه زا عکه در دین رضا جم دین وجم ایمال تونی ہم بکرقّت ہم بُقُہرت ہم کہ نعت اولیا فارغ از وصفِ فلان و مِدحتِ بَهُمال تولَى رد دو رو ترض الحاجة بے نوایاں را نوائے ذکر عکیشٹ گردَہ اُم با ہمیں دستِ دوتا و دامنِ کوتاہ و تنگ از چَد گِیرُم در چَہ بنہم بسکہ بے پایاں توئی

کوہ نہ دامن دِہَد وقت آ نکہ پُر جوش آ مدی دست در بازار نفروشُنُد بر فیضاں توئی ا

أَلْمُطْلَعُ الرَّابِعُ فِي الْإِسْتِمْلَاد

رُو مَتاب از ما بَدال چول مائيَ عُفرال تولَى آيرَ رحمت تولَى آينهُ رحمال تولَى

بنده آت غیرت بُردگر بر درِ غیرت رَوَد

وَر رَوَد چوں خِگُرُد ہم شاہِ آل ابوال توئی ساد گیم بیں کہ می جُویم زِ تو وَرمانِ درد

درد کو دَرمان کجا ہم ایں توئی ہم آں توئی



دینِ بابائے خُودَث را از سرِ نو زندہ گن سیّد الاذیاں توکی سیّد الاذیاں توکی کافرال توکین اسلام آشکارا می کنند آہ اے عرِّ مسلمانال گجا پنہاں توکی

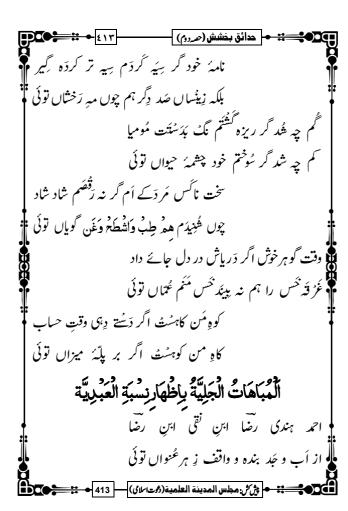
تا بیاید مُهدی از اُرواح و عیسی از فلک م جلوهٔ کُن خود مَسِیا کار و مُهدی شال توکی م

> کشتی مِلت بمُو جے گالْجِبَالُ اُفْتا دَہ اَست مَن سَرَ ثُ گَر دَم بِیا چوں نُوحِ ایں طوفاں تو کی

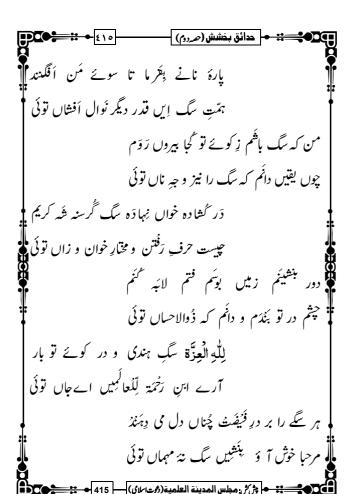
باد ریزو مُوج موج و موج خیرَ د فوج فوج بر سر وقتِ غَر یبال رَس چو کشتی بال توکی

رد در و درد اِستِماد العبدِ لِنفسِه

حَاشَ لِلله تَكُ كُروَهِ جَابَت از بَحُول مَخ يَا عَمِيمَ الْجُودِ بِس با وُسعتِ دامال توكَى



مادرَم باشَد كنيز تو يدَر باشَد غلام ا خانه زادِ عُهنه أم آقائے خان و ماں توئی ' مَن نمک پُرُوردَه أم تا شِير مادَر خوردَه أم لِلَّهِ الْمِنَّةُ شَكر بَحْشُ نَمَك خورال توكي خط آ زادی نه خواهم بُنْدُ رُسَّت نُسُرُ وی اُست يُلِّكِي كُر بنده أم خوش مالكِ غلمان توكي إنْتِسَابُ الْمَدَّاحِ إلى كِلَابِ الْبَابِ الْعَالِي بر سر خوان کرم مُحروم نَگُزارَ وُد سگ من سگ و اُبرارمهمانان و صاحب خوال تونی سك بيال نُتوائدُ و جُودَت نه يابندِ بَيانُسُتُ کام سگ دانی و قادر بر عطائے آں توئی گر بسنگے می زنی خود مالکِ جان و تنی الله وَر بَه نعمت مي نُوازي مِنَّت مُنَّال تُوكَي



حدائق بخشش (حمروم)

گر پریشال گر'د وقتِ خادمائت عُوعُوم

خامُش اہلِ درد را مَپسَندُ چوں درماں توئی ا

وائے مُن گر جلوہ فرمائی و مَن مائڈ بمن من من کہ کہ من ت

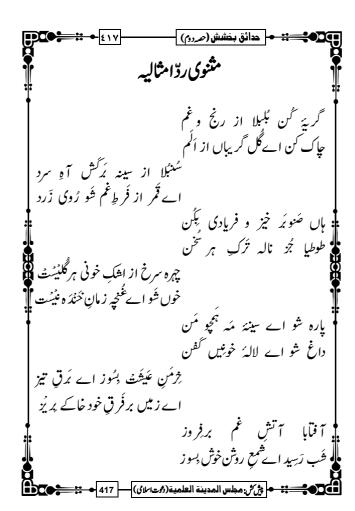
من زِمن بُستال و جايش در رِكْم منشال توكي

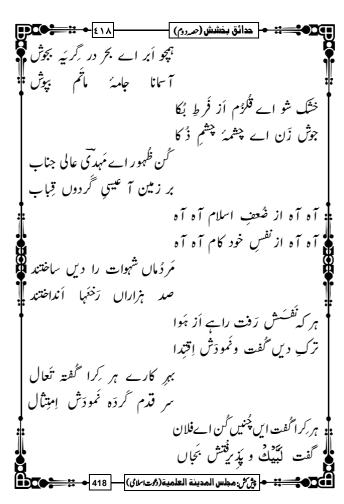
قادری بُودَن رَضا را مفت باغِ خُلد داد مَن نَی گُفتم که آقا مایهَ عُفرال توکی

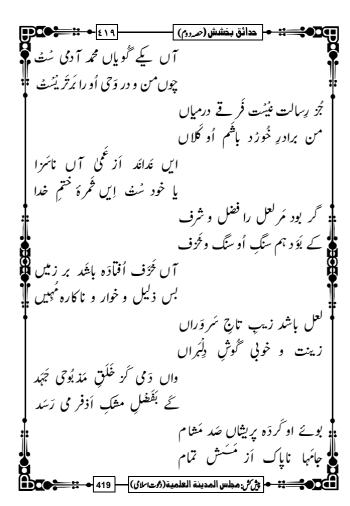
多多多多多

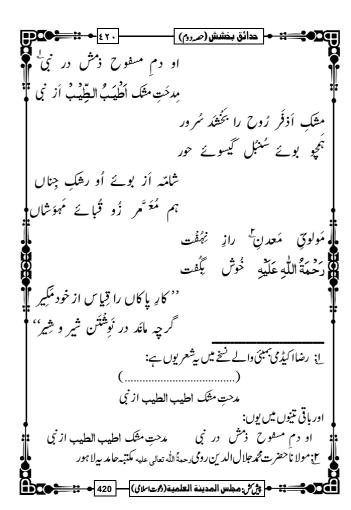
ستر برس کا جوان

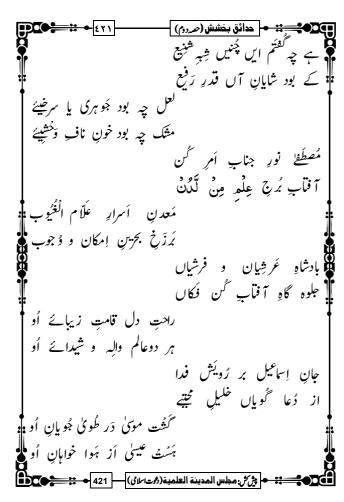
حضرت سيدناابو قتادة رَخِنَى اللهُ تَعَالَى عَنَهُ كَنْ مِلْ مَضُور صلَّى اللهُ تَعَالَى عَنَهُ كَنْ مِل حَضُور صلَّى اللهُ تعالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم نَهِ مِي عِيدِ عَافِر ما فَى: أَفْلَهُ وَجُهْكُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَهُ فِي شَعْدِ هِ وَبَشَرِ هِ. لِيعَى فَلاحِ والا موجائة تيراچيره، ياالله! اسكم بال وراس كَى كھال مِيس بركت دے۔ سيدناابو قتادة رضِي اللهُ تعالى عنه في سر برس كى عمر يا كروفات يائى مگران كا ايك بال بھى سفيدنييں مواقعان بدن ميں جمريال پڑى تھيں، چبرے پرجوانى كى اليك روفق تقى كہ كويا بھى يندره برس كے جوان ہيں۔ دائشفہ، جا، ص ٢٧٧)

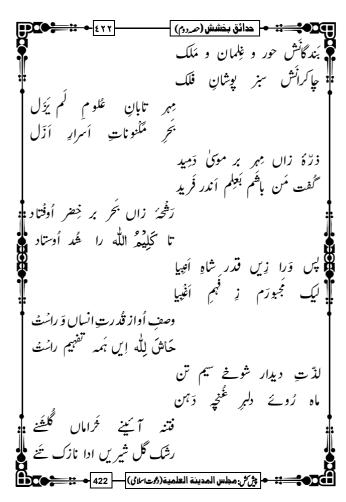


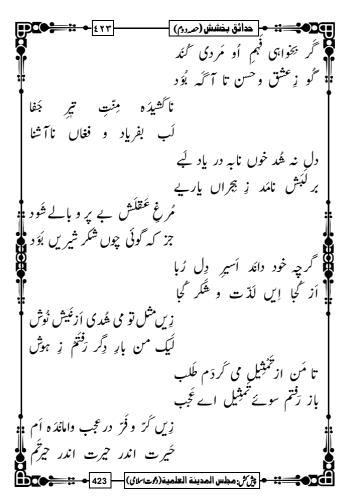


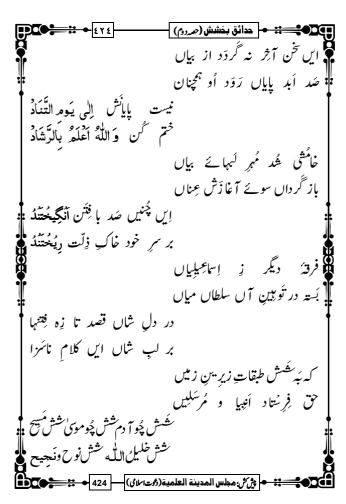


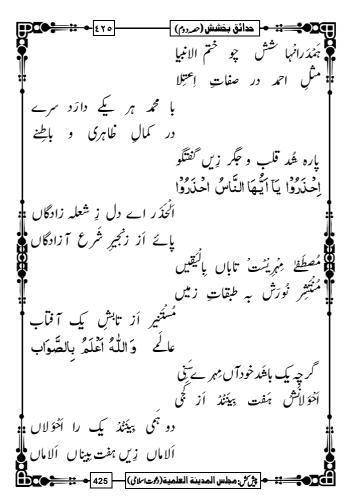


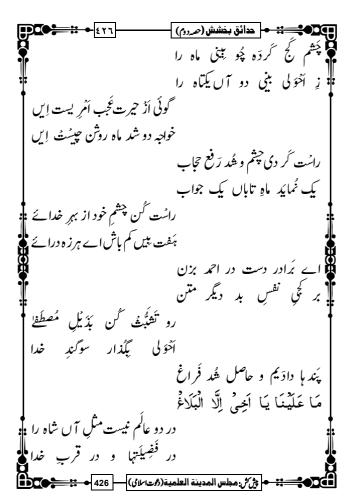


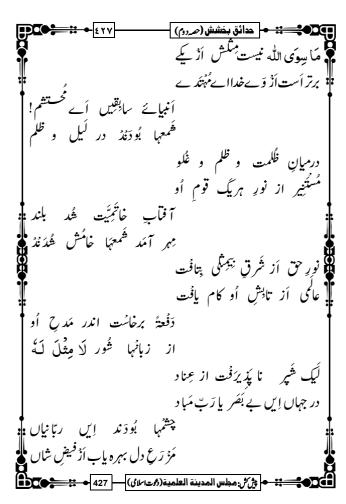


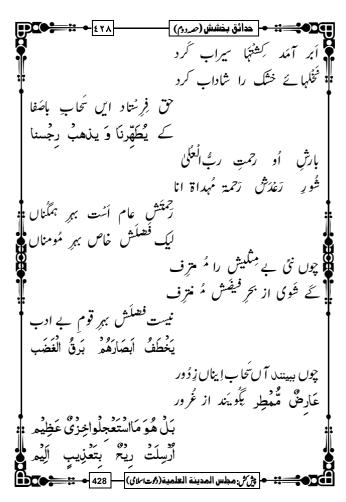


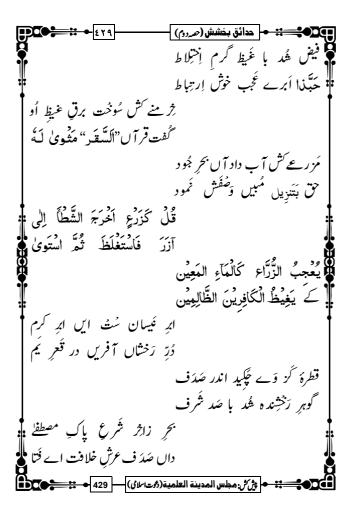


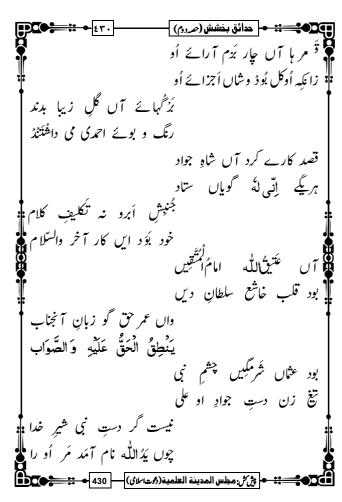


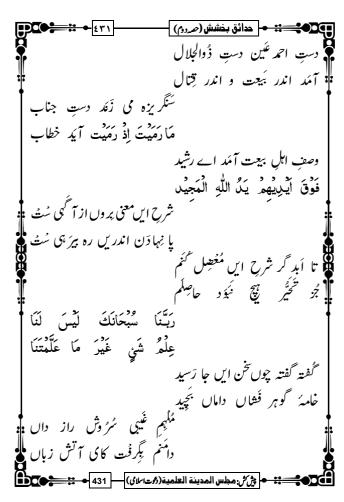


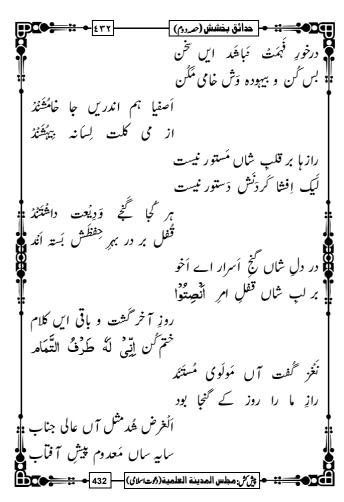


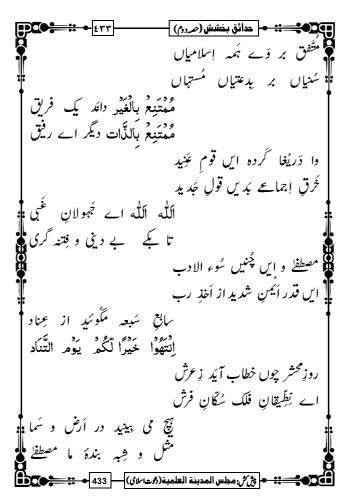


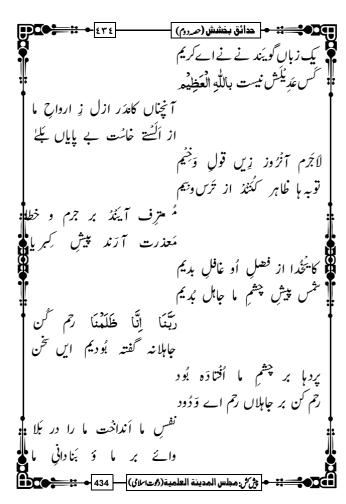


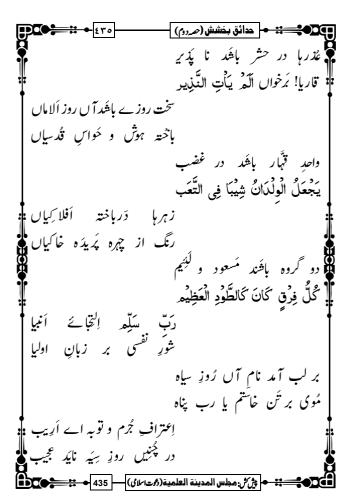


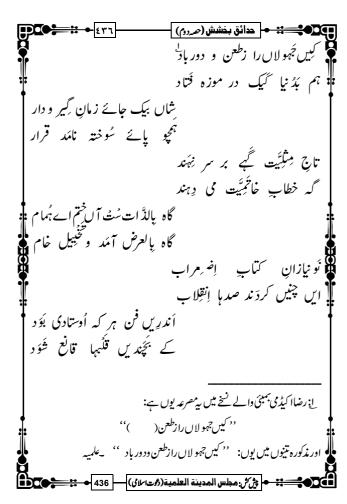


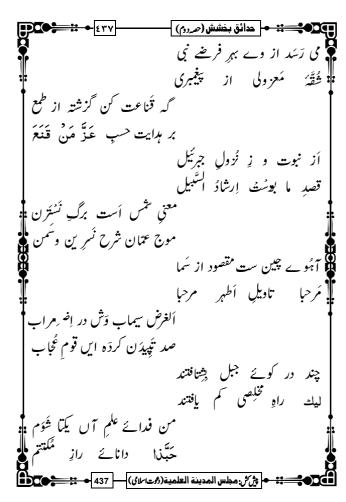


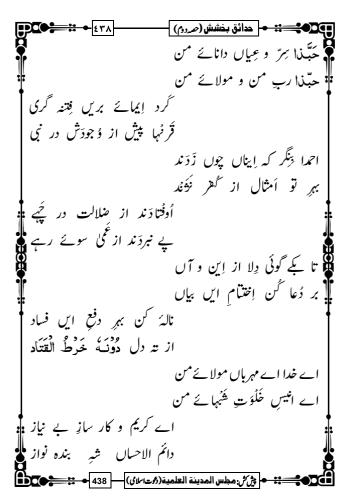


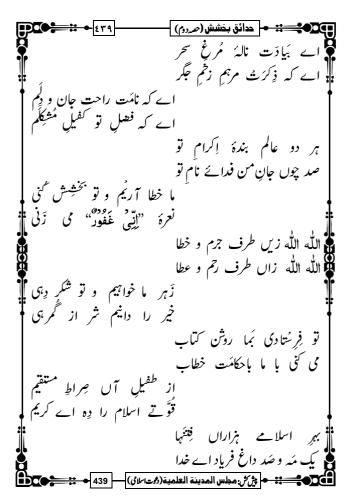


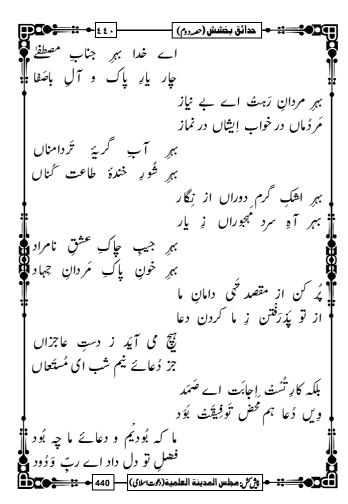


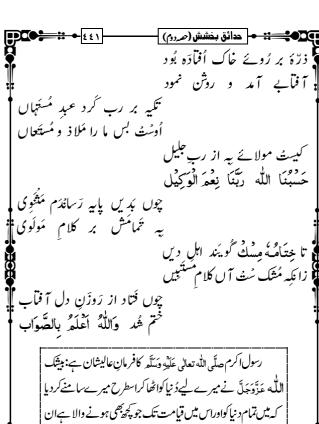












سب کواسطر ح د کیچه ر با ہول جس طرح میں این تنظیلی کود کیچه ر با ہوں۔ (حلية الاولياء الحديث: ٧٩٧٩ ، ج٦ ، ص٧٠١) پُرُــُرُر: مجلس المدينة العلمية(رُوت/لار)

رباعيات نعتيه

پیشہ مِرا شاعری نہ دعویٰ مجھ کو ہاں شَرع کا البتہ ہے جُنبہ مجھ کو مولٰی کی جُنب کا خلاف کو زینہ میں سیر تو نہ بھایا مجھ کو کو زینہ میں سیر تو نہ بھایا مجھ کو

ريگر

ہوں اپنے کلام سے نہایت مخطوظ بیجا سے ہے الْمِنَّة لِلَّه مُحَفُّوظ بیجا سے ہے الْمِنَّة لِلَّه مُحَفُّوظ قرآن سے میں نے نعت گوئی سیحی بیعی ملحوظ بیعن رہے اُحکامِ شریعت ملحوظ

ويگر

محُصُور جَہائدانی و عالی میں ہے کیا ھُبہ رضا کی بے مثالی میں ہے ہر شخص کو اِک وَصف میں ہوتا ہے کمال بندے کو کمال بے کمالی میں ہے

د گیر

کس منھ سے کہوں رشکِ عَنادِل ہوں میں شاعر ہوں فضیح بے مُماثِل ہوں میں کُقّ کوئی صَنْعَت نہیں آتی مجھ کو بال میں کامل ہوں میں اس

ويگر

توشہ میں عم و اَشک کا ساماں بس ہے اُفغانِ دلِ زار حُدی خواں بس ہے رہبر کی رو نعت میں گر حاجت ہو انقشِ قدمِ حضرتِ حَسّاں بس ہے نقشِ قدمِ حضرتِ حَسّاں بس ہے

ويكر

ہر جا ہے بلندی فلک کا مَذکور شایکہ ابھی دکیھے نہیں طُیْبہ کے قصور انسان کو انصاف کا بھی پاس رہے گو دور کے ڈھول ہیں سُہانے مشہور ریگر

کس درجہ ہے روثن تنِ محبوبِ اِللہ جامہ سے عیاں رنگِ بدن ہے وَالله کیڑے یہ نہیں میلے ہیں اس گل کے رضا فریاد کو آئی ہے سیائی گناہ

ہے جلوہ گئب نورِ اللی وہ رُو تُوسَین کی مانِند ہیں دونوں اُبرو آکھیں بینہیں سِزہ مُردگاں کے قریب چرتے ہیں فضائے لامکاں میں آہُو

مُعُدُوم نہ تھا سایۂ شاہِ ثقلین اس نور کی جلوہ گہ تھی ذاتِ حسنین شَمْثِیُّل نے اس سایہ کے دو حصّے کیے آدھے سے حُسن بنے ہیں آ دھے سے مُسین

يُرُّ عُ رُمطس المدينة العلمية(دُوت الراي)

دىگر

دنیا میں ہر آفت سے بچانا مولی عُقبٰے میں نہ کچھ رَنْجُ دکھانا مولی بیٹھوں جو در پاک پیمبر کے حضور ایمان پر اس وقت اٹھانا مولی

خالق کے کمال ہیں تجدد سے کری مخلوق نے مُدود طبیعت پائی پائی ہے ایک ذاتِ رسول بس کی ہے ہمیشہ روز اَفروں خوبی

ريگر

ہوں کر دو تو گردوں کی پنا گر جائے اُبرو جو کھیج تینج قضا کر جائے اے صاحبِ تُوسَنین بس اب رَد نہ کرے سہمے ہووں سے تیرِ بلا پھر جائے ہیں معروں المدینة العلمیة(وئوسالا) | 445



دیگر

نقصان نہ دے گا تجھے عصیاں میرا غُفران میں کچھ خرچ نہ ہو گا تیرا جس سے تجھے نقصان نہیں کر دے معاف جس میں تیرا کچھ خرچ نہیں دے مولی

قطعدل

نه مَرا نُوش زِتحسیں نه مَرا نیش زِطعن نه مَرا نُوش نِطعن نه مَرا هُوش دَم نه مَرا هُوش دَم مُنَم و کُنُج حُمولی که مُلخد در وَم بُخ مُن و چند کتابے و دوات و قلم



ہ لے: بیقطعہ مبارکہ اعلیٰ حضرت تُگ یِّسَ سِیرُّہٗ کی مکمل سوائ عمری ہے جوخو داعلیٰ حضرت قُلِّسَ سِرُّۂ نے تُح ریفر مایا ہے۔

وُرُصُ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)





الكندة الله عادول محلى قران وخلد كى حاشر إيريا ك أو يك المهدا معالى ك عج الجائد في نا مول شريع بين نين بينجي اور تحديق والي جي ، ويضور و عرب كي كماز كريسة ب كافريش او ت والمعادي كالمتاريخ والمتاري المتاريخ والمتاريخ المحاجم المحاجرات رات كرار في منذ في الإب معادلان دول كمنذ في الإفوال عن بيضد أواب شكول كارتب كياسة الدروة الدائم عريد كالدائي الم القالم المالدة كرك برخة في الدائي الروان كالدالاء استة يمال كرائة والألق كروائة كالمعمل والحكاء وذخالة والدخارة ال كالأكت سه إروسات おこうがんとうはのからのはいしんこうとしいがた

براسائ بمائل بنام النون ما ي ك" محصافي اورساري والم كالوكول كي اصلاح كى كوشش كرفى بيد يرون الداف عادل في المداري كالأش كرية عند في العالمات مي الدروري ولا كالألان كالمعادة كالأش ك لي تعد في الإجراب عن مرارات الدائة وله عاله

- consessed to the filter of the . BIOCOSTIC LANGE OF B
 - DES STOTERS WILL IN ENGLISH THE P. - marketed Should be a
 - an anasas igilização catificação e CONTRACTOR WANTED TO SERVE . morning is accorded .
 - concept of Mark And South
 - \$75.00-0005 (v) .h-2/a----------esponente uit autolitée autoit influe . manner of all and property for the
- m-mministrations and . mammaniki Kristolika de o memorial and a second s

قِشَان هديد بخلَّه ووا كران مِن في مِنْزِي مِثرُ في مِنْزُي مِنْ الْمَدِيدَ (مُراجُ)

021-34921389-93 Ext: 1284 (a)

Web: www.dawatelslami.net / Email: ilmin@dawatelslami.net